قومی نصاب کونسل (NCC) وفاقی وزارتِ تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت حکومتِ پاکستان،
”اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان“ کے نمائندہ علماء کرام، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بُک بورڈ (PCTB)
اور نظامت نصاب و تعلیم اساتذہ (DCTE) خیبر پختونخوا سے منظور شُدہ

مطالعۂ قرآنِ حکیم

برائے طلباء و طالبات

حصّہ چہارم

نام ______________________

ولدیت / سرپرست ______________________

کلاس ____________ سیکشن ____________

اسکول ______________________

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

”مطالعۂ قرآنِ حکیم برائے طلباء وطالبات“ کے شائع شُدہ حصّوں کی اشاعت کی تفصیلات

- حصّہ اوّل .... (طبع 1 تا 14) – 2010ء تا 2024ء - کل تعداد: 1,466,750 — طبع جدید .... اکتوبر 2024ء - تعداد: 60,000
- حصّہ دوم .... (طبع 1 تا 11) – 2011ء تا 2022ء - کل تعداد : 667,000 — طبع جدید .... اکتوبر 2024ء - تعداد: 50,000
- حصّہ سوم .... (طبع 1 تا 10) – 2012ء تا 2022ء - کل تعداد: 410,000 — طبع جدید .... اکتوبر 2024ء - تعداد: 20,000
- حصّہ چہارم........... (طبع 1 تا 8) – 2013ء تا 2022ء - کل تعداد: 320,000 — طبع جدید............. اکتوبر 2024ء - تعداد: 15,000
- حصّہ پنجم.............. (طبع 1 تا 6) – 2015ء تا 2022ء - کل تعداد : 259,000 — طبع جدید .... اکتوبر 2024ء – تعداد: 15,000
- حصّہ ششم............ (طبع 1 تا 2) – 2018ء تا 2019ء - کل تعداد: 69,562 — طبع جدید .... ستمبر 2022ء – تعداد: 15,000
- حصّہ ہفتم............ (طبع 1) – 2019ء تعداد: 70,000 — طبع جدید .... ستمبر 2022ء – تعداد: 5,000

زیرِ اہتمام: شعبہ تصنیف و تالیف۔ قرآن پروگرام (دی علم فاؤنڈیشن)

جملہ حقوق بحق دی علم فاؤنڈیشن محفوظ ہیں !

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ادارہ ”دی علم فاؤنڈیشن“ کی جانب سے مطالعۂ قرآن حکیم برائے طلباء وطالبات کی تمام مطبوعات رضائے الٰہی کی خاطر بلاہدیہ فراہم کی جاتی ہیں۔ مزید برآں ادارہ اپنی مطبوعات (بشمول مضامین اور اقتباسات) کے ضمن میں اجازت دیتا ہے کہ اگر کوئی شخص، ادارہ یا ناشر دی علم فاؤنڈیشن کے تیار کردہ کسی علمی مواد کو شائع کرنا چاہتا ہے تو وہ اشاعت سے قبل دی علم فاؤنڈیشن کے طے شدہ قواعد وضوابط کے مطابق باقاعدہ تحریری اجازت ضرور حاصل کرے۔ البتہ بغیر اجازت اس کتاب کا کوئی حصہ نقل کرنا، ترجمہ کرنا یا اس کے کسی پیراگراف اور نکات کو جزوی یا کلی طور پر کسی دوسری درسی یا امدادی کتاب میں نوٹس، نکات، پیراگراف یا خلاصے وغیرہ کی شکل میں استعمال کرنا کاپی رائٹس کی خلاف ورزی متصور ہوگا۔ جس پر دی علم فاؤنڈیشن اس فرد، ادارے یا ناشر کے خلاف قانونی چارہ جوئی کا پورا حق رکھتا ہے۔

عرضِ ناشر

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے انتہائی ذمہ داری کے ساتھ ہر ممکن کوشش کی گئی ہے کہ تدریس قرآن کے نصاب کی تمام تر کوتاہیوں اور اغلاط سے پاک بہترین اشاعت کا اہتمام ہو۔ تاہم خدانخواستہ دورانِ طباعت اعراب، جلد بندی یا دیگر کوئی کوتاہی جو سہواً ہوگئی ہو آپ کی نظر سے گزرے تو ادارہ کو مطلع فرما کر ممنون فرمائیں تا کہ آئندہ کی اشاعت میں اسے درست کیا جاسکے۔

یہ کتاب رضائے الٰہی کی خاطر بلاہدیہ فراہم کی جاتی ہے۔

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

تیارکردہ: شعبہ تحقیق وتصنیف دی علم فاؤنڈیشن کراچی

نگران ومدیران

- شجاع الدین شیخ (ڈائریکٹر پروگرامز)
- حافظ شاہنواز اعوان (ڈپٹی ہیڈ قرآن پروگرام)

اراکین جائزہ واصلاح کمیٹی (قومی نصاب کونسل"NCC"واتحاد تنظیمات المدارس پاکستان کے نمائندہ علماء کرام)

- علامہ سید ارشد سعید کاظمی
- مولانا ڈاکٹر منظور احمد مینگل
- مولانا نجیب اللہ طارق
- علامہ شیخ محمد شفا نجفی
- مولانا ڈاکٹر عطاء الرحمان
- مولانا غلام محمد سیالوی
- ڈاکٹر داؤد شاہ

معاون مؤلفین ونظر ثانی کمیٹی

- ڈاکٹر محمد الیاس
- پروفیسر ڈاکٹر مظہر حسین
- مولانا حافظ محمد عبد الرزاق نقشبندی

مشاورتی کمیٹی

- مولانا محمد امجد حسین
- الشیخ مولانا عبد الصمد عبد العزیز
- ڈاکٹر مولانا قاری سکندر حیات
- مولانا پروفیسر ڈاکٹر شفیق الرحمان
- مولانا ڈاکٹر ضمیر اختر خان
- مولانا ڈاکٹر زمین خان
- پروفیسرہ اُمتہ الرحمان
- مولانا مفتی قمر الحسن ایڈوکیٹ
- عذرا انور
- انجینئر نعمان اختر
- پروفیسر محمد رفیق
- محمد جواد خان

کمیٹی برائے تحقیق، پروف ریڈنگ اور فنی معاونت

- سید وجاہت علی
- مظہر حسین
- مولانا احمد علی
- مولانا محمد طلحہ
- مولانا محمد زاہد
- مولانا ابرار
- سید رحمان حیدر
- مولانا تاج منیر
- محمد مزمل
- محمد عادل
- صاحبزادہ اسامہ بن جلیل

ڈیزائننگ: دی علم فاؤنڈیشن

طباعت واشاعت: دی علم فاؤنڈیشن

ایڈیشن: 2022-23

حرفِ تشکر

دی علم فاؤنڈیشن "مطالعۂ قرآنِ حکیم برائے طلباء وطالبات" کی تیاری میں معاونت فرمانے والے تمام معزز علماء کرام، ماہر حفاظ وقراء، محترم اساتذہ کرام اور ماہرین تعلیم کا انتہائی شکر گزار ہے جنہوں نے اس نصاب پر نظر ثانی فرما کر اپنی تجاویز کے ذریعے اِسے بہتر سے بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ نیز ہم ان اداروں اور ان کے متعلقین کے لئے بھی صمیمِ قلب سے دعا گو ہیں جنہوں نے پورے اخلاص کے ساتھ اس نصاب کو تدریس کے لئے منظور کرانے میں اپنا حصّہ شامل فرمایا۔ اللہ ﷻ ان سب حضرات کی خدمتِ قرآنی کی کاوشوں کو اعلیٰ درجہ میں قبول فرما کر فلاحِ دارین کا سبب بنائے۔ آمین

THE ILM FOUNDATION (TIF)

245-1/I, Block 6, P.E.C.H. Society, Karachi-75400 (Pakistan)

Phone: (92-21) 3430 4450–51, **Mobile:** 0335-3399929

Website: www.tif.edu.pk, **Email:** info@tif.edu.pk, tif1430@gmail.com

Facebook: TheILMFoundationTIF

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

ابتدائی کلمات

قرآنِ حکیم اللہ ﷻ کی وہ آخری کتاب ہے جو حضرت جبریل امین علیہ السلام لے کر آئے اور حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کے مبارک دل پر نازل ہوئی۔ وہ ہمارے لئے ہدایت اور دنیا وآخرت میں کامیابی کا ذریعہ ہے۔ ہمارے لئے قرآنِ حکیم ایک فیصلہ کن کلام کی حیثیت رکھتا ہے جیسا کہ اللہ ﷻ نے فرمایا "بے شک یہ (قرآن) ضرور فیصلہ کن کلام ہے۔" (سورۃ الطارق ۸۶، آیت: ۱۳)

اس دنیا میں ہمارا عروج وزوال قرآنِ حکیم ہی سے وابستہ ہے جیسا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا "بے شک اللہ ﷻ اِس قرآنِ حکیم کی بدولت قوموں کو عروج عطا فرمائے گا اور اِس (کو ترک کرنے) کی وجہ سے بہت (سی قوموں) کو ذلیل ورسوا کرے گا۔"

حضرت سیدنا علی کرّم اللہُ وجہہٗ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا عنقریب بہت فتنے ہوں گے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! ان سے کیسے بچا جا سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا "کتاب اللہ (کو پیش نظر رکھو) اس میں تم سے پہلوں کی خبریں ہیں اور جو بعد میں پیش آنے والا ہے اس کی اطلاعات ہیں، جو تمہارے درمیان مسائل ہیں ان کے بارے میں بھی اس میں فیصلے ہیں، یہ قول فیصل ہے، کوئی کھیل مذاق نہیں، جو اسے حقیر جان کر چھوڑے گا اللہ ﷻ اس کا غرور خاک میں ملا دے گا اور جو کسی اور جگہ سے ہدایت ورہنمائی تلاش کرے گا اللہ ﷻ اسے گمراہ کر دے گا، یہ قرآن حکیم اللہ ﷻ کی عطا کردہ مضبوط رسی ہے، اسی میں بڑی محکم نصیحتیں ہیں اور یہی صراطِ مستقیم ہے۔"

آخرت میں بھی ہماری کامیابی کا دارو مدار قرآن حکیم کے احکام پر عمل کرنے اور رسول اللہ ﷺ کی کامل اتباع کے ساتھ وابستہ ہے۔ جیسا کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا "قرآن تمہارے حق میں دلیل ہو گا یا تمہارے خلاف۔"

چنانچہ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم قرآن اور صاحب قرآن "حضور نبی کریم ﷺ" کے ساتھ اپنا تعلق مضبوط بنائیں۔ ان پر دل سے ایمان رکھیں اور کتاب اللہ کی باقاعدہ تلاوت کریں، اِسے سمجھیں، اِس پر عمل کریں اور اِسے دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کریں۔ ابتدائی عمر میں جو بات ذہن میں بٹھادی جاتی ہے اس کے پختہ اور دیرپا اثرات کے بارے میں کوئی دو آراء نہیں ہو سکتیں۔ الحمدللہ ہمارے معاشرے میں ابتدائی عمر میں قرآنِ حکیم کی ناظرہ تعلیم اور حفظِ قرآن کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے زندگی بھر قرآنِ حکیم کی تلاوت کرنا آسان ہو جاتا ہے۔ اسی طرح اگر ابتدائی عمر ہی سے قرآنِ حکیم کے مفہوم اور معانی سکھانے کی طرف توجہ دی جائے تو اُمید ہے کہ قرآنی تعلیمات کو سمجھنا، یاد رکھنا اور قرآنی ہدایات کے مطابق زندگی گزارنا آسان ہو جائے گا۔

"مطالعۂ قرآنِ حکیم برائے طلباء وطالبات" آسان اور عام فہم انداز میں ابتدائی عمر سے قرآنِ حکیم سے تعلق جوڑنے کی ایک مربوط اور منظّم کوشش ہے۔ قرآنِ حکیم کا یہ نصاب طلباء وطالبات کو ان کی عصری تعلیم ہی کے دوران "اسلامیات" کے عمومی نصاب کے ساتھ ہی پڑھایا جائے گا۔ اُمید ہے کہ اِن شاءاللہ سات سالوں (تقریباً ۳۵۰ گھنٹوں) میں طلباء وطالبات پورے قرآنِ حکیم کے ترجمہ، مختصر تشریح، اہم مضامین اور عملی ہدایات سے واقف ہو جائیں گے۔ اس طرح اُن کے لئے عملی زندگی قرآنی تعلیمات کے مطابق بسر کرنا ممکن ہو سکے گا۔ یوں افراد کی تبدیلی ایک صالح معاشرہ کے قیام کا ذریعہ بن سکے گی۔

اللہ ﷻ سے دعا ہے کہ وہ "مطالعۂ قرآنِ حکیم برائے طلباء وطالبات" کی تکمیل اور تدریس ہمارے لئے آسان فرمائے، ہماری یہ کاوش قبول فرمائے اور جو طلباء وطالبات اس سے استفادہ کریں انہیں ہم سب کے لئے صدقۂ جاریہ بنائے۔ آمین

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

”مطالعہ قرآن حکیم برائے طلباء وطالبات“ کی نمایاں خصوصیات

1. قومی نصاب کونسل(NCC)اوراتحاد تنظیماتِ مدارس پاکستان کی کمیٹی کا” اصلاح وتصدیق شدہ نصاب“۔
2. ستر (70) سے زائد معتبر اور معروف تراجم وتفاسیر سے ماخوذ مکمل قرآنِ مجید کا ”متفقہ ترجمہ قرآنِ حکیم اور مختصر تشریحات پر مبنی نصاب“۔
3. مشکل اصطلاحات اور ایسے الفاظ جن سے کوئی منفی مفہوم نکل سکتا ہو ان سے اجتناب کر کے زبان وادب کا لحاظ رکھتے ہوئے ”بہترین الفاظ کے ساتھ عام فہم انداز“۔
4. تعلیمی اصول وقواعد کے مطابق تدریجاً ”آسانی سے قدرے مشکل کی طرف جانے والا اندازِ بیان وترتیب“۔
5. طلبہ کی ذہنی اور علمی سطح اور تربیتی نکتہ نظر سے نصاب سے متعلقہ ”مختصر، جامع اور مصدقہ مواد کے ساتھ، اداب اور اخلاق وکردار میں بہتری کا اسلوب“۔
6. طلبہ کی دلچسپی اور نفسیات کو مدّ نظر رکھتے ہوئے معتبر مواد کے ساتھ ”قصص الانبیاء عَلَیۡهِمُ السَّلَام اور دیگر اہم واقعات“۔
7. عربی متن کو ترجمہ سے ہم آہنگ کرنے کے لئے ”دو رنگوں کا استعمال“۔
8. سورتوں کے مرکزی مضامین سے آگاہی کے لئے ”شانِ نزول اور تعارف“۔
9. نصاب میں موجود ”متن قرآنِ مجید کی رجسٹرڈ پروف ریڈرز اور محکمہ اوقاف سے تصدیق“۔
10. قرآنِ حکیم میں بیان کیے گئے واقعات کے محل ومقام سے واقفیت کے لئے ”رنگین نقشوں کا استعمال“۔
11. ہر سبق کے آخر میں سبق آموز اور علمی وعملی ہدایات پر مشتمل اہم نکات ”علم وعمل کی باتیں“۔
12. سنتِ نبوی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ“ سے طلبہ کے تعلق کی مضبوطی کے لیے ”احادیثِ مبارکہ سے رہنمائی“۔
13. طلبہ کی فکری رہنمائی اور کردار سازی کے لئے ”سوچیۓ“ اور ”کیا آپ جانتے ہیں؟“ کے عنوانات کے تحت معاون معلومات واعمال۔
14. مختلف سرگرمیوں اور سوالات کے ذریعے ”طلبہ اور اساتذہ میں سوالات وجوابات کا موقع“۔
15. ہر سبق سے متعلق طلبہ کے فہم اور قابلیت کا جائزہ لینے کے لئے ”جدید اسلوب وانداز سے مختلف انواع واقسام کی مشقیں“۔
16. ہر سبق کے متعلق طلبہ کی تفہیم اور تربیت کے لئے دلچسپ، تربیتی اور معاون عملی ”گھریلو سرگرمیاں“۔
17. طلبہ کے ساتھ والدین اور سرپرستوں کا بھی قرآن حکیم سے تعلق مضبوط کرنے کی منظم کوشش۔
18. دیدہ زیب اور جاذبِ نظر رنگوں سے ہم آہنگ عربی اور اردو کے ”بہترین فونٹس“ کا استعمال۔
19. خوبصورت ڈایزئن کے ساتھ ”بین الاقوامی معیار کے مطابق اعلیٰ کاغذ پر بہترین طباعت اور جلد بندی“۔
20. معروف تفاسیر کی روشنی میں آیات کی تشریح اور وضاحت کے لئے ہر درسی کتاب کے ساتھ جامع انداز میں تیار کردہ ”رہنمائے اساتذہ“۔
21. تدریسی عمل بہتر بنانے کے لئے ”عمومی تدریسی ہدایات، اسباق کی منصوبہ بندی، عمومی پوچھے جانے والے سوالات، ماڈل پیپرز، کوئز اور مقابلہ جات کے لئے معاون مواد“۔
22. اساتذہ کی ”تربیت وجائزہ (Training & Evaluation) کا موثر نظام“۔
23. تدریس کے عملی مظاہرہ کے لئے ڈیمو کلاس ”Demo Class“۔
24. اساتذہ کی ترغیب وتشویق اور معلم انسانیت نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ﷺ کے طریقہ تدریس سے آگاہی کے لئے ”ویڈیو لیکچرز کی سیریز“۔
25. آن لائن کورس اور استفادہ کے لیے ”لرننگ مینجمنٹ سسٹم (LMS)“ اور یوٹیوب (YouTube) پر ”اسباق کی ویڈیوز“

مطالعہ قرآن حکیم برائے طلباء وطالبات کے خاص امتیازات:

26. تمام وفاقی تعلیمی اداروں میں تدریس کے لئے ”قومی نصاب کونسل (NCC) کی طرف سے منظوری کا نوٹیفکیشن اور این او سی کا اجراء“ اور تدریسی عمل جاری۔
27. نصاب پر تمام مکاتبِ فکر کے معروف اور جیّد ”علمائے کرام اور ماہرین تعلیم کے کلماتِ تحسین اسلامی نظریاتی کونسل کی نظر ثانی وستائش“۔
28. صوبہ خیبر پختونخوا میں ”ڈی سی ٹی ای اور متحدہ علماء بورڈ خیبر پختونخوا سے منظوری“ تمام پرائیویٹ اور سرکاری اسکولوں میں بطور لازمی نصاب نافذ۔
29. پاکستان کے ممتاز اور معروف ہزاروں پرائیویٹ اور سرکاری اسکولوں میں ”بطورِ نصاب رائج“ اور لاکھوں طلبہ کا گزشتہ کئی سالوں سے استفادہ۔
30. پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ (پی سی ٹی بی) کی طرف سے تدریس قرآن کے لئے اس نصاب کے ترجمہ ”متفقہ ترجمہ قرآنِ حکیم“ کا انتخاب۔

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

THE ILM FOUNDATION
EXCELLENCE THROUGH EDUCATION

قومی نصاب کونسل وفاقی وزارتِ تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت

اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان

تاریخ:۲۸ جنوری ۲۰۲۰ء — السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہٗ — حوالہ نمبر: No.F.1-1/2017-(NCC)

وفاقی وزارتِ تعلیم حکومت پاکستان کی طرف سے قائم کردہ اتحاد تنظیماتِ مدارس پاکستان کی کمیٹی کا دی علم فاؤنڈیشن کے نصاب "مطالعۂ قرآنِ حکیم برائے طلباء وطالبات" کا تصدیق نامہ

اللہ رب العالمین کے لئے تمام تعریفیں ہیں جس نے ہمیں اشرف المخلوقات بنا کر اپنے پیارے نبی اور رسول حضرت سید نا محمد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کا اُمتی ہونے کا اعزاز بخشا اور آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے ذریعے اپنی آخری الہامی کتاب قرآنِ مجید فرقانِ حمید سے نوازا، جو ہماری ہدایت ورہنمائی کا سرچشمہ ہے۔ یہ بات بارگاہِ الٰہی میں مسلسل شکر بجالانے کے قابل ہے کہ اس نے اپنے خاص فضل سے ہمیں خدمتِ قرآن میں زندگی کے کچھ اوقات صَرف کرنے کی ہمت اور توفیق عطا فرمائی۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہم سب کو تادمِ آخر اس عظیم خدمت وسعادت سے وابستہ رکھے۔ آمین

خدمتِ قرآنی کے حوالہ سے ادارہ "دی علم فاؤنڈیشن" کراچی نے ملک بھر کے تعلیمی اداروں کے لئے قرآنِ حکیم کے ترجمہ وتشریحات پر مشتمل آسان اور عام فہم نصاب "مطالعہ قرآنِ حکیم برائے طلباء وطالبات" مرتب کیا جو سات حصوں پر مشتمل ہے۔ نصاب کی درسی کتب کے ہر حصہ کے لئے رہنمائے اساتذہ بھی مرتب کیا جارہا ہے۔ طلبہ وطالبات تک قرآن حکیم کی تعلیمات پہنچانے کے لئے یہ بہت قابل قدر کاوش ہے جو قرآن فہمی میں معاون ثابت ہوگی اور ان کے لئے عملی زندگی قرآنی تعلیمات کے مطابق بسر کرنا ممکن ہوسکے گا۔ ان شاءاللہ

۲۰۱۷ء میں وفاقی وزارتِ تعلیم کی طرف سے اس نصاب کو وفاقی اور صوبائی اسکولوں میں تدریس کے لئے منظور کرنے کا اہتمام کیا گیا۔ اس حوالہ سے جہاں مختلف مکاتبِ فکر کے علماء کرام، ماہرین تعلیم اور دانشوروں کی طرف سے تحسین وتائید حاصل ہوئی وہیں چند ممتاز ومعروف علماء کرام اور اصحابِ علم وفضل کی جانب سے ملک کے عظیم تر مفاد، امتِ مسلمہ میں باہمی وحدت اور اخوّت ومحبت کی فضا پیدا کرنے کے لئے وزارتِ تعلیم کو انتہائی اہم تجاویز پیش کی گئیں۔ اس تناظر میں وفاقی وزارتِ تعلیم کی کاوشوں سے پاکستان کے تمام مکاتبِ فکر کے دینی مدارس وجامعات کی تنظیمات اور وفاقوں پر مشتمل "اتحاد تنظیماتِ مدارس پاکستان" کے معروف علماء کرام پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دی گئی۔ تمام معزز اراکین کمیٹی نے اپنی بے پناہ مصروفیات میں سے قیمتی وقت نکال کر اس پورے نصاب پر بہت گہرائی، باریک بینی اور جانفشانی سے نظر ثانی فرمائی اور اصلاح طلب پہلوؤں کی نشاندہی کر کے رہنمائی فرمائی۔ گزشتہ تقریباً ڈھائی سالوں میں مجوزہ نصاب پر حتمی غور وخوض کے لئے وفاقی وزارتِ تعلیم کے نصابی ونگ "قومی نصاب کونسل (NCC)" وفاقی وزارتِ تعلیم وپیشہ ورانہ تربیت، سیکریٹریٹ اسلام آباد میں کمیٹی کے کئی اجلاس منعقد ہوئے جن میں اس نصاب سے متعلق قابلِ تحقیق واصلاح طلب نکات وقتاً فوقتاً زیرِ غور وبحث لائے گئے۔ الحمدللہ اتحاد تنظیماتِ مدارس پاکستان کی اس کمیٹی کے تمام معزز علماء کرام نے نصاب "مطالعہ قرآن حکیم برائے طلباء وطالبات" کی درسی کتب کے تمام حصّوں "اوّل تا ہفتم" پر باہمی غور وفکر اور گفت وشنید کے بعد مکمل اتفاق رائے قائم کیا۔ متفقہ طور پر منظور شدہ تمام نکات "دی علم فاؤنڈیشن" کے صاحبان نے انتہائی محنت، دیانت داری اور پوری ذمہ داری کے ساتھ مطالعۂ قرآنِ حکیم کے نصاب میں شامل کیے۔ بعد ازاں مطالعۂ قرآنِ حکیم کے ان تمام اصلاح شدہ حصّوں کی مذکورہ کمیٹی کے تمام معزز اراکین کی خدمت میں بھیج کر توثیق وتصدیق بھی کرائی گئی۔ اس عظیم کام میں مصروف تمام معزز علماء کرام، وفاقی وزارتِ تعلیم اور دی علم فاؤنڈیشن کے جملہ متعلقین کی پُر خلوص کاوشیں، محنتیں اور معاونتیں انتہائی قابل قدر ہیں۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ خدمتِ قرآن کے حوالہ سے تمام حضرات کی جملہ کاوشیں قبول فرما کر ان کے لئے صدقۂ جاریہ بنائے اور اس عظیم کام میں مصروف تمام احباب کو اپنی اعلیٰ شان کے مطابق بہترین اَجر اور فلاحِ دارین عطا فرمائے۔ آمین

(جاری ہے)-----

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

وفاقی وزارتِ تعلیم حکومت پاکستان کی طرف سے قائم کردہ اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان کی کمیٹی کا دی علم فاؤنڈیشن کے نصاب "مطالعۂ قرآنِ حکیم برائے طلباء وطالبات" کا تصدیق نامہ

اس نصاب پر نظرِ ثانی، غور وخوض اور گفت وشنید کے دوران علماء کرام نے جن نکات اور پہلوؤں کو بحیثیتِ مجموعی مدِ نظر رکھا ان میں سے چند نمایاں یہ ہیں:

۱۔ مسلماتِ دین کا لحاظ رکھنا، شعائرِ اسلام اور عقائدِ اسلام کے حوالہ سے کوئی خلافِ واقعہ بات نصاب میں شامل نہ ہونا۔

۲۔ متفقہ امور کا بیان ملحوظ خاطر رکھنا اور کسی بھی مکتبہ فکر کی دل آزاری والے پہلوؤں سے مکمل اجتناب کرنا۔

۳۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی محبت وخشیت اور اطاعت وفرماں برداری کی طرف راغب کرنا، تمام انبیاء کرام علیہم السلام، بالخصوص نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی محبت، ادب واحترام، اطاعت اور اتباع کے جذبہ کو اُجاگر کرنا اوران کی شان وصفات کا جامع تذکرہ کرنا، نیز اہل بیتِ اطہار وصحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور بزرگانِ دین کے ادب واحترام اور اُن کے اعلیٰ مقام ومرتبہ کو پیش نظر رکھنا۔

۴۔ تمام مکاتبِ فکر کی متفقہ رائے حاصل کرنے کے لئے وسعتِ نظری اور وسعتِ قلبی کا اہتمام کیا جانا۔

۵۔ ریاست کی سطح پر بالخصوص اور امتِ مسلمہ کی سطح پر بالعموم وَحدت ویگانگت اور باہمی ایثار واُخوّت کی فضا پیدا کرنے کے لئے نصاب کی جامعیت اور قابل قبول ہونے کا خاص خیال رکھنا اور اس بات کا خیال رکھنا کہ تمام مکاتبِ فکر کے طلبہ وطالبات اس سے یکساں مستفید ہوں۔

۶۔ ترجمہ قرآنِ حکیم میں الفاظِ قرآنی، عربی زبان وادب اور لغت کی حتی الوسع رعایت رکھنا۔

۷۔ احادیث اور تاریخی واقعات کے بیان میں حتی الامکان معتبر مواد استعمال کرنا۔

۸۔ زبان وادب کی شائستگی کا خیال رکھتے ہوئے محتاط الفاظ اور تراکیب کا استعمال کرنا۔

۹۔ معروف ومستند تراجم اور تفاسیر کی روشنی میں ترجمہ اور تشریحات کا جائزہ لینا۔

۱۰۔ تمام مکاتبِ فکر کی مفید آراء وتجاویز شامل کرکے بین المسالک ہم آہنگی کو فروغ دینا اور امتِ مسلمہ کی وَحدت کا تصور اُجاگر کرنا۔

وفاقی وزارتِ تعلیم اس نصاب پر اتحادِ تنظیماتِ مدارس پاکستان کے نمائندہ تمام معزز علماء کرام کے اتفاقِ رائے کی روشنی میں دی علم فاؤنڈیشن کراچی کے مرتب کردہ نصاب "مطالعۂ قرآنِ حکیم برائے طلباء وطالبات" کو ملک بھر کے تعلیمی اداروں میں تدریس کے لئے منظور کرتی ہے اور اس بات کی بھرپور سفارش کرتی ہے کہ اسے ایک لازمی مضمون کی حیثیت سے نصاب میں شامل کیا جائے۔ مزید یہ کہ وفاقی وزارتِ تعلیم حکومتِ پاکستان تمام معزز اراکین کو اس بات کی یقین دہانی کراتی ہے کہ:

۱۔ اتحاد تنظیماتِ مدارس پاکستان کی کمیٹی کے معزز اراکین کی طرف سے مطالعۂ قرآنِ حکیم کے ان تصدیق شدہ حصّوں میں آئندہ کسی بھی قسم کا اضافہ، ترمیم یا ترتیب میں کوئی تبدیلی اتحاد تنظیماتِ مدارس پاکستان کے مجوزہ علماء کرام سے مشاورت کے ذریعہ ہی عمل میں لائی جائے گی۔

۲۔ مطالعہ قرآنِ حکیم برائے طلباء وطالبات کے نصاب کا دیگر زبانوں میں ترجمہ اصلاح شدہ ایڈیشن کے مطابق کیا جائے گا۔

(جاری ہے)۔۔۔۔۔

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

اتحاد تنظیماتِ مدارس پاکستان کی کمیٹی کے جملہ اراکین بھی درج بالا تفصیلات سے مکمل اتفاق کرتے ہوئے دی علم فاؤنڈیشن کے تیار کردہ نصاب "مطالعہ قرآنِ حکیم برائے طلباء وطالبات" کی مکمل تائید، توثیق اور تصدیق کرتے ہوئے تمام اسکولوں میں ایک لازمی مضمون کی حیثیت سے تدریس کے لئے سفارش کرتے ہیں۔

اتحادِ تنظیماتِ مدارس پاکستان کی کمیٹی کے معزز نمائندگان:

۱۔ علامہ سید ارشد سعید کاظمی ---------- دستخط ---------- مہر ----------

(سینئر نائب صدر تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان، جامعہ اسلامیہ انوار العلوم ملتان)

۲۔ مولانا ڈاکٹر منظور احمد مینگل ---------- دستخط ---------- مہر ----------

(نمائندہ وفاق المدارس عربیہ پاکستان، جامعہ صدیقیہ کراچی)

۳۔ مولانا نجیب اللہ طارق ---------- دستخط ---------- مہر ----------

(نمائندہ وفاق المدارس السلفیہ پاکستان، جامعہ سلفیہ فیصل آباد)

۴۔ علامہ شیخ محمد شفا نجفی ---------- دستخط ---------- مہر ----------

(نمائندہ وفاق المدارس شیعہ پاکستان، جامعہ امام جعفر صادق اسلام آباد)

۵۔ مولانا ڈاکٹر عطاء الرحمان ---------- دستخط ---------- مہر ----------

(ناظم اعلیٰ رابطۃ المدارس الاسلامیہ پاکستان، جامعہ اسلامیہ تفہیم القرآن مردان)

۶۔ مولانا غلام محمد سیالوی ---------- دستخط ---------- مہر ----------

MULANA GHULAM MUHAMMAD SIALVI
Chairman Punjab Quran Board
Govt of the Punjab

(چیئرمین قرآن بورڈ پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف قرآن اینڈ سیرت اسٹڈیز۔ لاہور)

نمائندۂ وفاقی وزارتِ تعلیم حکومتِ پاکستان:

ڈاکٹر داؤد شاہ ---------- دستخط ---------- مہر ----------

DR. DAWOOD SHAH
Director General
Academy of Education Planning and Management
Ministry of Federal Education and Professional Training
Islamabad

(ڈائریکٹر جنرل۔ اکیڈمی آف ایجوکیشنل پلاننگ اینڈ مینجمنٹ وفاقی وزارتِ تعلیم اسلام آباد)

نمائندۂ دی علم فاؤنڈیشن کراچی:

شجاع الدین شیخ ---------- دستخط ---------- مہر ----------

Shujauddin Shaikh
Programs Director
The ILM Foundation

28/01/2020

(پروگرامز ڈائریکٹر۔ دی علم فاؤنڈیشن کراچی پاکستان)

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فہرست مضامین

نمبر شمار	سبق		صفحہ نمبر
۱	تلاوت اور ترجمۂ قرآن کے چند آداب، طلبہ کے لئے اہم ہدایات		۱۱
۲	سبق:۱ قصّہ حضرت زکریا علیہ السلام		۱۲
۳	سبق:۲ قصّہ حضرت مریم علیہا السلام		۱۵
۴	سبق:۳ قصّہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام		۱۹
۵	سبق:۴ سُوْرَةُ مَرْيَم	(سورت نمبر:۱۹، کل رکوع:۶، کل آیات:۹۸)	۲۳
۶	سبق:۵ سُوْرَةُ طٰهٰ	(سورت نمبر:۲۰، کل رکوع:۸، کل آیات:۱۳۵)	۳۳
۷	سبق:۶ سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآء	(سورت نمبر:۲۱، کل رکوع:۷، کل آیات:۱۱۲)	۳۹
۸	سبق:۷ سُوْرَةُ الْحَجّ	(سورت نمبر:۲۲، کل رکوع:۱۰، کل آیات:۷۸)	۵۰
۹	سبق:۸ سُوْرَةُ الْفُرْقَان	(سورت نمبر:۲۵، کل رکوع:۶، کل آیات:۷۷)	۶۲
۱۰	سبق:۹ قصّہ حضرت لوط علیہ السلام		۷۲
۱۱	سبق:۱۰ سُوْرَةُ الشُّعَرَآء	(سورت نمبر:۲۶، کل رکوع:۱۱، کل آیات:۲۲۷)	۷۹
۱۲	سبق:۱۱ قصّہ حضرت سلیمان علیہ السلام		۸۴
۱۳	سبق:۱۲ سُوْرَةُ النَّمْل	(سورت نمبر:۲۷، کل رکوع:۷، کل آیات:۹۳)	۸۸
۱۴	سبق:۱۳ سُوْرَةُ الْقَصَص	(سورت نمبر:۲۸، کل رکوع:۹، کل آیات:۸۸)	۹۹
۱۵	سبق:۱۴ سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْت	(سورت نمبر:۲۹، کل رکوع:۷، کل آیات:۶۹)	۱۰۶
۱۶	سبق:۱۵ سُوْرَةُ الرُّوْم	(سورت نمبر:۳۰، کل رکوع:۶، کل آیات:۶۰)	۱۱۶
۱۷	سبق:۱۶ سُوْرَةُ لُقْمٰن	(سورت نمبر:۳۱، کل رکوع:۴، کل آیات:۳۴)	۱۲۵
۱۸	سبق:۱۷ سُوْرَةُ السَّجْدَة	(سورت نمبر:۳۲، کل رکوع:۳، کل آیات:۳۰)	۱۳۲
۱۹	سبق:۱۸ سُوْرَةُ سَبَا	(سورت نمبر:۳۴، کل رکوع:۶، کل آیات:۵۴)	۱۳۸
۲۰	سبق:۱۹ سُوْرَةُ فَاطِر	(سورت نمبر:۳۵، کل رکوع:۵، کل آیات:۴۵)	۱۴۷
۲۱	سبق:۲۰ سُوْرَةُ يٰسٓ	(سورت نمبر:۳۶، کل رکوع:۵، کل آیات:۸۳)	۱۵۶
۲۲	سبق:۲۱ سُوْرَةُ صٓ	(سورت نمبر:۳۸، کل رکوع:۵، کل آیات:۸۸)	۱۶۵
۲۳	سبق:۲۲ سُوْرَةُ الْاَحْقَاف	(سورت نمبر:۴۶، کل رکوع:۴، کل آیات:۳۵)	۱۷۴
۲۴	مشکل الفاظ کے معنی		۱۸۲
۲۵	”مطالعۂ قرآنِ حکیم برائے طلباء وطالبات“ کے مکمل نصاب کی تفصیل		۱۹۶

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

تلاوت اور ترجمۂ قرآن کے چند آداب

نوٹ: تلاوتِ قرآن، فہم قرآن اور تجوید کی اہمیت مع قرآنِ حکیم کی بنیادی معلومات مطالعۂ قرآنِ حکیم حصّہ اوّل میں ملاحظہ کی جاسکتی ہیں۔

۱۔ پاک صاف اور باوضو ہو کر قرآنِ حکیم کی تلاوت کرنی چاہیے۔
۲۔ تلاوت شروع کرنے سے پہلے تَعَوُّذ (اَعُوْذُ بِاللہِ) اور تَسْمِیَہ (بِسْمِ اللہِ) پڑھنی چاہیئے۔
۳۔ تجوید کے ساتھ تلاوت کی کوشش کرنی چاہیئے۔
۴۔ تلاوت کرتے ہوئے رب العالمین اور اس کے کلام کی عظمت بھی دل میں موجود ہونی چاہیئے۔
۵۔ تلاوت آہستہ اور بلند آواز سے کی جاسکتی ہے۔ البتہ یہ خیال رکھنا چاہیئے کہ بلند آواز تلاوت سے کسی کے کام یا آرام میں خلل نہ ہو۔
۶۔ سجدۂ تلاوت والی آیت پر سجدہ ادا کرنا چاہیئے۔
۷۔ جب کوئی دوسرا تلاوت کر رہا ہو تو اسے خاموشی اور توجہ سے سننا چاہیئے۔
۸۔ ترجمہ اور تشریحات کے مطالعہ کے وقت خوب غور و فکر کرنا چاہیئے تاکہ آیات کا مفہوم اچھی طرح ذہن نشین ہو جائے۔
۹۔ اللہ ﷻ اور اس کے رسول خاتم النبیین ﷺ کی محبت و اطاعت کے جذبہ سے سرشار ہو کر احکام دین سیکھنے اور ان پر عمل کرنے کی نیت سے قرآنِ حکیم کا بغور مطالعہ کرنا چاہیئے۔
۱۰۔ اللہ ﷻ اور رسول خاتم النبیین ﷺ کی عظمت و رفعت اور جنت و خوشخبری والی آیات کا ترجمہ پڑھتے وقت اظہارِ خوشی اور شکر کے ساتھ اللہ ﷻ سے جنت کی دعا مانگنی چاہیئے۔
۱۱۔ اللہ ﷻ کے غضب، جہنم اور اس کے عذاب والی آیات کا ترجمہ پڑھتے وقت اللہ ﷻ کا خوف رکھتے ہوئے جہنم کے عذاب سے نجات کی دعا مانگنی چاہیئے۔
۱۲۔ تلاوت کے آخر میں اپنی، اپنے والدین، اساتذہ، مرحومین اور پوری اُمتِ مسلمہ کی سلامتی، بھلائی اور مغفرت کے لئے دعا مانگنی چاہیئے۔

طلبہ کے لئے اہم ہدایات

تمام طلباء و طالبات اس نصاب کے مطالعہ کے دوران درج ذیل باتوں کو خاص طور پر ذہن نشین رکھیں۔
۱۔ مطالعۂ قرآنِ حکیم کی کتاب کے ادب اور حفاظت کا بھرپور انتظام کریں اور اس کی جلد بندی بھی کروائیں یہ خیال کرتے ہوئے کہ آپ آئندہ بھی اس سے استفادہ کرتے رہیں گے۔
۲۔ مطالعۂ قرآنِ حکیم میں پیش کیئے گئے ترجمہ کا انتخاب بہت سے علماء کرام اور بزرگانِ دین کے معروف تراجم سے کیا گیا ہے۔ اس حوالہ سے ان معزز شخصیات کی عظیم جدوجہد اور بے لوث خدمات کی ہمیں قدر کرنی چاہیئے اور انہیں اپنا محسن سمجھنا چاہیئے اور ان حضرات کو بھی خراجِ تحسین پیش کرنا چاہیئے جنھوں نے اس نصاب کو خوب سے خوب تر بنانے کے لئے محض اخلاص کی بنیاد پر یہ کام کیا۔
۳۔ اس نصاب میں قرآنِ حکیم کے ترجمہ اور اس کی بنیادی تعلیمات سے آگاہی فراہم کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ دینی مسائل اور قرآنِ حکیم کے احکامات کی تفصیل جاننے کے لئے علماء کرام سے رجوع کرنا چاہیئے۔
۴۔ اس نصاب کا ایک اہم مقصد قرآنِ حکیم کے بنیادی پیغام اور ہدایات سے طلبہ کو واقف کرانا ہے۔ البتہ اس مطالعہ کے نتیجہ میں اپنے آپ کو اس قابل سمجھنا کہ ہم خود قرآنِ حکیم سے مسائل اور احکامات اخذ کرسکتے ہیں اور ہمیں اہل علم سے کچھ سیکھنے کی ضرورت نہیں، ہرگز صحیح نہیں ہے۔
۵۔ قرآن حکیم کے مطالعہ کے ساتھ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی احادیث مبارکہ اور سیرت النبی خاتم النبیین ﷺ کا مطالعہ بھی بہت ضروری ہے کیونکہ قرآنی احکامات اور تعلیمات کی وضاحت آپ خاتم النبیین ﷺ نے اپنے قول اور عمل کے ذریعہ فرمائی۔ گویا قرآنِ حکیم کی عملی وضاحت آپ خاتم النبیین ﷺ کے اُسوۂ حسنہ سے میسر آئے گی۔ اس سلسلہ میں اپنے اساتذہ کرام اور اہل علم سے رہنمائی لیتے رہیں۔

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

سبق:۱ قصّہ حضرت زکریا علیہِ السّلام

حضرت زکریا علیہِ السّلام کا تعارف

قرآنِ حکیم میں ۲۶ انبیاء کرام علیہم السّلام کے ناموں کا ذکر کیا گیا ہے اور زمانے کی ترتیب کے اعتبار سے حضرت عزیر علیہِ السّلام کے بعد حضرت زکریا علیہِ السّلام کا ذکر آیا ہے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے حضرت زکریا علیہِ السّلام کو بنی اسرائیل کی طرف نبی بنا کر بھیجا تھا۔ حضرت زکریا علیہِ السّلام نہایت عبادت گزار اور صبر کرنے والے تھے اور بیت المقدس کے ایک بڑے امام تھے۔

۱۔ حضرت مریم علیہا السّلام کی کفالت کی سعادت

بیت المقدس کے امام حضرت عمران کی بیوی حضرت حَنہ نے منت مانگی کہ اگر اللہ سبحانہ وتعالیٰ انہیں اولاد عطا فرمائے تو وہ اپنی اولاد کو بیت المقدس کی خدمت کے لئے وقف کر دیں گی۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ان کی دعا قبول فرمائی اور انہیں حضرت مریم علیہا السّلام جیسی عظیم بیٹی عطا فرمائی۔ حضرت مریم علیہا السّلام کی ولادت سے پہلے ہی ان کے والد حضرت عمران انتقال فرما چکے تھے۔ حضرت حَنہ نے اپنی منت پوری کرتے ہوئے اپنی بیٹی حضرت مریم علیہا السّلام کو بیت المقدس کی خدمت کے لئے وقف فرما دیا۔ بیت المقدس میں موجود علماء بنی اسرائیل میں سے ہر ایک کی یہ خواہش ہوئی کہ حضرت مریم علیہا السّلام کی کفالت کی سعادت صرف اسے حاصل ہو۔ اس معاملے کو نمٹانے کے لئے یہ طے ہوا کہ قرعہ اندازی کی جائے اور جس کے نام قرعہ نکلے وہی حضرت مریم علیہا السّلام کی کفالت کرے گا۔ یہ قرعہ حضرت زکریا علیہِ السّلام کے نام نکلا جو حضرت مریم علیہا السّلام کے خالو بھی تھے۔ اس طرح اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے حضرت مریم علیہا السّلام کی کفالت کی سعادت حضرت زکریا علیہِ السّلام کو عطا فرمائی۔

۲۔ حضرت زکریا علیہِ السّلام کے دل میں اولاد کی خواہش کا پیدا ہونا

حضرت زکریا علیہِ السّلام کی زیرِ سرپرستی بیت المقدس کے بہترین ماحول میں حضرت مریم علیہا السّلام پرورش پانے لگیں۔ حضرت زکریا علیہِ السّلام ان کی تعلیم و تربیت کا خصوصی خیال فرماتے اور جب بھی حضرت زکریا علیہِ السّلام حضرت مریم علیہا السّلام سے ملاقات کے لئے ان کے حجرہ میں تشریف لے جاتے۔ تو اُن کے حجرہ میں اکثر بے موسم پھل رکھے ہوئے پاتے۔ ایک دن حضرت زکریا علیہِ السّلام نے حضرت مریم علیہا السّلام سے پوچھا کہ اے مریم! یہ پھل تمہارے پاس کہاں سے آئے؟ حضرت مریم علیہا السّلام نے جواب دیا کہ یہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے پاس سے ہیں اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ جسے چاہتا ہے بغیر حساب رزق عطا فرماتا ہے۔ چونکہ ابھی تک حضرت زکریا علیہِ السّلام کو اولاد کی نعمت میسر نہیں آئی تھی تو حضرت مریم علیہا السّلام کا جواب سن کر آپ علیہِ السّلام بھی اس غیر عادی امور کی طلب کی طرف متوجہ ہوئے کہ جو اللہ سبحانہ وتعالیٰ حضرت مریم علیہا السّلام کو بے موسم پھل عطا فرما سکتا ہے وہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ مجھے بھی بڑھاپے میں اولاد عطا فرما سکتا ہے۔

۳۔ حضرت زکریا علیہِ السّلام کی اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے دعا

اسی وقت اور اسی جگہ حضرت زکریا علیہِ السّلام نے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کو آہستہ آواز سے پکارا اور دعا مانگی کہ اے میرے رب! مجھے اپنے پاس سے نیک اولاد عطا فرما جو میری اور آلِ یعقوب (علیہِ السّلام) کی وارث بنے اور اُسے اپنا ایسا پسندیدہ بندہ بنا دے کہ وہ تجھے ہمیشہ خوب راضی رکھے۔

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

۴۔ حضرت زکریا علیہ السلام کی دعا کی قبولیت

ابھی حضرت زکریا علیہ السلام عبادت کے حجرے میں کھڑے ہو کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگ ہی رہے تھے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے انہیں آواز دی اور کہا کہ اللہ تعالیٰ آپ کو ایک بیٹے یحییٰ (علیہ السلام) کی بشارت عطا فرماتا ہے جو اللہ تعالیٰ کے کلمہ کی تصدیق کریں گے، سردار ہوں گے، اپنے نفس کی خوب حفاظت کرنے والے ہوں گے، نبی ہوں گے اور کامل نیک لوگوں میں سے ہوں گے۔

۵۔ بیٹے کی خوشخبری پر حضرت زکریا علیہ السلام کا تعجب

بیٹے کی خوشخبری پانے پر حضرت زکریا علیہ السلام کو تعجب ہوا کہ وہ بوڑھے ہو چکے ہیں اور ان کی بیوی بھی بوڑھی ہونے کے ساتھ بانجھ بھی ہیں۔ اس لئے ان کے ہاں اولاد کیسے ہو سکتی ہے؟ اگرچہ حضرت زکریا علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ کی قدرت پر پورا یقین تھا لیکن اپنے دل کے اطمینان کے لئے انہوں نے سوال کیا کہ آخر اولاد کیسے ہوگی؟ جس کا جواب اللہ تعالیٰ نے یہ دیا کہ وہ ان کے لئے ان کی بیوی کو درست فرما دے گا۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت زکریا علیہ السلام کا تعجب دُور کرتے ہوئے فرمایا کہ ایسا ہی ہوگا اور اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے۔ جیسا کہ اس نے آپ علیہ السلام کو پیدا فرمایا جب کہ آپ علیہ السلام کچھ بھی نہ تھے۔

۶۔ حضرت زکریا علیہ السلام کے لئے علامت کا مقرر کیا جانا

حضرت زکریا علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے علامت مقرر کرنے کی درخواست اس لئے کی کہ انہیں پتہ چل جائے کہ اب حمل قرار پا گیا ہے تاکہ وہ اُسی وقت سے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے میں لگ جائیں۔ اللہ تعالیٰ نے زکریا علیہ السلام سے فرمایا کہ آپ کے لئے علامت یہ ہے کہ آپ لوگوں سے بغیر کسی بیماری کے صحیح وسلامت ہونے کے باوجود تین دن تک صرف اشاروں سے بات کر سکیں گے۔ چنانچہ جب وہ دن آ گئے تو حضرت زکریا علیہ السلام اپنے عبادت کے حجرہ سے باہر آئے اور لوگوں کو اشاروں سے تلقین فرمانے لگے کہ وہ صبح وشام اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتے رہیں۔

۷۔ حضرت یحییٰ علیہ السلام کی معجزانہ ولادت

حضرت زکریا علیہ السلام نے ایک طویل عمر اولاد کے بغیر گزاری تھی اور پھر بڑھاپے میں اللہ تعالیٰ سے اولاد کے لئے دعا مانگی۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی دعا قبول فرمائی اور اپنی قدرت کاملہ سے ان کی بانجھ بیوی کو درست فرما کر انہیں حضرت یحییٰ علیہ السلام جیسا عظیم بیٹا عطا فرمایا۔

۸۔ حضرت زکریا علیہ السلام اور حضرت یحییٰ علیہ السلام کے فضائل

حضرت زکریا علیہ السلام اور حضرت یحییٰ علیہ السلام دونوں اللہ تعالیٰ کے نبی تھے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن حکیم میں کئی مقامات پر ان کی فضیلت بیان فرمائی ہے۔ وہ نیک کاموں کی طرف جلدی کرنے والے، اللہ تعالیٰ کو امید اور خوف کے ساتھ پکارنے والے تھے۔ اللہ تعالیٰ کے سامنے عاجزی اختیار کرنے والے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت یحییٰ علیہ السلام سے پہلے اس نام کا کوئی شخص پیدا نہیں فرمایا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے بچپن ہی سے حضرت یحییٰ علیہ السلام کو نبوت ودانائی عطا فرمائی تھی۔ وہ لوگوں پر ترس کھانے والے، شفقت کرنے والے، پاکیزگی اختیار کرنے والے اور والدین کے ساتھ نیک سلوک کرنے والے تھے۔ وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی رسالت کی گواہی دینے والے تھے۔ آپ علیہ السلام سرکشی اور گناہ کے کاموں سے بچنے والے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان پر سلامتی فرمائی جس دن وہ پیدا ہوئے، جس دن ان کی وفات ہوگی اور قیامت کے دن جب وہ دوبارہ زندہ کئے جائیں گے۔

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE I.M FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

۹۔ حضرت زکریا علیہ السلام اور حضرت یحییٰ علیہ السلام کی شہادت

مفسرین کا ایک قول یہ ہے کہ یہود نے حضرت یحییٰ علیہ السلام اور حضرت زکریا علیہ السلام کو شہید کیا۔ یہود کے بڑے بڑے جرائم میں سے ایک بہت بڑا جُرم انبیاء کرام علیہم السلام کو شہید کرنا بھی ہے۔ انہوں نے اللہ تعالیٰ کے کئی انبیاء کرام علیہم السلام کو شہید کیا۔

قرآنِ حکیم میں بیان کئے گئے انبیاء کرام علیہم السلام کے ناموں کی فہرست

نمبر شمار	انبیاء کرام علیہم السلام کے نام	نمبر شمار	انبیاء کرام علیہم السلام کے نام
۱	حضرت آدم علیہ السلام	۱۴	حضرت ہارون علیہ السلام
۲	حضرت ادریس علیہ السلام	۱۵	حضرت موسیٰ علیہ السلام
۳	حضرت نوح علیہ السلام	۱۶	حضرت داؤد علیہ السلام
۴	حضرت ہود علیہ السلام	۱۷	حضرت سلیمان علیہ السلام
۵	حضرت صالح علیہ السلام	۱۸	حضرت الیاس علیہ السلام
۶	حضرت ابراہیم علیہ السلام	۱۹	حضرت یسع علیہ السلام
۷	حضرت لوط علیہ السلام	۲۰	حضرت یونس علیہ السلام
۸	حضرت اسماعیل علیہ السلام	۲۱	حضرت ذوالکفل علیہ السلام
۹	حضرت اسحاق علیہ السلام	۲۲	حضرت عزیر علیہ السلام
۱۰	حضرت یعقوب علیہ السلام	۲۳	حضرت زکریا علیہ السلام
۱۱	حضرت یوسف علیہ السلام	۲۴	حضرت یحییٰ علیہ السلام
۱۲	حضرت ایوب علیہ السلام	۲۵	حضرت عیسیٰ علیہ السلام
۱۳	حضرت شعیب علیہ السلام	۲۶	حضرت مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللهِ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

سبق:۲ قصّہ حضرت مریم علیہا السلام

حضرت مریم علیہا السلام کا تعارف

حضرت مریم علیہا السلام حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ اور حضرت عمران کی بیٹی تھیں۔ قرآنِ حکیم میں تقریباً گیارہ سورتوں میں ان کا ذکر ہے۔

۱۔ حضرت مریم علیہا السلام کا مقام و مرتبہ

سورۂ تحریم ٦٦، آیت:۱۲ میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اہل ایمان کے لئے حضرت مریم علیہا السلام کی مثال پیش فرمائی ہے۔ جنھوں نے اپنی عِصمت کی حفاظت فرمائی اور اپنے رب کے کلمات اور اس کی کتابوں کی تصدیق کی۔ اور انہوں نے اپنے رب کی کامل عبادت کی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حضرت مریم علیہا السلام کی فضیلت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ ”مَردوں میں تو کامل بہت سے گزرے ہیں لیکن عورتوں میں مریم (علیہا السلام) بنت عمران اور فرعون کی بیوی آسیہ (علیہا السلام) کے سوا کوئی اور کامل پیدا نہیں ہوئیں اور عائشہ (رضی اللہ عنہا) کی فضیلت تمام عورتوں پر ایسی ہی ہے جیسے ثرید کو تمام کھانوں پر فضیلت ہے“۔ ”مریم (علیہا السلام) بنت عمران (اپنے زمانے کی) سب سے بہترین خاتون تھیں“۔ ”چار خواتین، مریم (علیہا السلام) بنت عمران، فرعون کی بیوی آسیہ (علیہا السلام)، خدیجہ (رضی اللہ عنہا) بنت خُوَیلِد اور فاطمہ (رضی اللہ عنہا) بنت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تمام جہانوں کی عورتوں سے افضل ہیں“۔

۲۔ حضرت مریم علیہا السلام کے والدین

حضرت مریم علیہا السلام کے والد حضرت عمران حضرت داوٗد علیہ السلام کے خاندان سے تھے۔ وہ بنی اسرائیل میں ایک بلند مقام رکھتے تھے۔ اپنے علم و تقویٰ کی وجہ سے بیت المقدس کے ائمہ میں سے تھے۔ حضرت مریم علیہا السلام کی والدہ حضرت حَنہ نہایت متقی، عبادت گزار اور پرہیز گار خاتون تھیں۔

۳۔ حضرت مریم علیہا السلام کی والدہ کی مَنت

حضرت عمران اور حضرت حَنہ ایک طویل عرصے سے بے اولاد تھے۔ حضرت حَنہ نے اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے نذر مانی کہ اگر اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے انہیں اولاد عطا فرمائی تو وہ اپنی اولاد کو بیت المقدس کی خدمت کے لئے وقف فرما دیں گی۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ان کی دعا قبول فرمائی۔

۴۔ حضرت مریم علیہا السلام کی ولادت اور ان کی والدہ کی دعا

کچھ عرصہ بعد حضرت حَنّہ کے گھر ایک بیٹی کی ولادت ہوئی۔ حضرت حنّہ کو امید تھی کہ ان کے ہاں بیٹا پیدا ہو گا اور وہ اسے بیت المقدس کی خدمت کے لئے وقف کر دیں گی۔ بیٹی ہونے پر حضرت حنّہ نے عرض کیا کہ اے اللہ! میں نے اس لڑکی کا نام مریم ”عبادت کرنے والی“ رکھا ہے اور میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے بچانے کے لئے تیری پناہ میں دیتی ہوں اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے حضرت حنّہ کی یہ دعا بھی قبول فرمالی اور حضرت مریم علیہا السلام اور ان کا بچہ شیطان سے محفوظ رہے۔ چنانچہ ایک حدیث میں رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ پیدائش کے وقت شیطان ہر بچہ کو ضرور چھوتا ہے جس سے بچہ چیخنے چلانے اور رونے لگتا ہے۔ مگر حضرت مریم (علیہا السلام) اور ان کے بیٹے (حضرت عیسیٰ علیہ السلام)

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

شیطان سے محفوظ رہے۔ حضرت حَنّہ نے اپنی نذر کو پورا کرتے ہوئے اپنی بیٹی حضرت مریم علیہا السلام کو بیت المقدس کی خدمت کے لئے وقف فرمادیا۔ یہ پہلا موقع تھا کہ کسی لڑکی کو بیت المقدس کے لئے وقف کیا گیا ہو۔

۵۔ حضرت مریم علیہا السلام کی کفالت و پرورش کی ذمہ داری

حضرت مریم علیہا السلام کی پیدائش سے پہلے ہی ان کے والد حضرت عمران کا انتقال ہو چکا تھا جو بیت المقدس کے امام تھے۔ حضرت حَنّہ نے جب اپنی بیٹی حضرت مریم علیہا السلام کو بیت المقدس کی خدمت کے لئے وقف فرمایا تو بیت المقدس کے تمام علماء بنی اسرائیل میں سے ہر ایک کی یہ خواہش تھی کہ حضرت مریم علیہا السلام کی کفالت کی سعادت صرف اُسے ہی حاصل ہو چنانچہ ان کے درمیان قرعہ اندازی کی گئی اور قرعہ حضرت زکریا علیہ السلام کے نام نکلا جو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے نبی اور حضرت مریم علیہا السلام کے خالو بھی تھے۔ اس طرح حضرت مریم علیہا السلام حضرت زکریا علیہ السلام کی کفالت میں بیت المقدس کے بہترین ماحول میں ظاہری اور باطنی اعتبار سے پرورش پانے لگیں۔

۶۔ حضرت مریم علیہا السلام پر اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے خصوصی انعامات دیکھ کر حضرت زکریا علیہ السلام کی دعا

حضرت مریم علیہا السلام نہایت پرہیز گار، نیک اور عبادت گزار تھیں۔ حضرت زکریا علیہ السلام جب بھی ان کے پاس ان کے حجرہ میں جاتے تو کھانے پینے کا کچھ سامان اور بے موسم پھل پاتے۔ تو وہ ان سے پوچھتے اے مریم! تمہارے پاس یہ کہاں سے آئے ہیں؟ تو حضرت مریم علیہا السلام جواب دیتیں یہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے پاس سے ہیں اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ جسے چاہتا ہے بے شمار رزق عطا فرماتا ہے۔ حضرت مریم علیہا السلام کا جواب سن کر آپ علیہ السلام بھی اس غیر عادی امور کی طلب کی طرف متوجہ ہوئے کہ جو اللہ سبحانہ وتعالیٰ حضرت مریم کو بے موسم پھل عطا فرما سکتا ہے وہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ مجھے بھی بڑھاپے میں اولاد عطا فرما سکتا ہے۔ چنانچہ حضرت زکریا علیہ السلام نے اسی وقت اور اسی جگہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے دعا مانگی اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے حضرت یحییٰ علیہ السلام کی صورت میں انہیں بیٹا عطا فرما کر ان کی دعا قبول فرمائی۔

۷۔ حضرت مریم علیہا السلام کا امتحان

حضرت مریم علیہا السلام اپنے گھر والوں سے علیحدہ ہو کر بیت المقدس کے مشرقی جانب اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی عبادت کے لئے بیٹھ گئیں اور پردہ ڈال لیا۔ جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اپنے نیک بندوں کی آزمائش فرماتا رہتا ہے چنانچہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے حضرت مریم علیہا السلام کا بھی امتحان لیا اور حضرت جبرائیل علیہ السلام کو ایک خوب صورت انسان کی شکل میں بھیجا۔ حضرت مریم علیہا السلام نے تنہائی میں جب اچانک ایک اجنبی مرد کو دیکھا تو خوف زدہ ہو گئیں اور کہنے لگیں کہ: "بے شک میں تم سے رحمٰن کی پناہ مانگتی ہوں اگر تم (رحمٰن سے) ڈرنے والے ہو"۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے ان کا خوف دُور کرتے ہوئے فرمایا کہ: "میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی طرف سے بھیجا ہوا فرشتہ ہوں اس لئے آپ مجھ سے نہ ڈریں"۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے خوشخبری دی کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے مجھے بھیجا ہے کہ میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے حکم سے آپ کو پاکیزہ لڑکا عطا کروں۔ چنانچہ اس طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی معجزانہ طور پر ولادت ہوئی۔

۸۔ حضرت مریم علیہا السلام کا بیٹے کی خوشخبری پر اظہار تعجب

حضرت جبرائیل علیہ السلام کی زبان سے بیٹے کی خوشخبری سن کر حضرت مریم علیہا السلام کو تعجب ہوا کہ ان کے ہاں بیٹا کیسے پیدا ہو سکتا ہے؟ کیوں کہ نہ تو انہوں نے شادی کی ہے اور نہ ہی انہوں نے کوئی بُرائی کی ہے۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے انہیں تسلی دیتے ہوئے فرمایا کہ "ایسا ہی ہوگا اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے لئے ایسا کرنا بہت آسان ہے"۔

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

اگر ہم غور کریں تو معلوم ہوگا کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو بغیر مرد اور عورت کے پیدا فرمایا اور حضرت حوا علیہا السلام کے بارے میں ایک قول یہ ہے کہ انہیں حضرت آدم علیہ السلام کی بائیں پسلی سے پیدا کیا گیا جبکہ ایک قول یہ بھی ہے کہ جس مٹی سے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا اسی سے حضرت حوا علیہا السلام کو پیدا کیا گیا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بغیر مرد کے صرف عورت سے پیدا فرمایا۔ باقی تمام انسانوں کو مرد اور عورت کے نطفہ سے پیدا فرمایا۔ ان مثالوں سے پتہ چلا کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کسی بھی تخلیق کے لئے کسی ذریعہ کا محتاج نہیں ہے۔ وہ جیسے چاہتا ہے ویسے تخلیق فرماتا ہے۔

حضرت جبرائیل علیہ السلام نے حضرت مریم علیہا السلام سے فرمایا کہ آپ کے ہاں بچے کا پیدا ہونا ایک طے شدہ بات ہے۔ یہ بچہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی طرف سے ایک نشانی اور لوگوں کے لئے رحمت کا ذریعہ ہے۔ یہ جواب سن کر حضرت مریم علیہا السلام بالکل مطمئن ہو گئیں۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے حکم سے پھونک ماری جس سے وہ حاملہ ہو گئیں۔

۹۔ حضرت مریم علیہا السلام کا بیت الحم تشریف لے جانا

یہ اگرچہ خوشخبری تھی لیکن حضرت مریم علیہا السلام کی بہت بڑی آزمائش بھی تھی۔ انہوں نے ساری زندگی اپنی عِصمت وعِفت کی حفاظت کی تھی اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی عبادت میں گزاری تھی۔ شدید اندیشہ تھا کہ لوگ ان کا مذاق اُڑائیں گے اور ان کو بُرا بھلا کہیں گے۔ چنانچہ وہ بیت المقدس سے آٹھ میل دور ایک جنگل اور پہاڑی علاقے "بیت اللحم" تشریف لے گئیں تاکہ بچے کی ولادت تک لوگوں سے کنارہ کش رہ سکیں۔

۱۰۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت

جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت کا وقت قریب آیا اور حضرت مریم علیہا السلام نے شدید تکلیف محسوس کی تو وہ کھجور کے ایک درخت کے نیچے تشریف لے گئیں۔ انہوں نے حسرت بھرے انداز میں فرمایا کہ کاش میں اس سے پہلے ہی مر گئی ہوتی۔ کیوں کہ انہیں گمان تھا کہ لوگ ان کی پاک دامنی اور طہارت پر شک کریں گے اور بدگوئی کریں گے۔ حضرت مریم علیہا السلام اس مشکل وقت میں تنہا تھیں۔ جنگل بیابان میں نہ ان کی خدمت کے لئے کوئی دائی تھی نہ کھانے کی کوئی چیز اور نہ ہی پینے کے لئے شیریں پانی تھا۔ تب حضرت جبرائیل علیہ السلام نے انہیں پکارا کہ آپ غمگین نہ ہوں۔ آپ کے رب نے آپ کے قدموں کے نیچے سے ایک میٹھے پانی کا چشمہ جاری فرمادیا ہے۔ آپ اس کھجور کے تنے کو پکڑ کر اپنی طرف ہلائیں تو وہ آپ پر تازہ پکی کھجوریں گرائے گا۔ آپ کھجوریں کھائیں، پانی پئیں اور اپنی آنکھیں ٹھنڈی رکھیں۔ پھر اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے حضرت مریم علیہا السلام کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام جیسا پاکیزہ اور عظیم بیٹا عطا فرمایا جو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے ایک بلند مرتبہ رسول تھے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے انہیں بہت سی عظمتیں عطا فرمائی تھیں۔

۱۱۔ حضرت مریم علیہا السلام کا چُپ کا روزہ

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے آنے سے حضرت مریم علیہا السلام کی تنہائی دور ہوگئی۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے حضرت مریم علیہا السلام کے کھانے پینے کا انتظام بھی فرمادیا۔ ان کے لئے سب سے بڑی پریشانی اور گھبراہٹ کا سبب یہ بات تھی کہ وہ بچے کو گود میں لے کر لوگوں کے سامنے اپنی پاک دامنی اور ان کے اعتراضات کا کیسے جواب دیں؟ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ان کی یہ پریشانی بھی دور فرمادی۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے ان سے فرمایا جب لوگ آپ سے سوال

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

کریں تو آپ انہیں اشارے سے بتادیں کہ میں نے رحمٰن کے لئے "چُپ رہنے کے روزے" کی نذر مان رکھی ہے لہٰذا میں آج ہر گز کسی انسان سے بات نہیں کروں گی۔ یہ روزہ ان کی شریعت میں جائز تھا البتہ شریعت محمدیہ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) میں چپ رہنے کے روزے کی نذر درست نہیں۔

۱۲۔ حضرت مریم علیہا السلام پر قوم کے اعتراضات

حضرت مریم علیہا السلام بچے کو لیکر جب اپنے خاندان والوں کے پاس آئیں تو لوگ بچے کو دیکھتے ہی ان پر برَس پڑے کہ تمہاری تو ابھی شادی بھی نہیں ہوئی تو یہ بچہ کیسے ہو گیا؟ یہ تم نے کیسا بُرا کام کیا؟ یہ تم نے کیوں کیا؟ اے ہارون کی بہن! "یعنی حضرت ہارون علیہ السلام کے خاندان سے تعلق رکھنے والی" نہ تمہارا باپ کوئی بُرا آدمی تھا اور نہ ہی تمہاری ماں کوئی بُری عورت تھی پھر اتنے نیک خاندان سے تعلق رکھنے کے باوجود تم نے اتنا بُرا کام کیوں کیا؟ حضرت مریم علیہا السلام نے بچے کی طرف اشارہ کر دیا یعنی ان اعتراضات کا جواب یہ بچہ خود دے گا۔ اس پر لوگوں کو اور غصہ آگیا انہوں نے کہا ہم اس سے کیا بات کریں یہ تو گھوارے میں پڑا ایک چھوٹا سا بچہ ہے۔ یہ تو بول بھی نہیں سکتا۔

۱۳۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا گھوارے میں معجزانہ طور پر بولنا

حضرت عیسیٰ علیہ السلام جو ابھی دودھ پیتے بچے تھے قوم کی طرف متوجہ ہوئے اور معجزانہ طور پر بولے "بے شک میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھے کتاب عطا فرمائی ہے اور مجھے نبی بنایا ہے۔ اور مجھے بابرکت بنایا جہاں بھی میں ہوں اور مجھے نماز اور زکوٰۃ کا حکم فرمایا جب تک میں زندہ رہوں۔ اور اپنی والدہ کے ساتھ اچھا سلوک کرنے والا (بنایا ہے) اور اس نے مجھے سرکش (و) نافرمان نہیں بنایا۔ اور سلامتی ہے مجھ پر جس دن میں پیدا ہُوا اور جس دن میں وفات پاؤں گا اور جس دن میں زندہ کرکے اٹھایا جاؤں گا"۔ (سورۂ مریم ۱۹: آیات: ۳۰ تا ۳۳)

۱۴۔ حضرت مریم علیہا السلام کی پاک دامنی کا اعلان

اس طرح اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے حضرت مریم علیہا السلام کی پاک دامنی اور پرہیز گاری کا اعلان معجزانہ طور پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زبان سے کرا دیا۔ حضرت مریم علیہا السلام نے مشکل امتحان میں ثابت قدم رہ کر دنیا اور آخرت میں نہایت بلند اور عظیم مقام حاصل کر لیا۔

اس واقعہ سے پتہ چلا کہ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اپنے نیک بندوں کی خصوصی مدد فرماتا ہے اور ان کے ساتھ کیئے ہوئے وعدوں کو پورا فرماتا ہے کیونکہ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کے نیک اور پرہیز گار بندے مشکل حالات میں بزدلی اور کم ہمتی کا مظاہرہ نہیں کرتے۔ لہٰذا ہمیں بھی ان کے نقشِ قدم پر چلنا چاہیئے اور مصائب وآلام اور مشکل حالات میں حوصلہ نہیں ہارنا چاہیئے۔

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

سبق:۳ قصّہ حضرت عیسیٰ علیہِ السّلام

حضرت عیسیٰ علیہِ السّلام کا تعارف

حضرت عیسیٰ علیہِ السّلام بنی اسرائیل کی طرف بھیجے جانے والے آخری رسول تھے۔ جن کے بعد اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے اپنے آخری رسول حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کو تمام دنیا کے لوگوں کی طرف اپنا رسول بنا کر بھیجا۔ "حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام اور ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے درمیان تقریباً چھ سو سال کا زمانہ ہے"۔ حضرت عیسیٰ علیہِ السّلام کنواری حضرت مریم علیہا السلام کے ہاں معجزانہ طور پر بغیر باپ کے پیدا ہوئے۔ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے انہیں اپنی کتاب انجیل عطا فرمائی اور دشمنوں سے ان کی حفاظت فرمائی۔

ا۔ حضرت عیسیٰ علیہِ السّلام کے معجزات

اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہِ السّلام کو کئی واضح معجزات عطا فرمائے۔ جنہیں دیکھ کر لوگ دنگ رہ گئے۔ مگر ان کی قوم کے اکثر لوگوں نے معجزات دیکھ کر حضرت عیسیٰ علیہِ السّلام پر ایمان لانے کے بجائے ان کے معجزات کو جادو قرار دیا اور کفر پر جمے رہے۔ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہِ السّلام کو مندرجہ ذیل معجزات عطا فرمائے تھے:

- حضرت مریم علیہا السلام حضرت عیسیٰ علیہِ السّلام کی ولادت کے بعد جب انہیں گود میں اٹھائے ہوئے قوم کی طرف تشریف لائیں تو قوم نے ان پر الزامات لگائے۔ حضرت مریم علیہا السلام نے بچے کی طرف اشارہ کیا تو اس پر لوگوں نے کہا کہ ہم اس سے کیا بات کریں یہ تو چھوٹا سا دودھ پیتا بچہ ہے۔ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہِ السّلام کو معجزانہ طور پر بولنے کی صلاحیت عطا فرمائی۔ وہ قوم کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ: "بے شک میں اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کا بندہ ہوں، اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے مجھے کتاب عطا فرمائی اور مجھے نبی بنایا ہے"۔
- اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے انہیں گہوارے میں بولنے کا معجزہ عطا فرمایا۔ اسی طرح حضرت عیسیٰ علیہِ السّلام کی دنیا میں دوبارہ تشریف آوری بھی آپ علیہِ السّلام کا معجزہ ہے۔
- حضرت عیسیٰ علیہِ السّلام مٹی سے پرندے کی سی صورت بنا کر جب اس میں پھونک مارتے تو وہ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کے حکم سے زندہ پرندہ بن کر اُڑنے لگتا۔
- حضرت عیسیٰ علیہِ السّلام کے زمانے میں علم طب اپنے عروج پر تھا۔ لیکن اندھے پن اور کوڑھ جیسے خطرناک اور پھیلنے والی بیماری کا کوئی علاج نہیں تھا۔ اس دور میں حضرت عیسیٰ علیہِ السّلام اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کے حکم سے پیدائشی اندھے کی بینائی درست فرمادیتے۔ کوڑھ کے مریض کو ہاتھ سے چُھوتے تو وہ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کے حکم سے شفایاب ہو جاتا۔ ایک ایک دن میں کئی کئی مریض حضرت عیسیٰ علیہِ السّلام کے پاس آتے اور حضرت عیسیٰ علیہِ السّلام کے ہاتھوں معجزانہ طور پر شفا پاتے۔
- حضرت عیسیٰ علیہِ السّلام کا ایک بہت بڑا معجزہ یہ تھا کہ وہ مُردوں کو اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کے حکم سے زندہ فرمادیتے تھے۔ حضرت عیسیٰ علیہِ السّلام قبر پر تشریف لے جاتے اور فرماتے: "قُمْ بِاِذْنِ اللہِ" یعنی "اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کے حکم سے کھڑے ہو جاؤ" تو مُردہ زندہ ہو کر کھڑا ہو جاتا۔
- حضرت عیسیٰ علیہِ السّلام کو اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے ایک یہ معجزہ بھی عطا فرمایا کہ آپ علیہِ السّلام لوگوں کو یہ بتادیتے کہ وہ کیا کھا کر آئے ہیں اور انہوں نے اپنے گھروں میں کیا جمع کر رکھا ہے (سورۂ آل عمران ۳، آیت: ۴۹)۔

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

۲۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دعوت و تبلیغ اور رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی آمد کی خوشخبری سنانا

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل سے فرمایا کہ میں تمہاری طرف اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا رسول ہوں، تورات کی تصدیق کرنے والا ہوں اور ایک رسول کی بشارت دینے والا ہوں جو میرے بعد آئیں گے۔ جن کا نام احمد ہو گا۔ لہٰذا اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی نافرمانی سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ بے شک اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہی میرا اور تم سب کا رب ہے۔ پس تم اسی کی عبادت کرو اور یہی سیدھا راستہ ہے۔ انہوں نے بنی اسرائیل کو تعلیم دی کہ وہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے احکامات پر عمل کریں۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی حلال کی ہوئی پاکیزہ چیزوں کو حرام نہ ٹھہرائیں۔

۳۔ بنی اسرائیل کا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دعوت کا انکار اور اُن کی مخالفت کرنا

بنی اسرائیل کو جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے کا حکم دیا اور گناہوں کو ترک کرنے کی تلقین فرمائی تو بنی اسرائیل حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے مخالف ہو گئے۔ وہ آپ علیہ السلام کے معجزات کو جادو کہنے لگے اور آپ علیہ السلام کی جان کے دشمن ہو گئے۔

۴۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھی

بنی اسرائیل میں سے چند لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان لائے۔ انہوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پاکیزہ تعلیمات پر عمل کیا اور آپ علیہ السلام کا ہر ممکن ساتھ دیا۔ یہ کچھ افراد تھے جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھی یا حواری کہلاتے ہیں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے جب اپنے مخالفین کی طرف سے کفر و انکار پر اصرار اور قتل کا ارادہ محسوس کیا تو فرمایا کہ کون ہے جو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی راہ میں میرا مددگار بنے؟ تو اس پر حواریوں نے جواب دیا کہ: "ہم ہیں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے (دین کے) مددگار"۔ (سورۃ آلِ عمران ۳، آیت: ۵۲)

۵۔ حواریوں کا ایک عجیب مطالبہ

حواریوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے تقاضا کیا کہ آپ کا رب ہم پر آسمان سے ایک کھانے کا خوان نازل فرمائے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ان سے فرمایا تم اگر ایمان رکھتے ہو تو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی نافرمانی سے بچو۔ ان لوگوں نے کہا کہ ہم تو صرف یہ چاہتے ہیں کہ ہم اس میں سے کھائیں، ہمارے دل مطمئن ہو جائیں، ہم یقین کر لیں کہ آپ نے ہم سے سچ کہا ہے اور ہم کھانے کے خوان کے اترنے پر گواہ ہو جائیں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے خوان کے نازل فرمانے کی دعا کی۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا: "بے شک میں تم پر کھانے کا خوان نازل کروں گا پھر اگر تم میں سے کسی نے ناشکری کی تو میں اسے ایسی سزا دوں گا کہ پورے جہان والوں میں سے کسی کو ایسی سزا نہ دی ہو گی"۔ (سورۃ المائدہ: آیات: ۱۱۲ تا ۱۱۵)

۶۔ خوان کے بارے میں علماء کرام کی وضاحت

خوان نازل ہونے کے بارے میں علماء کرام کی ایک رائے یہ ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے خوان نازل فرمایا اور حکم دیا کہ صرف فقیر اور مریض کھائیں مگر اس خوان میں سے عام، خوشحال اور صحت مند لوگوں نے بھی کھانا شروع کر دیا تو اس پر کفر کرنے والوں کو خنزیر اور بندر بنا دیا گیا۔ جیسا کہ حدیث میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: "جو دستر خوان آسمان سے اتارا گیا تھا اس میں روٹی اور گوشت تھا اور انہیں یہ حکم دیا گیا تھا کہ اس میں نہ خیانت کریں گے اور نہ اگلے دن کے لئے ذخیرہ کریں گے۔ پھر ان لوگوں نے خیانت بھی کی اور اگلے دن کے لئے بھی ذخیرہ کیا۔ لہٰذا انہیں بندر اور سُور بنا دیا گیا"۔

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

۷۔ عیسائیوں کے غلط عقائد اور ان کی اصلاح

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق عیسائیوں کا عقیدہ یہ ہے کہ وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خدا یا خدا کا بیٹا یا تثلیث یعنی تین میں سے ایک مانتے ہیں یعنی باپ، بیٹا، روح القدس (God The Father, God The son and God The Holy Spirit)۔جب کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ قرآن حکیم میں فرماتا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نہ تو خدا ہیں نہ خدا کے بیٹے اور نہ ہی تثلیث کا عقیدہ درست ہے بلکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے نزدیک حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی مثال حضرت آدم علیہ السلام کی طرح ہے۔ جنہیں اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ماں اور باپ کے بغیر محض اپنی قدرت سے پیدا فرمایا۔ اسی طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے والد کے بغیر پیدا فرمایا۔ انہیں اپنا محبوب بندہ اور رسول بنایا۔

۸۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بنی اسرائیل کو دین کی دعوت اور ان کی حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے دشمنی

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل کو انجیل کی تعلیم کے ساتھ تورات کے بعض احکامات پر عمل کرنے کی بھی ترغیب دی اور آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کے آنے کی بشارت فرمائی۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ان علمائے بنی اسرائیل کو سخت ملامت کی جن کا گناہوں کے بارے میں طرزِ عمل گویا یہ تھا کہ "وہ مچھر چھانتے ہیں اور پورے پورے اونٹ نگل جاتے ہیں"۔یعنی چھوٹے چھوٹے گناہوں کے بارے میں روک ٹوک کرتے ہیں اور بڑے بڑے گناہ علانیہ اور بڑی بے باکی سے کر جاتے ہیں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل کو دنیا سے شدید محبت پر سخت تنبیہ کی کہ "تم ان مقبروں کی مانند ہو جن کے باہر رنگ وروغن ہو اور اندر گلی سڑی ہڈیوں کے سوا کچھ نہ ہو" یعنی باہر سے پرہیز گاری اور نیکی کا اظہار ہے لیکن اندر وہی دنیاوی محبت اور مال کا لالچ ہے۔

۹۔ بنی اسرائیل کی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے خلاف بڑی سازش

اُس وقت فلسطین پر رومیوں کی حکومت تھی۔ بنی اسرائیل کے یہودی علماء نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے خلاف سازش کی۔ ان کے معجزات کو جادو قرار دیا۔ چونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی شریعت میں بھی جادو حرام تھا اس لئے اُنہوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو مرتد قرار دیا اور واجب القتل ٹھہرایا۔ بنی اسرائیل نے رومی حکمرانوں سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو مذہبی مجرم قرار دے کر اُنہیں سولی چڑھانے کی درخواست کی۔ (معاذ اللہ)

۱۰۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو قتل کرنے کی سازش اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی طرف سے اُن کی حفاظت

انجیل برناباس (Gospel of Barnabas) میں ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حَواریوں میں سے ایک حواری Judas Iscariot رومی سپاہیوں کو اس باغ میں لے گیا جہاں ایک مکان میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام موجود تھے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اس کا چہرہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام جیسا بنا دیا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے زندہ آسمان کی طرف اٹھا لیا۔ رومی سپاہی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی جگہ Judas Iscariot کو پکڑ کر لے گئے اور اس کو سولی چڑھا دیا۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو سزائے موت اگرچہ بظاہر رومی عدالت اور حکومتی ذمہ داروں نے سنائی، لیکن در حقیقت آپ علیہ السلام کو سزا دلوانے میں اور آپ علیہ السلام کے لئے سزائے موت کا حکم جاری کرانے میں یہودیوں کا ہی مکمل ہاتھ تھا اور اصل مجرم یہود ہی تھے۔ رومی عدالت اور ذمہ دار آپ علیہ السلام کو سزا دینا ہرگز نہیں چاہتے تھے، بلکہ وہ اس سے برابر بچ رہے تھے، یہ یہود ہی تھے، جنہوں نے جھوٹا استغاثہ گھڑا، جھوٹی گواہیاں فراہم کیں، اور بغاوت وفساد کی دھمکی دے دے کر اسے حکم سنانے پر مجبور کر دیا۔ جب عدالت اور حکومتی ذمہ داروں نے ان کے دباؤ کے زیر

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

اثر آپ علیہ السلام کو بے گناہ اور معصوم یقین کرنے کے باوجود سولی دینے کی سزا سنائی اور عمل درآمد کا حکم دے دیا تو اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اپنی قدرت سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو آسمانوں پر اُٹھا لیا۔ یوں اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے آپ علیہ السلام کو یہودیوں کی سازش سے محفوظ رکھا اور ایک شخص کی شکل کو آپ علیہ السلام کے مشابہ کر دیا یہودی اسی کو مسیح سمجھ کر پکڑ لے گئے اور اسے پھانسی دے دی۔ یوں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا معاملہ ان پر مشتبہ ہو گیا۔

۱۱۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول سے پہلے حضرت امام مہدی علیہ السلام کا ظہور

مسلمان اور عیسائیوں کا اس بات پر یقین ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام قیامت سے پہلے دوبارہ زمین پر بھیجے جائیں گے۔ آپ علیہ السلام کا نزول قیامت کے آنے کی بڑی نشانیوں میں سے ایک اہم نشانی ہے اور آپ علیہ السلام کی آمد سے قبل حضرت امام مہدی علیہ السلام کا ظہور ہو گا۔ اس وقت کیفیت یہ ہو گی کہ دنیا میں ہر طرف بے چینی اور ظلم و ستم عام ہو گا اور اہل ایمان کے لئے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی وسیع زمین بھی تنگ ہو جائے گی تو اس وقت حضرت امام مہدی علیہ السلام کا ظہور ہوگا۔ حضرت امام مہدی علیہ السلام حضور نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل سے ہوں گے۔ مہدی ان کا لقب ہو گا اور آپ حضور سید المرسلین خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اخلاق کریمانہ کا پیکر ہوں گے۔ وہ خود خلافت کے منصب پر فائز کئے جانے سے کنارہ کش ہوں گے جب کہ اس وقت کے اکابر اولیاء اللہ انہیں پہچان لیں گے اور ان کے ہاتھ پر حرمِ کعبہ میں رکن یمانی اور مقامِ ابراہیم کے درمیان بیعت کریں گے، آپ تمام روئے زمین کو عدل وانصاف سے بھر دیں گے اور خلافِ عادت آسمانی اور زمینی برکات کا غیر معمولی ظہور ہو گا، آپ اس وقت امت محمدیہ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی تمناؤں اور امیدوں کا مرکز ہوں گے۔

۱۲۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول اور فتنہ دجال کا خاتمہ

اسی عرصہ میں یہودیوں کا ایک بڑا لیڈر کانا دجال ظاہر ہو جائے گا جو اس دنیا کا سب سے بڑا اور آخری فتنہ ہو گا اور اہل ایمان کے لئے سخت ترین امتحان و شدید مصائب کا باعث ہو گا۔ دجال ستر ہزار یہودیوں کے ساتھ نکلے گا اور یہودیوں اور مسلمانوں کے درمیان ایک بہت بڑی اور فیصلہ کن جنگ ہو گی۔ خروج دجال کے بعد اللہ سبحانہ وتعالیٰ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دنیا میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اُمّتی کی حیثیت سے نازل فرمائے گا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "اس وقت تمہاری کیا شان ہو گی جب عیسیٰ تم میں نازل ہوں گے اور امام تم ہی میں سے کوئی شخص ہو گا"۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نہایت انصاف کرنے والے حاکم ہوں گے، صلیب توڑ ڈالیں گے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام دجال کو قتل کر دیں گے۔ دنیا میں یہودیوں کو کہیں پناہ نہیں ملے گی۔ یہاں تک کہ درخت اور پتھر تک پکاریں گے کہ اے مسلمانو! ہمارے پیچھے یہودی چھپا ہے اسے قتل کر دو۔ دنیا میں کوئی یہودی نہیں بچے گا۔ تمام اہل کتاب یہود و نصاریٰ یا تو اسلام قبول کر لیں گے یا حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور مسلمانوں کے ہاتھوں مارے جائیں گے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نزول کے بعد شادی بھی کریں گے، آپ علیہ السلام کی اولاد بھی ہو گی اور پھر اسی دنیا میں آپ علیہ السلام کا انتقال ہو گا آپ علیہ السلام کے وصال کے کچھ عرصے بعد قیامت واقع ہو جائے گی۔

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

سبق:۴

سُوْرَةُ مَرْيَم

(سورت نمبر:۱۹، کل رکوع:۶، کل آیات:۹۸)

تعارف: سورۂ مریم مکی سورت ہے جو ہجرت حبشہ یعنی ۵ نبوی سے پہلے نازل ہوئی۔ یہ وہ دور تھا جب مشرکین مکہ نے مسلمانوں پر عرصہ حیات تنگ کر دیا اور انہیں طرح طرح کی تکالیف پہنچانے لگے تو آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو حبشہ کی طرف ہجرت کر جانے کا حکم دیا۔ ہجرت حبشہ کے موقع پر جب کفار مکہ کے کہنے پر حبشہ کے عیسائی بادشاہ نجاشی نے مسلمانوں سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں پوچھا تو حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ نے سورۂ مریم کی تلاوت فرمائی۔ اس سورت کو سن کر نجاشی بادشاہ کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے اور اس نے ایک تنکا اُٹھا کر کہا کہ عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں جو کچھ تم نے کہا ہے عیسیٰ علیہ السلام اس سے ایک تنکہ برابر بھی زیادہ نہ تھے۔ قریش کے وفد کو حبشہ سے ناکام واپس جانا پڑا اور مسلمانوں کو حبشہ میں ایک محفوظ ٹھکانا مل گیا۔ (بعد ازاں نجاشی بادشاہ نے بھی اسلام قبول کر لیا تھا)۔

اس سورت کا موضوع ایمانیاتِ ثلاثہ یعنی توحید، رسالت اور آخرت ہے۔ اس سورت میں باری تعالیٰ کی وحدانیّت کا بیان ہے یعنی اللہ سبحانہ وتعالیٰ واحد ہے اس کا کوئی بیٹا اور شریک نہیں۔ ایمان بالرسالت کا بیان سات انبیاء کرام علیہم السلام کے ذکر سے کیا گیا ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے کہ کسی نبی علیہ السلام کی معجزانہ پیدائش اس کو خدا یا خدا کا بیٹا نہیں بناتی۔ سورت میں حضرت مریم علیہا السلام کا ذکر تفصیل سے کیا گیا ہے اسی لئے یہ اس سورت کا نام ہے۔ سورت کے آخری تین رکوعوں میں قیامت کے احوال کا بیان ہے اور اس بات کا ذکر ہے کہ اس دن متقی لوگوں کو مہمان بنا کر لایا جائے گا جبکہ مجرموں کو پیاسے جانوروں کی طرح ہانک کر جہنم کی طرف لے جایا جائے گا۔ روز قیامت انہی لوگوں کو شفاعت کا اختیار ہو گا جنہوں نے رحمٰن سے عہد لیا ہو گا۔

اَعُوْذُ	بِاللّٰهِ	مِنَ	الشَّيْطٰنِ	الرَّجِيْمِ	بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ ○
میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے					اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے			
كٓهٰيٰعٓصٓ ۝١	ذِكْرُ	رَحْمَتِ	رَبِّكَ	عَبْدَهٗ	زَكَرِيَّا ۝٢	اِذْ	نَادٰى	رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ۝٣
كٓهٰيٰعٓصٓ۔ (یہ) آپ کے رب کی رحمت (فرمانے) کا ذکر ہے اپنے بندے زکریا (علیہ السلام) پر۔ جب انہوں نے اپنے رب کو آہستہ آواز سے پکارا۔								
قَالَ	رَبِّ	اِنِّيْ	وَهَنَ	الْعَظْمُ	مِنِّيْ	وَاشْتَعَلَ	الرَّاْسُ	شَيْبًا
انہوں نے عرض کیا اے میرے رب! بے شک میری ہڈیاں کمزور ہو گئیں اور بڑھاپے کی وجہ سے سر شعلہ کی طرح چمکنے لگا								
وَّلَمْ	اَكُنْۢ	بِدُعَآئِكَ	رَبِّ	شَقِيًّا ۝٤	وَاِنِّيْ	خِفْتُ	الْمَوَالِيَ	مِنْ وَّرَآءِيْ
اور اے میرے رب! میں تجھ سے مانگ کر کبھی محروم نہیں رہا۔ اور بے شک مجھے اپنے بعد اپنے رشتہ داروں (کے دین سے دور ہونے) کا خوف ہے								
وَكَانَتِ	امْرَاَتِيْ	عَاقِرًا	فَهَبْ	لِيْ	مِنْ	لَّدُنْكَ	وَلِيًّا ۝٥	يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ
اور میری بیوی بانجھ ہے تو مجھے اپنے پاس سے ایک وارث عطا فرما۔ جو میرا وارث بنے اور اولادِ یعقوب (علیہ السلام) کا وارث بنے								
وَاجْعَلْهُ	رَبِّ	رَضِيًّا ۝٦	يٰزَكَرِيَّآ	اِنَّا	نُبَشِّرُكَ	بِغُلٰمِ	اسْمُهٗ	يَحْيٰى
اور اے میرے رب! اس کو پسندیدہ (انسان) بنا۔ (اللہ نے فرمایا) اے زکریا! بے شک ہم تمہیں ایک لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ (علیہ السلام) ہو گا								

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۝٧ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ

اس سے پہلے ہم نے اس کا کوئی ہم نام نہیں بنایا۔ (زکریا علیہ السلام نے) عرض کیا اے میرے رب! میرے ہاں لڑکا کیسے ہو گا؟

وَّكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ۝٨ قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ

جب کہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی انتہا کو پہنچ چکا ہوں۔ (اللہ نے) فرمایا ایسا ہی ہو گا تمہارے رب نے فرمایا کہ یہ میرے لئے آسان ہے

وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا ۝٩ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۭ

اور میں یقیناً اس سے پہلے تمہیں (بھی) پیدا کر چکا ہوں جب کہ تم کچھ (بھی) نہ تھے۔ (زکریا علیہ السلام نے) عرض کیا اے میرے رب! میرے لئے کوئی نشانی مقرر فرما

قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ۝١٠

(اللہ نے) فرمایا تمہاری نشانی یہ ہے کہ تم لوگوں سے کلام نہ کر سکو گے مسلسل تین رات تک تندرست ہونے کے با وجود۔

فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝١١

پھر وہ (عبادت کے) حجرے سے نکل کر اپنی قوم کے پاس آئے تو انہیں اشارے سے فرمایا کہ تم صبح و شام (اللہ کی) تسبیح کرو۔

يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۭ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۝١٢ وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ۭ

اے یحییٰ! کتاب (تورات) کو مضبوطی سے تھام لو اور ہم نے انہیں بچپن ہی میں حکمت (و نبوت) عطا فرمائی۔ اور اپنی طرف سے نرم دلی اور پاکیزگی (عطا فرمائی)

وَكَانَ تَقِيًّا ۝١٣ وَّبَرًّۢا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ۝١٤ وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ

اور وہ بڑے پرہیز گار تھے۔ اور اپنے والدین سے نیک سلوک کرنے والے تھے اور وہ سرکش (و) نافرمان نہ تھے۔ اور سلام ہو ان (یحییٰ علیہ السلام) پر جس دن وہ پیدا ہوئے

وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۝١٥ ع وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ ع ١٥ ١

اور جس دن وہ وفات پائیں گے اور جس دن وہ زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے۔ اور (اے نبی ﷺ) اس کتاب میں مریم (علیہا السلام) کا (بھی) ذکر کیجیے

اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ۝١٦ فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۣ فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا

جب وہ اپنے گھر والوں سے الگ ہوئیں ایک مشرقی مکان میں۔ پھر انہوں نے ان لوگوں کی طرف سے پردہ کر لیا پھر ہم نے ان کے پاس اپنی روح (جبرائیل علیہ السلام) کو بھیجا

فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ۝١٧ قَالَتْ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ

تو وہ ان کے سامنے ایک پورے انسان کی شکل میں ظاہر ہوئے۔ (مریم علیہا السلام نے) فرمایا بے شک میں تم سے رحمان کی پناہ مانگتی ہوں

اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ۝١٨ قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ڰ

اگر تم (رحمٰن سے) ڈرنے والے ہو۔ (جبرائیل علیہ السلام نے) کہا بے شک میں آپ کے رب کا بھیجا ہوا ہوں

لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ۝١٩ قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ

(اس لئے آیا ہوں) تا کہ آپ کو (اللہ کے حکم سے) ایک پاکیزہ لڑکا عطا کروں۔ (مریم علیہا السلام نے) فرمایا میرے ہاں لڑکا کیسے ہو سکتا ہے

وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ۝٢٠ قَالَ كَذٰلِكِ ۚ

جب کہ مجھے کسی انسان نے چھوا تک نہیں اور نہ ہی میں بدکار ہوں۔ (جبرائیل علیہ السلام نے) کہا یوں ہی ہے

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ

آپ کے رب نے فرمایا ہے کہ یہ میرے لئے بہت آسان ہے تاکہ ہم اسے اپنی طرف سے لوگوں کے لئے ایک نشانی اور رحمت بنائیں

وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا ﴿٢١﴾ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿٢٢﴾ فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ

اور یہ ایک طے شدہ بات ہے۔ تو ان کو اس (بچے) کا حمل ہو گیا تو وہ اسے لے کر ایک دور جگہ چلی گئیں۔ پھر دردِ زہ انہیں لے آیا

اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿٢٣﴾

کھجور کے تنے کی طرف۔ وہ کہنے لگیں اے کاش! میں اس سے پہلے مرگئی ہوتی اور میں بھولی بسری ہو جاتی۔

فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿٢٤﴾

پھر اس (فرشتے) نے انہیں ان (کی وادی) کے نشیب سے پکارا کہ غم نہ کیجیے آپ کے رب نے آپ کے نیچے سے ایک چشمہ جاری کردیا ہے۔

وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ﴿٢٥﴾ فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا ۚ

اور کھجور کے تنے کو پکڑ کر اپنی طرف ہلایئے یہ (درخت) آپ پر تازہ کھجوریں گرا دے گا۔ پھر آپ کھائیں اور پئیں اور اپنی آنکھیں ٹھنڈی رکھیں

فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِيْٓ اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا

پھر اگر آپ کسی انسان کو دیکھیں تو (اشارے سے) کہہ دیں کہ میں نے رحمان کے لئے (نہ بولنے کے) روزے کی نذر مان رکھی ہے

فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ﴿٢٦﴾ فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ۭ قَالُوْا يٰمَرْيَمُ

لہٰذا میں آج ہرگز کسی انسان سے بات نہیں کروں گی۔ پھر وہ اس (بچے) کو اٹھائے ہوئے اپنی قوم کے پاس آئیں انہوں نے کہا اے مریم!

لَقَدْ جِئْتِ شَيْـًٔا فَرِيًّا ﴿٢٧﴾ يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ﴿٢٨﴾

یقیناً تم تو بڑی عجیب چیز لائی ہو۔ اے ہارون کی بہن! نہ تو تمہارے والد برے آدمی تھے اور نہ ہی تمہاری والدہ بدکار تھیں۔

فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ۭ قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿٢٩﴾ قَالَ

تو انہوں نے اس (بچے) کی طرف اشارہ کیا وہ سب بولے ہم کیسے بات کریں (اس سے) جو گہوارے میں (پڑا ہوا) ایک بچہ ہے؟ وہ (بچہ) بول اٹھا

اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ ۣ اٰتٰىنِيَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا ﴿٣٠﴾ وَّجَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۠ وَاَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ

بے شک میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھے کتاب عطا فرمائی ہے اور مجھے نبی بنایا ہے۔ اور مجھے بابرکت بنایا جہاں بھی میں ہوں اور مجھے نماز اور زکوٰۃ کا حکم فرمایا

مَا دُمْتُ حَيًّا ﴿٣١﴾ وَّبَرًّا بِوَالِدَتِيْ ۡ وَلَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿٣٢﴾ وَالسَّلٰمُ عَلَيَّ

جب تک میں زندہ رہوں۔ اور اپنی والدہ کے ساتھ اچھا سلوک کرنے والا (بنایا ہے) اور اس نے مجھے سرکش (و) نافرمان نہیں بنایا۔ اور سلامتی ہے مجھ پر

يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ﴿٣٣﴾ ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ

جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن میں وفات پاؤں گا اور جس دن زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا۔ یہ مریم (علیہا السلام) کے بیٹے عیسیٰ (علیہ السلام) ہیں یہی سچی بات ہے

الَّذِيْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿٣٤﴾ مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ۭ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا

جس میں لوگ شک کرتے ہیں۔ اللہ کی یہ شان نہیں کہ وہ کسی کو اپنا بیٹا بنائے وہ پاک ہے اس سے جب وہ کسی چیز کا ارادہ فرماتا ہے

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۳۵﴾ وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۳۶﴾

تو اس سے یہی فرماتا ہے کہ ہوجا تو وہ ہو جاتی ہے۔ اور بے شک اللہ میرا اور تمہارا رب ہے تو اسی کی عبادت کرو یہ سیدھا راستہ ہے۔

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۳۷﴾

پھر مختلف جماعتیں آپس میں اختلاف میں پڑ گئیں تو ان لوگوں کے لئے تباہی ہے جنہوں نے انکار کیا ایک بڑے دن کی حاضری سے۔

اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ ۙ يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾

کیا خوب سنتے اور دیکھتے ہوں گے جس دن وہ ہمارے پاس آئیں گے لیکن آج ظالم لوگ واضح گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں۔

وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ ۘ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۹﴾

اور آپ ان کو حسرت کے دن سے ڈرائیے جب (ہر) کام کا فیصلہ کر دیا جائے گا اور وہ لوگ (آج دنیا میں) غفلت میں ہیں اور وہ ایمان نہیں لاتے۔

ع ۲/۲۵ اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۬ؕ

بے شک ہم ہی زمین کے وارث ہوں گے اور جو اس کے اوپر ہے اور ہماری ہی طرف وہ لوٹائے جائیں گے۔ اور آپ کتاب میں ابراہیم (علیہ السلام) کا ذکر کیجیے

اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿۴۱﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ

بے شک وہ بڑے سچے نبی تھے۔ جب انہوں نے اپنے باپ سے کہا کہ اے میرے باپ! تو اُن چیزوں کی کیوں پوجا کرتا ہے جو نہ سنتی ہیں اور نہ دیکھتی ہیں

وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْـًٔا ﴿۴۲﴾ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْٓ

اور نہ ہی وہ تیرے کچھ کام آسکتی ہیں؟ اے میرے باپ! بے شک میرے پاس وہ علم آیا ہے جو تیرے پاس نہیں آیا پس تُو میری پیروی کر

اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿۴۳﴾ يٰٓاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ﴿۴۴﴾

میں تیری سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کروں گا۔ اے میرے باپ! تُو شیطان کی پوجا نہ کر بے شک شیطان رحمان کا بڑا ہی نافرمان ہے۔

يٰٓاَبَتِ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ﴿۴۵﴾

اے میرے باپ! بے شک میں ڈرتا ہوں کہ تجھے رحمان کا کوئی عذاب پہنچے پھر تُو (عذاب میں) شیطان کا ساتھی ہو جائے۔

قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ

(آزر نے) کہا اے ابراہیم! کیا تم میرے معبودوں سے منہ پھیرتے ہو اگر تم (اس کام سے) باز نہ آئے تو میں تمہیں ضرور رَجم کردوں گا

وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا ﴿۴۶﴾ قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ ؕ

اور تم ہمیشہ کے لئے مجھ سے دور ہو جاؤ۔ (ابراہیم علیہ السلام نے) فرمایا (بس) تجھ پر سلام میں عنقریب اپنے رب سے تیرے لئے بخشش مانگوں گا

اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا ﴿۴۷﴾ وَاَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

بے شک وہ مجھ پر بڑا مہربان ہے۔ اور میں تم لوگوں سے الگ ہوتا ہوں اور اُن سے بھی جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو

وَاَدْعُوْا رَبِّيْ ۖ عَسٰٓى اَلَّآ اَكُوْنَ بِدُعَآءِ رَبِّيْ شَقِيًّا ﴿۴۸﴾ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ

اور میں اپنے رب ہی کی بندگی کروں گا امید ہے کہ میں اپنے رب کی بندگی کرکے محروم نہ رہوں گا۔ پھر جب وہ (ابراہیم علیہ السلام) ان سے الگ ہو گئے

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿٤٩﴾

اور اُن (بتوں) سے جن کی وہ اللہ کے سوا پوجا کرتے تھے ہم نے ان کو اسحاق (علیہ السلام بیٹا) اور یعقوب (علیہ السلام پوتا) عطا کئے اور ہم نے ان سب کو نبی بنایا۔

ع ٣/١٠ وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿٥٠﴾ؑ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰٓى ۫

اور ہم نے ان کو اپنی رحمت عطا فرمائی اور ہم نے ان کا ذکرِ خیر بہت بلند فرما دیا۔ اور آپ اس کتاب میں موسیٰ (علیہ السلام) کا (بھی) ذکر کیجیے

اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿٥١﴾ وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ

بے شک وہ خاص (بندے) تھے اور رسول (اور) نبی تھے۔ اور ہم نے اِنہیں طور (پہاڑ) کی دائیں جانب سے پکارا

وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ﴿٥٢﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَاۤ اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ﴿٥٣﴾

اور راز کی بات کہنے کے لئے انہیں اپنے قریب کیا۔ اور ہم نے انہیں اپنی رحمت سے ان کے بھائی ہارون (علیہ السلام) کو نبی بنا کر عطا فرمایا۔

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ۫ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿٥٤﴾ۚ

اور آپ اس کتاب میں اسماعیل (علیہ السلام) کا بھی ذکر کیجیے بے شک وہ وعدے کے سچے تھے اور رسول (اور) نبی تھے۔

وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ۠ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ﴿٥٥﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ۫

اور وہ اپنے گھر والوں کو (خاص طور پر) حکم دیا کرتے تھے نماز اور زکوٰۃ کا اور وہ اپنے رب کے ہاں پسندیدہ تھے۔ اور آپ اس کتاب میں ادریس (علیہ السلام) کا ذکر کیجیے

اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿٥٦﴾ۙ وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿٥٧﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ

بے شک وہ بڑے سچے نبی تھے۔ اور ہم نے انہیں بلند مرتبے تک پہنچایا۔ یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے انعام فرمایا انبیاء (علیہم السلام) میں سے

مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ۗ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ۫ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآءِيْلَ ۫

(اور) آدم (علیہ السلام) کی اولاد میں سے اور ان میں سے جنہیں ہم نے نوح (علیہ السلام) کے ساتھ سوار کیا تھا اور ابراہیم (علیہ السلام) اور اسرائیل (یعنی یعقوب علیہ السلام) کی اولاد میں سے

السجدة وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ؕ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ﴿٥٨﴾ السجدة

اور ان میں سے جنہیں ہم نے ہدایت دی اور ہم نے پسند فرمایا جب ان پر رحمان کی آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو وہ سجدہ کرتے اور روتے ہوئے گر جاتے تھے۔

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ

پھر ان کے بعد ایسے ناخلف (نااہل) جانشین ہوئے جنہوں نے نماز کو ضائع کیا اور نفسانی خواہشات کی پیروی کی

فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿٥٩﴾ۙ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ

تو وہ عنقریب گمراہی (کے انجام) سے دوچار ہوں گے۔ سوائے اس کے جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک عمل کرتا رہا تو یہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے

وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ﴿٦٠﴾ۙ جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ

اور ان پر کچھ (بھی) ظلم نہیں کیا جائے گا۔ ہمیشہ رہنے والے دائمی باغات میں (رہیں گے) جن کا رحمان نے اپنے بندوں سے غائبانہ وعدہ فرمایا ہے

اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ﴿٦١﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ؕ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿٦٢﴾

بے شک اس کا وعدہ پورا ہونے والا ہے۔ وہ اس میں کوئی بے کار بات نہیں سنیں گے صرف سلام (سنیں گے) اور اس میں اُن کے لئے اُن کا رزق صبح و شام ہو گا۔

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِىْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿٦٣﴾ وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ

یہی وہ جنت ہے جس کا وارث ہم اپنے بندوں میں سے بنائیں گے اس کو جو پرہیز گار ہے۔ اور ہم (فرشتے) آپ کے رب کے حکم کے بغیر نہیں اُترتے

لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿٦٤﴾

(سب) اسی کا ہے جو (کچھ) ہمارے آگے ہے اور جو ہمارے پیچھے ہے اور جو اس کے درمیان ہے اور آپ کا رب بھولنے والا نہیں ہے۔

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ؕ

(وہ) رب ہے آسمانوں اور زمینوں کا اور جو ان دونوں کے درمیان ہے تو آپ اسی کی عبادت کیجیے اور اسی کی عبادت پر ثابت قدم رہیے

هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿٦٥﴾ ع وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ﴿٦٦﴾ اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ

کیا آپ اس کا کوئی (اور بھی) ہم نام جانتے ہیں۔ اور انسان کہتا ہے کہ کیا جب میں مر جاؤں گا تو ضرور عنقریب زندہ کر کے نکالا جاؤں گا؟ کیا انسان کو یہ یاد نہیں

اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْـًٔا ﴿٦٧﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ

کہ بے شک اس سے پہلے ہم نے اسے پیدا کیا جبکہ وہ کچھ بھی نہ تھا۔ تو آپ کے رب کی قسم! ہم انہیں اور شیطانوں کو ضرور جمع کریں گے

ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿٦٨﴾ ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ

پھر یقیناً ہم ان سب کو حاضر کریں گے جہنم کے گرد گھٹنوں کے بل گرے ہوئے۔ پھر ہم ہر گروہ میں سے ان لوگوں کو ضرور کھینچ کر نکالیں گے

اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿٦٩﴾ ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿٧٠﴾

جو رحمان کے خلاف زیادہ سخت سرکش تھے۔ پھر یقیناً ہم خوب جانتے ہیں ان کو جو اس (جہنم) میں جھونکے جانے کے زیادہ حق دار ہیں۔

وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿٧١﴾ ثُمَّ نُنَجِّى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا

اور تم میں سے ہر ایک اس (جہنم) پر سے گزرنے والا ہے یہ آپ کے رب کا حتمی فیصلہ ہے۔ پھر ہم پرہیز گاروں کو نجات دیں گے

وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ﴿٧٢﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ

اور ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل گرے ہوئے چھوڑ دیں گے۔ اور جب ان پر ہماری واضح آیات پڑھی جاتی ہیں

قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ۙ اَىُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿٧٣﴾

تو جنہوں نے انکار کیا وہ مومنوں سے کہتے ہیں کہ دونوں گروہوں میں سے کون مقام کے اعتبار سے بہتر ہے اور مجلس کے اعتبار سے اچھا ہے۔

وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا ﴿٧٤﴾ قُلْ مَنْ كَانَ فِى الضَّلٰلَةِ

اور ہم ان سے پہلے کتنی ہی قومیں ہلاک کر چکے ہیں جو سازو سامان اور نمود و نمائش میں (ان سے کہیں) اچھی تھیں۔ آپ فرما دیجیے جو شخص گمراہی میں مبتلا ہو

فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَاِمَّا السَّاعَةَ ؕ

تو رحمان بھی اسے ڈھیل دیتا ہے یہاں تک کہ جب وہ دیکھیں گے جس کا اُن سے وعدہ کیا جاتا ہے (یعنی) عذاب یا قیامت کو

فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضْعَفُ جُنْدًا ﴿٧٥﴾ وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ؕ

پھر عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا کہ کون ہے بُرے مقام والا اور کس کا گروہ کمزور ہے۔ اور اللہ بڑھاتا ہے ہدایت یافتہ لوگوں کی ہدایت کو

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ۝٧٦ اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ

اور باقی رہنے والی نیکیاں ہیں جو آپ کے رب کے نزدیک ثواب میں بہتر ہیں اور انجام کے اعتبار سے (بھی) بہت اچھی ہیں۔ کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا

كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ۝٧٧ اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ۝٧٨

جس نے ہماری آیتوں کا انکار کیا اور کہا کہ مجھے مال اور اولاد ضرور دیا جائے گا۔ کیا اس نے غیب کی خبر پالی ہے یا اُس نے رحمان سے کوئی عہد لے رکھا ہے؟

كَلَّا ۭ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَنَمُدُّ لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ۝٧٩ وَّنَرِثُهٗ

ہرگز (ایسا) نہیں (ہے)! ہم عنقریب اسے لکھ لیں گے جو کچھ وہ کہہ رہا ہے اور ہم اس کے لئے عذاب بڑھاتے چلے جائیں گے۔ اور ہم اس کے وارث ہوں گے

مَا يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ۝٨٠ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ۝٨١

جو وہ کہتا ہے اور وہ ہمارے پاس اکیلا آئے گا۔ اور انہوں نے اللہ کے سوا اور معبود بنا لیئے تا کہ وہ ان کے لئے باعثِ عزت ہوں۔

ع ٥ / ١٧

كَلَّا ۭ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ۝٨٢ اَلَمْ تَرَ

ہرگز (ایسا) نہیں (ہے)! عنقریب یہ معبود خود ہی اُن کی پوجا سے انکار کریں گے اور ان کے مخالف ہو جائیں گے۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا

اَنَّآ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ۝٨٣ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ۭ

کہ بے شک ہم نے شیطانوں کو کافروں پر چھوڑ رکھا ہے جو انہیں خوب اُکساتے رہتے ہیں۔ تو آپ ان کے لئے (عذاب کی) جلدی نہ کریں

اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ۝٨٤ يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ۝٨٥ وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ

ہم خود ہی ان کے دن گن رہے ہیں۔ جس دن ہم پرہیز گاروں کو جمع کریں گے رحمان کے پاس مہمان بنا کر۔ اور ہم مجرموں کو ہانک کر لے جائیں گے

اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ۝٨٦ لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ۝٨٧ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ۝٨٨

جہنم کی طرف پیاسے (جانوروں کی طرح)۔ کسی کو شفاعت کا اختیار نہ ہو گا سوائے اس کے جس نے رحمان سے عہد لیا ہو۔ اور وہ کہتے ہیں کہ رحمٰن نے بیٹا بنایا ہے۔

لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْـًٔا اِدًّا ۝٨٩ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ۝٩٠

یقیناً تم بہت بھاری بات (زبان پر) لائے ہو۔ قریب ہے کہ آسمان اس (بات) سے پھٹ پڑیں اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو کر گر جائیں۔

اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ۝٩١ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ۝٩٢ اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

(اس لئے) کہ انہوں نے رحمٰن کے لئے اولاد کا دعویٰ کیا۔ حالانکہ رحمان کی شان نہیں کہ وہ کسی کو اولاد بنائے۔ آسمانوں اور زمینوں میں جو کوئی بھی ہے

اِلَّآ اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ۝٩٣ لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ۝٩٤

وہ رحمان کے پاس بندے کی حیثیت سے حاضر ہو گا۔ یقیناً اس (اللہ) نے اُن کا احاطہ کر رکھا ہے اور انہیں خوب اچھی طرح گن رکھا ہے۔

وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ۝٩٥ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اور ان میں سے ہر ایک قیامت کے دن اس کے پاس اکیلا آئے گا۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیئے

سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ۝٩٦ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ

عنقریب ان کے لئے رحمان محبت پیدا فرما دے گا۔ تو ہم نے اس (قرآن) کو آپ کی زبان میں آسان فرما دیا ہے تا کہ آپ پرہیز گاروں کو اس سے خوشخبری دیں

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ﴿٩٧﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ۭ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ

اور جھگڑالو قوم کو اس کے ذریعہ ڈرائیں۔ اور ہم ان سے پہلے کتنی ہی قومیں ہلاک کر چکے ہیں کیا آپ ان میں سے کسی ایک کو (بھی) محسوس کرتے ہیں

اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿٩٨﴾ ع ٦ ٦

یا کسی کی کوئی آہٹ بھی سنتے ہیں؟

علم و عمل کی باتیں

۱- تمام انبیاء کرام علیہم السلام نے اپنی قوموں کو ایک اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی عبادت کرنے کی دعوت دی۔ (سورۃ مریم، آیات: ۳۰، ۳۵، ۳۶)

۲- ہمیں اپنی مشکلات کے حل کے لئے اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے دعا بھی کرنی چاہیئے اور اسی کی بندگی بھی بجالانی چاہیئے۔ (سورۃ مریم، آیات: ۴، ۴۸، ۵)

۳- کسی نبی علیہ السلام کی معجزانہ پیدائش انہیں خدا یا خدا کا بیٹا نہیں بنا دیتی بلکہ یہ اُن کی عظمت کو بیان کرتی ہے۔ (سورۃ مریم، آیات: ۸، ۱۹-۲۱)

۴- ہمیں اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک کرنا چاہیئے کیونکہ یہ انبیاء کرام علیہم السلام کا طریقہ ہے۔ (سورۃ مریم، آیات: ۱۴، ۳۲)

۵- ہمیں اپنے بڑوں کو انتہائی نرمی اور شفقت سے نیکی کی دعوت اور بُرائی سے منع کرنا چاہیئے۔ (سورۃ مریم، آیات: ۴۲-۴۵)

۶- ہمیں وعدہ پورا کرنا چاہیئے کیونکہ یہ انبیاء کرام علیہم السلام اور نیک لوگوں کی صفت ہے۔ (سورۃ مریم، آیت: ۵۴)

۷- ہمیں اپنے گھر والوں کو بھی نماز پڑھنے اور زکوۃ ادا کرنے کی تلقین کرتے رہنا چاہیئے۔ (سورۃ مریم، آیت: ۵۵)

۸- نماز کو ضائع کرنا اور نفسانی خواہشات کی پیروی کرنا جہنم میں لے جانے والے بُرے اعمال ہیں۔ (سورۃ مریم، آیت: ۵۹)

۹- گناہوں پر توبہ کرنا، ایمان لانا اور نیک اعمال کرنا جنت میں لے جانے والے اعمال ہیں۔ (سورۃ مریم، آیت: ۶۰)

۱۰- صرف وہی لوگ شفاعت اور سفارش کریں گے جن کی سفارش کو قبول کرنے کا اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے وعدہ فرمالیا ہو گا۔ (سورۃ مریم، آیت: ۸۷)

۱۱- اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے قرآنِ حکیم کو نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وصحبہٖ وسلم کی زبان میں آسان فرمادیا ہے۔ اس مقصد کے لئے ہمیں نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وصحبہٖ وسلم کے فرامین سے استفادہ کرنا چاہیئے۔ (سورۃ مریم، آیت: ۹۷)

۱۲- اللہ سبحانہ وتعالیٰ اپنے نیک و صالح بندوں کے دل میں اپنی محبت پیدا فرماتا ہے اور ان کی محبت لوگوں کے دلوں میں پیدا فرمادیتا ہے۔ (سورۃ مریم، آیت: ۹۶)

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION.

سمجھیں اور حل کریں

سوال ۱ صحیح جواب پر درست کا نشان (✓) لگائیں:

(۱) حضرت زکریا علیہ السلام کا بیٹے کی خوشخبری ملنے پر کیا تاثر تھا ؟

(الف) وہ خوش ہو گئے　(ب) وہ فکرمند ہو گئے　(ج) انہیں تعجب ہوا

(۲) حضرت مریم علیہا السلام کو فرشتے نے کس چیز کی خوشخبری دی؟

(الف) جنت میں اعلیٰ مقام کی　(ب) بیٹے کی　(ج) اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی رضا کی

(۳) فرشتے نے حضرت مریم علیہا السلام کو لوگوں کے سوالات سے بچنے کے لئے کس بات کا مشورہ دیا؟

(الف) دور چلے جانے کا　(ب) چُھپ جانے کا　(ج) چپ کا روزہ رکھنے کا

(۴) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھیوں کو کیا کہا جاتا ہے؟

(الف) حواری　(ب) تابعی　(ج) صحابی

(۵) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھیوں نے ان سے کیا عجیب مطالبہ کیا؟

(الف) جنت کا　(ب) کتاب کا　(ج) آسمان سے خوان نازل کرنے کا

سوال ۲ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے :

۱- سورۂ مریم میں جن سات انبیاء کرام علیہم السلام کا ذکر ہے ان کے نام تحریر کریں؟

۲- حضرت زکریا علیہ السلام نے اولاد کی خواہش کا اظہار کیوں فرمایا؟

۳- ان انبیاء کرام علیہم السلام کا نام تحریر کریں جن کی پیدائش معجزانہ طور پر ہوئی؟

۴- اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو کون سے پانچ معجزات عطا فرمائے؟

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

۵- حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ سے سورۂ مریم کی تلاوت سُن کر نجاشی پر کیا اثر ہوا اور نجاشی نے کیا کہا؟

گھریلو سرگرمی

مندرجہ ذیل انبیاء کرام علیہم السلام کا آپس میں کیا رشتہ تھا:

نبی علیہ السلام کا نام	نبی علیہ السلام کا نام	رشتہ (Relationship)
حضرت ابراہیم علیہ السلام	حضرت اسماعیل علیہ السلام	والد / بیٹا
حضرت ابراہیم علیہ السلام	حضرت یعقوب علیہ السلام	
حضرت یعقوب علیہ السلام	حضرت یوسف علیہ السلام	
حضرت ابراہیم علیہ السلام	حضرت اسحاق علیہ السلام	
حضرت اسحاق علیہ السلام	حضرت یعقوب علیہ السلام	
حضرت اسماعیل علیہ السلام	حضرت اسحاق علیہ السلام	
حضرت ابراہیم علیہ السلام	حضرت لوط علیہ السلام	
حضرت موسیٰ علیہ السلام	حضرت ہارون علیہ السلام	
حضرت داؤد علیہ السلام	حضرت سلیمان علیہ السلام	
حضرت زکریا علیہ السلام	حضرت یحییٰ علیہ السلام	

حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے متعلق کوئی دو احادیث تلاش کر کے تحریر کریں۔

دستخط استاد مع تاریخ: ________________

دستخط والدین مع تاریخ: ________________

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

سبق:۵

سُوْرَۃُ طٰهٰ

(سورت نمبر:۲۰، کل رکوع:۸، کل آیات:۱۳۵)

تعارف: سورۂ طٰہٰ ابتدائی مکی دور میں ہجرتِ حبشہ سے پہلے نازل ہوئی۔ یہ سورۂ یوسف سے ملتی جلتی سورت ہے جیسا کہ سورۂ یوسف کے بارہ رکوعوں میں سے گیارہ رکوعوں میں حضرت یوسف علیہ السلام کا قصّہ بیان کیا گیا ہے۔ اسی طرح اس سورت کے آٹھ رکوعوں میں سے پانچ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی کا قصّہ تین ادوار کی صورت میں بیان کیا گیا ہے۔

۱۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پیدائش سے مدین ہجرت فرمانے تک کا دور۔ ۲۔ مدیَن سے صحرائے سینا کی طرف ہجرت کا دور۔ ۳۔ صحرائے سینا ہجرت کے بعد سے وصال تک کا دور۔ (حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی کے ان تینوں ادوار کی تفصیل مطالعۂ قرآن حکیم حصہ دوم میں ملاحظہ فرمائیں۔)

احادیث مبارکہ میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے کا جو واقعہ بیان ہوا ہے اس وقت ان کی بہن سورۂ طٰہٰ ہی تلاوت فرما رہی تھیں۔

آخر کے تین رکوعوں میں ایمانیاتِ ثلاثہ توحید، رسالت اور آخرت کا بیان ہے۔ توحید کے حوالہ سے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی عظیم قدرتوں اور صفات کا بیان ہے۔ رسالت کے حوالہ سے حضرت آدم علیہ السلام کے واقعہ کو مختصراً بیان کیا گیا ہے۔ آخرت کے حوالہ سے مجرموں کو بُرے انجام سے ڈرایا گیا ہے۔ مزید یہ کہ قرآنِ حکیم کا مقام و مرتبہ بیان کیا گیا ہے اور قرآنِ حکیم سے اعراض کرنے کی سزا بیان کی گئی ہے۔

اسی طرح آخر میں یہ سمجھایا گیا ہے کہ منکرین حق کے معاملہ میں جلدی اور بے صبری کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہیئے۔ یہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا قانون ہے کہ وہ کسی قوم کو اس کے کفر اور انکار پر فوراً نہیں پکڑ لیتا بلکہ سنبھلنے کے لئے مہلت دیتا ہے۔ اس لئے اہلِ حق کو صبر و تحمل کے ساتھ دین کی دعوت کا کام کرتے رہنا چاہیئے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

طٰهٰ ﴿۱﴾ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ﴿۲﴾ اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿۳﴾

طٰہٰ (اے محبوب ﷺ!) ہم نے آپ پر یہ قرآن اس لئے نہیں نازل فرمایا کہ آپ مشقت میں پڑ جائیں۔ بلکہ یہ تو ایک نصیحت ہے اس کے لئے جو (اللہ سے) ڈرتا ہے۔

تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ﴿۴﴾ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ﴿۵﴾

یہ اس (اللہ) کی طرف سے نازل ہوا ہے جس نے زمینوں اور بلند آسمانوں کو پیدا فرمایا۔ وہ بڑا مہربان عرش پر (اپنی شان کے لائق) جلوہ فرما ہوا۔

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ﴿۶﴾

اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو زمینوں میں ہے اور جو ان دونوں کے درمیان ہے اور جو کچھ زمین کی انتہائی گہرائی میں ہے۔

وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ﴿۷﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ﴿۸﴾

اگر تم زور سے بات کہو (یا آہستہ) تو وہ پوشیدہ بات اور اس سے زیادہ چھپی ہوئی بات جانتا ہے اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کے لئے سب اچھے نام ہیں۔

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

نوٹ: اس سورت کی بقیہ آیات:۹تا۹۸ مطالعۂ قرآنِ حکیم حصّہ دوم میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قصّہ میں دی گئی ہیں۔

سُوْرَۃُ طٰهٰ: آیات:۹۹تا۱۳۵

كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ۚ۝۹۹

(اے نبی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وصحبہٖ وسلم!) اسی طرح ہم آپ سے بیان کرتے ہیں ان (قوموں) کی خبریں جو گزر چکی ہیں اور یقیناً ہم نے آپ کو اپنے پاس سے ذکر (قرآن) عطا فرمایا ہے۔

مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ۙ۝۱۰۰ خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ؕ

جو کوئی اس سے منہ موڑے گا تو بے شک وہ قیامت کے دن (گناہ کا) بوجھ اٹھائے گا۔ (ایسے لوگ) اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں

وَسَآءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ۙ۝۱۰۱ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ

اور یہ بوجھ اُٹھانا قیامت کے دن ان کے لئے بُرا ہوگا۔ جس دن صور میں پھونکا جائے گا اور ہم مجرموں کو اکٹھا کریں گے

يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ۚ۝۱۰۲ يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ۝۱۰۳

اس دن اس حال میں کہ ان کی آنکھیں نیلی نیلی ہوں گی۔ وہ آپس میں چپکے چپکے کہہ رہے ہوں گے کہ تم (دنیا میں) دس دن کے سوا نہیں ٹھہرے۔

ع ۵ ۱۵ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ۧ۝۱۰۴

ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ وہ کہہ رہے ہوں گے جب ان میں سے بڑا سمجھ دار کہے گا کہ تم ایک دن کے سوا نہیں ٹھہرے۔

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ۙ۝۱۰۵ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ۙ۝۱۰۶

اور (اے محبوب) وہ آپ سے پہاڑوں کے بارے میں پوچھتے ہیں تو آپ فرما دیجئے کہ میرا رب انہیں دُھول بنا کر اڑا دے گا۔ اور زمین کو (ایسا) صاف میدان بنا دے گا۔

لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ؕ۝۱۰۷ يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ

کہ جس میں آپ نہ کہیں پستی دیکھیں گے اور نہ بلندی۔ اس دن لوگ ایک پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے جس کی خلاف ورزی نہ ہوگی

وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ۝۱۰۸ يَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ

اور رحمان کے سامنے سب آوازیں پست ہو جائیں گی تو تم ہلکی سی آواز کے سوا کچھ نہیں سنو گے۔ اس دن سفارش کچھ کام نہ آئے گی مگر جس کے لئے رحمان اجازت دے

وَرَضِيَ لَهٗ قَوْلًا ۝۱۰۹ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ۝۱۱۰

اور جس کی بات پسند فرمائے۔ وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے وہ (اپنے) علم سے اس کا احاطہ نہیں کر سکتے۔

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ؕ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝۱۱۱ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ

اور سب چہرے جھک جائیں گے اس زندہ (اور) قائم رہنے والے کے آگے اور وہ یقیناً نامراد رہا جس نے ظلم کا بوجھ اٹھایا۔ اور جو نیک کام کرے

وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا ۝۱۱۲ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا

اور وہ مومن بھی ہو تو اسے نہ کسی ظلم کا خوف ہوگا اور نہ نقصان کا۔ اور اسی طرح ہم نے قرآن کو عربی زبان میں نازل کیا

وَّصَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ۝۱۱۳

اور اس میں ہم نے طرح طرح سے ڈرانے کی باتیں بیان کیں تاکہ وہ پرہیزگار بنیں یا (قرآن) ان کے لئے کوئی نصیحت پیدا کر دے۔

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰۤى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ۡ

تو بہت بلند ہے اللہ جو حقیقی بادشاہ ہے اور آپ قرآن (پڑھنے) میں جلدی نہ کیا کریں اس سے قبل کہ اس کی وحی آپ پر پوری اتر جائے

وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿۱۱۴﴾ وَلَقَدْ عَهِدْنَاۤ اِلٰۤى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ

اور آپ دعا کیجیے کہ اے میرے رب! مجھے علم میں اور ترقی عطا فرما۔ اور یقیناً ہم نے اس سے پہلے آدم (علیہ السلام) سے بھی عہد لیا تھا تو وہ بھول گئے

ع ٦ ١١ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿۱۱۵﴾ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِيْسَ ؕ

اور ہم نے ان میں (خطا کا) کوئی عزم نہ پایا۔ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم (علیہ السلام) کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے

اَبٰى ﴿۱۱۶﴾ فَقُلْنَا يٰۤاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ

اس نے انکار کیا۔ پھر ہم نے کہا اے آدم! بے شک یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے تو وہ تم دونوں کو جنت سے نکلوا نہ دے

فَتَشْقٰى ﴿۱۱۷﴾ اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ﴿۱۱۸﴾ وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا

پھر تم تکلیف میں پڑ جاؤ۔ بے شک تمہارے لئے (جنت میں) یہ ہے کہ اس میں نہ کبھی تم بھوکے رہو گے اور نہ برہنہ ہو گے۔ اور یہ کہ اُس میں نہ تمہیں پیاس لگے گی

وَلَا تَضْحٰى ﴿۱۱۹﴾ فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰۤاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ

اور نہ دھوپ۔ تو شیطان نے (ان کے دل میں) وسوسہ ڈالا وہ کہنے لگا اے آدم! کیا میں تمہیں بتاؤں ہمیشہ (کی زندگی) کا درخت

وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿۱۲۰﴾ فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا

اور ایسی بادشاہی جسے زوال نہ آئے؟ پھر دونوں نے اس میں سے کھا لیا تو ان دونوں کے لئے ان کی شرم کے مقامات ظاہر ہوگئے

وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۫ وَعَصٰۤى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ۖ﴿۱۲۱﴾

اور دونوں جوڑ کر رکھنے لگے اپنے اوپر جنت کے پتے اور آدم (علیہ السلام) نے (بھول کر) اپنے رب سے لغزش کی تو (اپنے مطلوب سے) بے راہ ہو گئے۔

ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ﴿۱۲۲﴾ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا

پھر ان کے رب نے انہیں چُن لیا پس ان کی توبہ قبول فرمائی اور ہدایت عطا فرمائی۔ (اللہ نے) فرمایا تم دونوں اکھٹے یہاں سے اتر جاؤ

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ

تم میں سے بعض بعض کے دشمن ہیں پھر اگر تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت آئے تو جو کوئی میری ہدایت کی پیروی کرے گا وہ نہ تو گمراہ ہو گا

وَلَا يَشْقٰى ﴿۱۲۳﴾ وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿۱۲۴﴾

اور نہ تکلیف میں پڑے گا۔ اور جس نے میرے ذکر سے منہ پھیرا تو بے شک اس کی (دنیاوی) معاش تنگ ہو جائے گی اور قیامت کے دن ہم اسے اندھا اٹھائیں گے۔

قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْۤ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿۱۲۵﴾ قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا

وہ کہے گا اے میرے رب! تو نے مجھے اندھا کیوں اٹھایا؟ حالانکہ میں تو دیکھنے والا تھا۔ (اللہ) فرمائے گا اسی طرح تمہارے پاس ہماری آیتیں آئی تھیں

فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿۱۲۶﴾ وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ

پھر تم نے انہیں بھلا دیا اور اسی طرح آج تمہیں بھی نظر انداز کر دیا جائے گا۔ اور اسی طرح ہم بدلہ دیں گے اسے جو حد سے گزرے

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

وَلَمْ يُؤْمِنْۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ﴿١٢٧﴾ اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ

اور اپنے رب کی آیتوں پر ایمان نہ لائے اور یقیناً آخرت کا عذاب بہت سخت اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔ تو کیا انہیں (اس بات سے) رہنمائی نہ ملی

ع ١٤ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿١٢٨﴾ ع

کہ ہم ان سے پہلے کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر چکے جن کے رہنے کی جگہوں میں یہ چلتے پھرتے ہیں یقیناً اس میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّاَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿١٢٩﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ

اور اگر آپ کے رب کی بات پہلے سے طے شدہ نہ ہوتی اور ایک مقرر وقت نہ ہوتا تو (ان پر عذاب کا آنا) لازم ہو جاتا۔ تو آپ ان کی باتوں پر صبر کیجئے

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ

اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کیجئے سورج کے طلوع سے پہلے (نماز فجر میں) اور غروب ہونے سے پہلے (نماز عصر میں)

وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى ﴿١٣٠﴾

اور رات کے کچھ اوقات (نماز مغرب اور عشاء) میں تسبیح کیجئے اور دن کے کناروں پر (زوال کے بعد ظہر کے وقت) بھی تاکہ آپ (انعام سے) راضی رہیں۔

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ

اور آپ ہرگز اپنی نگاہ بھی نہ اٹھایئے ان چیزوں کی طرف جو ہم نے ان میں سے مختلف قسم کے لوگوں کو دے رکھی ہیں

زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ڏ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ۭ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿١٣١﴾

دنیاوی زندگی کی رونق کے طور پر تاکہ اس میں ہم انہیں آزمائیں اور آپ کے رب کا دیا ہوا رزق بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔

وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۭ لَا نَسْــَٔــلُكَ رِزْقًا ۭ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ۭ

اور آپ اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دیجئے اور اس پر قائم رہیئے ہم آپ سے کوئی رزق نہیں مانگتے (بلکہ) ہم آپ کو رزق دیتے ہیں

وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿١٣٢﴾ وَقَالُوْا لَوْلَا يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ

اور بہتر انجام پرہیزگاری کا ہی ہے۔ اور وہ (کفار) کہتے ہیں کہ یہ (رسول ﷺ) ہمارے پاس اپنے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں لاتے

اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿١٣٣﴾ وَلَوْ اَنَّآ اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ

کیا ان کے پاس وہ واضح دلیل نہیں آئی جو پہلے صحیفوں میں ہے؟ اور اگر ہم اس (رسول ﷺ) سے پہلے ہی انہیں عذاب سے ہلاک کر دیتے

لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى ﴿١٣٤﴾

تو وہ کہتے کہ اے ہمارے رب! تُو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے اس سے پہلے کہ ہم ذلیل اور رُسوا ہوتے۔

ع ٨ قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى ﴿١٣٥﴾ ع

آپ فرما دیجئے ہر کوئی منتظر ہے لہٰذا تم بھی انتظار کرو عنقریب تم جان لو گے کہ کون سیدھی راہ پر چلنے والے ہیں اور کون ہدایت یافتہ ہیں۔

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

علم و عمل کی باتیں

۱- قیامت کے دن سفارش اسی کے کام آئے گی جس کے لئے اللہ سبحانہ وتعالیٰ اجازت دے گا اور جس کے لئے وہ پسند فرمائے گا۔(سورۃ طٰہٰ، آیت:۱۰۹)

۲- قرآن حکیم اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے عربی زبان میں نازل فرمایا تاکہ سب لوگ پرہیز گاری اختیار کریں اور اس پر غور و فکر کریں۔(سورۃ طٰہٰ، آیت:۱۱۳)

۳- ہمیں اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے اپنے علم میں اضافہ کی دعا کرتے رہنا چاہیئے۔(سورۃ طٰہٰ، آیت:۱۱۴)

۴- شیطان ہمارا دشمن ہے جو وسوسہ ڈال کر ہم سے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی نافرمانی کرانا چاہتا ہے۔(سورۃ طٰہٰ، آیت:۱۲۰)

۵- اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے شرم و حیا انسان کی فطرت میں رکھی ہے۔ ہمیں بے حیائی اور بے پردگی سے بچنا چاہیئے۔(سورۃ طٰہٰ، آیت:۱۲۱)

۶- دنیا میں ہم ہدایت کے محتاج ہیں اور جو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی ہدایت کی پیروی کرے گا وہ گمراہی اور تکلیف سے بچ جائے گا۔(سورۃ طٰہٰ، آیت:۱۲۳)

۷- اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے ذکر سے روگردانی اور قرآن حکیم پر عمل نہ کرنے والوں کی دنیاوی معاش تنگ کردی جائے گی۔ قیامت کے دن ان کو اندھا کرکے اٹھایا جائے گا۔(سورۃ طٰہٰ، آیت:۱۲۴)

۸- سابقہ نافرمان قوموں کے کھنڈرات ہمارے لئے عبرت کے نشانات ہیں۔(سورۃ طٰہٰ، آیت:۱۲۸)

۹- مجرموں کو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے عذاب سے بے خوف نہیں رہنا چاہیئے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی پکڑ کا وقت طے شدہ ہے۔(سورۃ طٰہٰ، آیت:۱۲۹)

۱۰- ہمیں نمازوں کو وقت کی پابندی کے ساتھ ادا کرنا چاہیئے۔(سورۃ طٰہٰ، آیت: ۱۳۰)

۱۱- دنیا کی آسائشیں اور نعمتیں ہماری آزمائش اور امتحان کے لئے ہیں۔(سورۃ طٰہٰ، آیت: ۱۳۱)

۱۲- ہمیں دوسروں کے مال و دولت کو دیکھ کر متاثر نہیں ہونا چاہیئے بلکہ اصل نعمتیں آخرت کی ہیں جو بہت بہتر اور ہمیشہ رہنے والی ہیں۔(سورۃ طٰہٰ، آیت:۱۳۱)

۱۳- ہمیں اپنے گھر والوں کو بھی نماز پڑھنے کی تلقین کرنی چاہیئے۔(سورۃ طٰہٰ، آیت:۱۳۲)

۱۴- آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا سب سے بڑا معجزہ قرآن حکیم ہے۔(سورۃ طٰہٰ، آیت:۱۳۳)

۱۵- انبیاء کرام علیہم السلام کو زمین پر بھیجنے کا مقصد ہدایت کے راستہ کو واضح کردینا ہے تاکہ لوگ قیامت کے دن اپنی لاعلمی یا ہدایت کے نہ پہنچنے کا بہانہ نہ کرسکیں۔(سورۃ طٰہٰ، آیت:۱۳۴)

۱۶- کون کامیاب ہے اور کون ناکام ہے اس کا نتیجہ قیامت کے دن نکل آئے گا۔(سورۃ طٰہٰ، آیت:۱۳۵)

سمجھیں اور حل کریں

سوال ۱ صحیح جواب پر درست کا نشان (✓) لگائیں:

(۱) قرآنِ حکیم کس کے لئے نصیحت ہے؟

(الف) اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے ڈرنے والوں کے لئے　(ب) عقل مند لوگوں کے لئے　(ج) عربی زبان سمجھنے والوں کے لئے

(۲) اس سورت سے متعلق کس صحابی رضی اللہ عنہ کے ایمان لانے کا واقعہ مشہور ہے؟

(الف) حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ　(ب) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ　(ج) حضرت بلال رضی اللہ عنہ

(۳) دنیا کی آسائشوں اور نعمتوں کی کیا حقیقت بیان کی گئی ہے؟

(الف) اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کے راضی ہونے کی علامت ہیں　(ب) انسانوں کو آزمانے کے لئے ہیں　(ج) جہنم میں لے جانے کا سبب ہیں

(۴) سابقہ نافرمان قوموں کے کھنڈرات ہمارے لئے کس طرح کے نشانات ہیں؟

(الف) عظمت کے　(ب) تاریخی ورثہ کے　(ج) عبرت کے

(۵) قرآنِ حکیم سے منہ موڑنے والا قیامت کے دن کس حال میں ہو گا؟

(الف) لنگڑا ہو گا　(ب) گونگا ہو گا　(ج) اندھا ہو گا

سوال ۲ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجئے:

۱- قیامت کے دن پہاڑ اور زمین کی کیا کیفیت ہو گی؟

۲- سورۂ طٰہٰ کی روشنی میں قرآن حکیم سے منہ موڑنے والوں کے بارے میں کوئی چار باتیں بیان کریں؟

۳- سورۂ طٰہٰ کے آخری رکوع میں اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے آپ خَاتَمُ النَّبِيِّين صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو جن باتوں کا حکم دیا ان میں سے کوئی چار لکھیں؟

۴- قیامت کے دن کن لوگوں کے چہرے جھکے ہوئے ہوں گے اور وہ نامراد رہیں گے؟

۵- حضرت آدم علیہ السلام نے ارادہ نہ ہونے کے باوجود بھی بھول ہو جانے پر کیا طرزِ عمل اختیار فرمایا؟

گھریلو سرگرمی

- حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی کے تینوں ادوار پر ایک ایک پیراگراف تحریر کریں۔
- قرآنِ حکیم کی جن سورتوں کا نام "حروفِ مقطعات" پر مبنی ہے ان کے ناموں کی ایک فہرست تحریر کریں۔

دستخط استاد مع تاریخ: ____________　　دستخط والدین مع تاریخ: ____________

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

سبق:۶

سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآء

(سورت نمبر:۲۱، کل رکوع:۷، کل آیات:۱۱۲)

تعارف: یہ سورت مکی دور کے اس عرصہ میں نازل ہوئی جب سردارانِ قریش نبی کریم ﷺ کی دعوت کی بھرپور مخالفت کر رہے تھے اور آپ ﷺ کا مذاق اُڑا رہے تھے۔ (معاذاللہ) حدیث شریف میں آتا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ "سورۂ بنی اسرائیل، سورۂ کہف، سورۂ مریم، سورۂ طٰہٰ اور سورۃ الانبیاء میرا قدیم اور قیمتی مال ہیں"۔ یعنی اِن کی میں حفاظت کرتا ہوں، اِن کو میں دُہراتا رہتا ہوں۔ اس سورت میں نافرمانوں کو ان کے بُرے انجام سے خبردار کیا گیا ہے۔ سورت کی ابتدائی ۴۷ آیات میں ایمانیاتِ ثلاثہ یعنی توحید، رسالت اور آخرت کا بیان ہے۔ توحیدِ باری تعالیٰ کے دلائل بھی دیئے گئے ہیں۔ قرآنِ حکیم اور رسالت پر مشرکین کے اعتراضات کا بھرپور جواب دیا گیا ہے۔ سورت کے درمیانی حصّہ (آیات:۴۸-۹۳) میں ۱۷ انبیاء کرام علیہم السلام اور حضرت مریم علیہا السلام کا تذکرہ فرمایا گیا ہے۔ سورت کے آخر میں ایمان بالآخرت کا ذکر ہے قیامت کے قریب آنے اور دیگر احوالِ قیامت کا ذکر ہے۔ نیز اس حقیقت کا ذکر ہے کہ صدق واخلاص کے ساتھ نیکی کی راہ پر چلنے والوں کے لئے کامیابی ہے۔ ایسے لوگوں کو آخرت میں کوئی خوف نہ ہوگا۔ ساتھ ہی یہ بھی بتایا گیا ہے کہ سرورِ کائنات حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کو تمام جہانوں کے لئے سراپا رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مَردود سے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ۝١ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ

لوگوں کے لئے ان کے حساب کا وقت قریب آگیا اور وہ غفلت میں منہ موڑے ہوئے ہیں۔ کوئی نئی نصیحت ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے نہیں آتی

اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ ۝٢ لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ ۭ وَاَسَرُّوا النَّجْوَى ۖ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ

مگر وہ اسے کھیل کود میں لگے ہوئے سنتے ہیں۔ ان کے دل غافل ہوتے ہیں اور انہوں نے خفیہ سرگوشیاں کیں جنہوں نے ظلم کیا

هَلْ هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ۝٣ قٰلَ

کہ یہ (رسول) تم جیسا ایک بشر ہی تو ہے تو کیا تم جادو کے پاس آتے ہو؟ حالانکہ تم دیکھ رہے ہو۔ (نبی کریم ﷺ نے) فرمایا

رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۡ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝٤ بَلْ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ

میرا رب آسمان اور زمین کی ہر بات کو جانتا ہے اور وہی خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ بلکہ وہ کہنے لگے کہ (یہ قرآن) پریشان خواب ہیں

بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۚ فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ۝٥

بلکہ اس نے اسے گھڑ لیا ہے بلکہ وہ تو شاعر ہے تو ان کو چاہیئے کہ ہمارے پاس کوئی نشانی لے آئیں جیسے پہلے رسول (نشانیاں) دے کر بھیجے گئے تھے۔

مَآ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝٦ وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا

ان لوگوں سے پہلے کوئی (نافرمان) بستی ایمان نہیں لائی جسے ہم نے ہلاک کیا تو کیا یہ ایمان لائیں گے؟ اور آپ سے پہلے ہم نے جتنے رسول بھیجے وہ سب مرد ہی تھے۔

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝٧ وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ

جن کی طرف ہم وحی کرتے تھے تو علم والوں سے پوچھ لو اگر تم نہیں جانتے ہو۔ اور ہم نے ان (انبیاء علیہم السّلام) کے ایسے جسم نہیں بنائے تھے کہ وہ کھانا نہ کھائیں

وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ۝٨ ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَآءُ

اور نہ وہ (دنیا میں) ہمیشہ رہنے والے تھے۔ پھر ہم نے اُن (انبیاء) کو وعدہ سچا کر دکھایا۔ تو ہم نے انہیں اور جن کو ہم نے چاہا نجات دی

ع ١٠
وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ۝٩ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝١٠ ع

اور حد سے بڑھنے والوں کو ہم نے ہلاک کر دیا۔ یقیناً ہم نے تمہاری طرف ایسی کتاب نازل کی ہے جس میں تمہارے لئے نصیحت ہے۔ تو کیا تم سمجھتے نہیں؟

وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ۝١١ فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ

اور کتنی ہی بستیاں ہم نے تباہ کیں جو ظالم تھیں اور ہم نے ان کے بعد دوسری قوموں کو پیدا فرمایا۔ پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب محسوس کیا

اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ۝١٢ ؕ لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا اِلٰى مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ

تو فوراً وہاں (بستیوں) سے بھاگنے لگے۔ (کہا گیا) مت بھاگو اور واپس جاؤ جہاں تمہیں آسودگی دی گئی تھی اور اپنے گھروں میں

لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ۝١٣ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝١٤ فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ

تاکہ تم سے پوچھا جائے۔ وہ کہنے لگے ہائے ہماری خرابی! بے شک ہم ہی ظالم تھے۔ تو وہ یہی پکارتے رہے

حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ۝١٥ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا

یہاں تک کہ ہم نے انہیں (کھیتی کی طرح) کٹا ہوا (اور آگ کی طرح) بجھا ہوا بنا دیا۔ اور ہم نے نہیں بنایا آسمان اور زمین کو اور جو ان کے درمیان ہے

لٰعِبِيْنَ ۝١٦ لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ ۖ اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝١٧

کھیل تماشے کے طور پر۔ اگر ہم کھیل ہی بنانا چاہتے تو یقیناً اسے اپنے پاس سے بنا لیتے اگر ہمیں یہی کرنا ہوتا۔

بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ؕ

بلکہ ہم باطل پر حق کی چوٹ لگاتے ہیں تو وہ اُسے کچل دیتا ہے تو وہ اسی وقت مٹ جاتا ہے

وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ۝١٨ وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَنْ عِنْدَهٗ

اور تمہارے لئے تباہی ہے ان باتوں کی وجہ سے جو تم بناتے ہو۔ اور اسی کا ہے جو کوئی آسمانوں اور زمینوں میں ہے اور جو (فرشتے) اس کے پاس ہیں

لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ۝١٩ ج يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ۝٢٠

وہ نہ اس کی عبادت سے تکبر کرتے ہیں اور نہ ہی تھکتے ہیں۔ وہ دن اور رات تسبیح بیان کرتے ہیں وہ سُستی نہیں کرتے۔

اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ ۝٢١ لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ

کیا اُن لوگوں نے زمین میں سے ایسے معبود بنا لیئے ہیں جو زندہ کر کے اٹھا سکتے ہیں؟ اگر ان (آسمان اور زمین) میں اللہ کے سوا اور (بھی) معبود ہوتے

لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝٢٢

تو یقیناً دونوں درہم برہم ہو جاتے لہٰذا پاک ہے اللہ جو عرش کا مالک ہے ان (تمام نازیبا) باتوں سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْـَٔلُوْنَ ﴿۲۳﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ

اس (اللہ) سے سوال نہیں کیا جا سکتا اُس کے متعلق جو وہ کرتا ہے بلکہ ان سے سوال کیا جائے گا۔ کیا ان لوگوں نے اس کے سوا اور معبود بنا رکھے ہیں

قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ؕ

(اے نبی ﷺ!) آپ فرما دیجئے لاؤ اپنی دلیل یہ (قرآن) ان لوگوں کا ذکر ہے جو میرے ساتھ ہیں اور ان کا (بھی) ذکر ہے جو مجھ سے پہلے تھے

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ

بلکہ ان میں اکثر لوگ حق کو نہیں جانتے تو وہ منہ موڑے ہوئے ہیں۔ اور ہم نے آپ (خاتم النبیین ﷺ) سے پہلے جو بھی رسول بھیجے ان کو یہی وحی فرمائی

اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿۲۵﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ

کہ میرے سوا اور کوئی معبود نہیں تو میری ہی عبادت کرو۔ اور وہ (مشرکین) کہتے ہیں رحمان نے کوئی اولاد بنا رکھی ہے وہ پاک ہے

بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾

بلکہ وہ (فرشتے) معزز بندے ہیں۔ وہ اس کے آگے بڑھ کر بات نہیں کر سکتے اور وہ اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں۔

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى

وہ (اللہ) ان باتوں کو جانتا ہے جو ان کے روبرو اور جو ان کے پس پردہ ہیں اور وہ اسی کی سفارش کریں گے جس کے لئے وہ (اللہ) راضی ہو

وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ

اور وہ اس کے خوف سے ڈرتے رہتے ہیں۔ اور ان میں سے جو کوئی کہے کہ میں اس کے سوا معبود ہوں

فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾ ع اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ع ۲ ۱۹

تو ہم اس کو جہنم کی سزا دیں گے اسی طرح ہم ظالموں کو بدلہ دیتے ہیں۔ کیا کافروں نے نہیں دیکھا

اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ؕ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۰﴾

کہ آسمان اور زمین دونوں (پانی برسنے اور سبزہ اگنے سے) بند تھے پھر ہم نے ان دونوں کو کھول دیا اور ہم نے پانی سے ہر زندہ چیز کو بنایا تو کیا یہ ایمان نہیں لاتے۔

وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ ۠ وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۳۱﴾

اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے کہ وہ انہیں لے کر ہلنے نہ لگے اور ہم نے اس میں کشادہ راستے بنا دیئے تاکہ وہ راستہ پائیں۔

وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚ وَّهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ

اور ہم نے آسمان کو ایک محفوظ چھت بنا دیا اور وہ اس (آسمان) کی نشانیوں سے منہ موڑے ہوئے ہیں۔ اور وہی ہے جس نے بنائے رات اور دن

وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ؕ

اور سورج اور چاند (یہ) سب اپنے اپنے مدار میں تیر رہے ہیں۔ اور ہم نے آپ سے پہلے بھی کسی انسان کو ابدی زندگی نہیں دی

اَفَاۡئِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ﴿۳۴﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ؕ

تو اگر آپ انتقال فرما جائیں تو کیا یہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ہر جان کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور ہم تمہیں برائی اور بھلائی میں آزمائش کے لئے مبتلا کرتے ہیں

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

وَ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ۝٣٥ وَ اِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ

اور تم ہماری ہی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور جب کافر آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ کا مذاق ہی اُڑاتے ہیں

اَهٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝٣٦

(کہتے ہیں) کیا یہی ہے وہ جو تمہارے معبودوں کا ذکر (برائی کے ساتھ) کرتا ہے حالانکہ وہ خود رحمان کے ذکر کے منکر ہیں۔

خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ۝٣٧

انسان جلد باز پیدا کیا گیا ہے عنقریب میں تمہیں اپنی نشانیاں دکھاؤں گا تو تم مجھ سے جلدی کا مطالبہ نہ کرو۔

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝٣٨ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ

اور وہ کہتے ہیں یہ (عذاب کا) وعدہ کب (پورا) ہو گا اگر تم سچے ہو؟ کاش کافر (اس وقت کو) جانتے جس وقت نہ تو یہ آگ کو اپنے چہروں سے ہٹا سکیں گے

وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝٣٩ بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا

اور نہ اپنی پیٹھوں سے اور نہ ان کی مدد کی جائے گی۔ بلکہ وہ (قیامت) ان پر اچانک آپڑے گی تو وہ ان کے ہوش کھو دے گی پھر نہ تو وہ اس کو ہٹا سکیں گے

وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۝٤٠ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ

اور نہ ہی ان کو مہلت ملے گی۔ اور یقیناً آپ سے پہلے بھی رسولوں کا مذاق اُڑایا گیا تو ان لوگوں میں سے انہیں جو مذاق اُڑاتے تھے اسی (عذاب) نے گھیر لیا

مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٤١ قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ ع ۳ ۱۲

جس کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے۔ (اے نبی ﷺ!) آپ فرما دیجیے کہ کون تمہاری حفاظت کرتا ہے؟ رات اور دن میں رحمان (کے عذاب) سے

بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝٤٢ اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ؕ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ

بلکہ وہ اپنے رب کے ذکر سے منہ پھیرے ہوئے ہیں۔ کیا ہمارے سوا اِن کے کچھ اور معبود ہیں جو انہیں بچا سکیں؟ وہ نہ تو خود اپنی مدد کر سکتے ہیں

وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ۝٤٣ بَلْ مَتَّعْنَا هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ؕ اَفَلَا يَرَوْنَ

اور نہ انہیں ہمارا ساتھ حاصل ہو گا۔ بلکہ ہم نے انہیں اور ان کے باپ دادا کو سامانِ (زندگی) دیا یہاں تک کہ ان پر لمبی عمر گزر گئی تو کیا وہ نہیں دیکھتے

اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۝٤٤ قُلْ

کہ (مسلمانوں کو فتوحات دے کر) ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے آرہے ہیں۔ تو کیا وہ ہی غالب آنے والے ہیں؟ (اے نبی ﷺ!) آپ فرما دیجیے

اِنَّمَآ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ۖ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ۝٤٥ وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ

بے شک میں تمہیں (اللہ کی) وحی کے ذریعے (برے انجام) سے ڈراتا ہوں اور بہرے پکار کو نہیں سنتے جب انہیں ڈرایا جائے۔ اور اگر انہیں چھو جائے

نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝٤٦ وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ

آپ کے رب کے عذاب کا جھونکا تو ضرور کہیں گے ہائے ہماری خرابی! بے شک ہم ہی ظالم تھے۔ اور قیامت کے دن ہم انصاف کے ترازو رکھیں گے

فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا ؕ وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ؕ وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ۝٤٧

تو کسی پر کچھ ظلم نہ کیا جائے گا اور اگر رائی کے دانہ کے برابر بھی (کسی کا عمل) ہو گا تو ہم اسے (بھی) لے آئیں گے اور ہم حساب لینے کے لئے کافی ہیں۔

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِيَآءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ﴿۴۸﴾

اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) اور ہارون (علیہ السلام) کو کتاب عطا فرمائی جو (حق و باطل میں) فرق کرنے والی اور روشنی دینے والی اور پرہیزگاروں کے لئے نصیحت تھی۔

الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ؕ

جو اپنے رب سے بن دیکھے ڈرتے ہیں اور قیامت کا بھی خوف رکھنے والے ہیں۔ اور یہ (قرآن) مبارک نصیحت ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے

ع ۴ ۹

اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع

تو کیا تم اس کا انکار کرنے والے ہو؟

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

نوٹ: آیات: ۵۱ تا ۷۳ مطالعۂ قرآنِ حکیم حصّہ دوم میں حضرت ابراھیم علیہ السلام کے قصّہ میں دی گئی ہیں۔

سُوْرَةُ الْاَنْۢبِيَآءِ: آیات: ۷۴ تا ۱۱۲

وَ لُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّ عِلْمًا وَّ نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِیْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ۙ﴿۷۴﴾

اور لوط (علیہ السلام) کو ہم نے حکمت اور علم عطا کیا اور ہم نے اُنہیں اس بستی سے نجات دی جو گندے کام کرتی تھی بے شک وہ بُرے اور بدکردار لوگ تھے۔

وَ اَدْخَلْنٰهُ فِیْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۷۵﴾ؑ وَ نُوْحًا

اور ہم نے اُن (لوط علیہ السلام) کو اپنی رحمت میں داخل کیا بے شک وہ صالحین میں سے تھے۔ اور نوح (علیہ السلام) کو بھی (اپنی رحمت میں داخل فرمایا)

اِذْ نَادٰی مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۚ﴿۷۶﴾

جب اس سے پہلے انہوں نے پکارا تو ہم نے اُن کی دعا قبول فرمائی پھر ہم نے اُنہیں اور ان کے گھر والوں کو بڑے غم سے نجات عطا فرمائی۔

وَ نَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۷۷﴾

اور ہم نے ان کی مدد کی ان لوگوں پر جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا بے شک وہ بُرے لوگ تھے تو ہم نے ان سب کو غرق کر دیا۔

وَ دَاوٗدَ وَ سُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِی الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ

اور داوٗد (علیہ السلام) اور سلیمان (علیہ السلام کو یاد کیجیے) جب وہ کھیتی کے بارے میں فیصلہ کر رہے تھے جب اس میں کچھ لوگوں کی بکریاں رات کو چَر گئیں

وَ كُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ۙ﴿۷۸﴾ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَ كُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّ عِلْمًا ؗ

اور ہم ان کے فیصلے کو دیکھ رہے تھے۔ تو ہم نے سلیمان (علیہ السلام) کو اس کا (صحیح فیصلہ) سمجھا دیا اور ہر ایک کو ہم نے حکمت اور علم عطا فرمایا

وَّ سَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَ الطَّيْرَ ؕ وَ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۷۹﴾

اور ہم نے پہاڑوں کو داوٗد (علیہ السلام) کے تابع فرما دیا تھا جو تسبیح کرتے اور پرندوں کو بھی (تابع فرمایا) اور (یہ سب) ہم (ہی) کرنے والے تھے۔

وَ عَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿۸۰﴾

اور ہم نے اُن کو تمہارے لئے زرہیں بنانا سکھایا تاکہ وہ تمہاری لڑائی میں تمہیں بچائیں تو کیا تم شکر گزار بنتے ہو؟

وَ لِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِیْ بِاَمْرِهٖۤ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِیْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَ كُنَّا بِكُلِّ شَیْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿۸۱﴾

اور تیز ہوا کو سلیمان (علیہ السلام) کے تابع کیا جو ان کے حکم سے چلتی اس زمین کی طرف جہاں ہم نے برکت دی ہے اور ہم تو ہر چیز کو جاننے والے ہیں۔

وَ مِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَ يَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَ كُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ۙ﴿۸۲﴾

اور کئی شیاطین (جنّات) ایسے تھے جو ان کے لئے غوطہ لگاتے (تاکہ قیمتی پتھر نکالیں) اور اس کے علاوہ اور بھی کئی کام کرتے تھے اور ہم ان کی حفاظت کرنے والے تھے۔

وَ اَيُّوْبَ اِذْ نَادٰی رَبَّهٗۤ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۚۖ﴿۸۳﴾

اور ایوب (علیہ السلام کو یاد کیجیے) جب اُنہوں نے اپنے رب کو پکارا بے شک مجھے تکلیف پہنچی ہے اور تُو رحم فرمانے والوں میں سب سے زیادہ رحم فرمانے والا ہے۔

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّ اٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَ مِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ

تو ہم نے ان کی دعا قبول کی پھر ہم نے دُور کی جو انہیں تکلیف تھی اور ہم نے انہیں ان کے گھر والے اور ان کے ساتھ اتنے اور بھی عطا فرمائے

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ

یہ ہماری طرف سے رحمت ہے اور عبادت گزاروں کے لئے نصیحت ہے۔ اور اسماعیل (علیہ السلام) اور ادریس (علیہ السلام) اور ذوالکفل (علیہ السلام) کو بھی (یاد کیجیے)

كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۶﴾

یہ سب صبر کرنے والے تھے۔ اور ہم نے انہیں اپنی رحمت میں داخل فرمایا بے شک وہ صالحین میں سے تھے۔

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ

اور مچھلی والے (یونس علیہ السلام کو یاد کیجیے) جب وہ (قوم پر) غصے کی حالت میں چلے گئے تو خیال کیا کہ ہم ان پر ہرگز تنگی نہیں کریں گے

فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۷﴾

پھر انہوں نے اندھیروں میں پکارا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بے شک میں ہی نقصان کاروں میں سے ہوں۔

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُـْۨجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾

تو ہم نے ان کی دعا قبول فرمائی اور ہم نے انہیں غم سے نجات عطا فرمائی اور اسی طرح ہم ایمان والوں کو نجات عطا فرماتے ہیں۔

وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۸۹﴾

اور زکریا (علیہ السلام کو یاد کیجیے) جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا اے میرے رب! مجھے تنہا نہ چھوڑ اور تو سب سے بہتر وارث ہے۔

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ

تو ہم نے ان کی دعا قبول فرمائی اور انہیں یحیٰی (علیہ السلام) عطا فرمائے اور ان کی (بانجھ) بیوی کو ان کے لئے درست فرما دیا

اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿۹۰﴾

بے شک وہ نیکیوں میں جلدی کرتے تھے اور ہمیں امید و خوف سے پکارتے تھے اور ہمارے لئے عاجزی اختیار کرتے تھے۔

وَالَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا

اور (یاد کیجیے) اس (مریم علیہا السلام) کو جنہوں نے اپنی عفت کی حفاظت کی تو ہم نے ان میں اپنی روح میں سے پھونک دیا

وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۱﴾ اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ

اور انہیں اور ان کے بیٹے کو تمام جہان والوں کے لئے ایک نشانی بنا دیا۔ بے شک یہ تمہاری اُمت ایک ہی اُمت ہے اور میں تمہارا رب ہوں

فَاعْبُدُوْنِ ﴿۹۲﴾ وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿۹۳﴾ ع ۶ ۱۸

تو میری عبادت کرو۔ اور انہوں نے آپس میں اپنے (دین کے) معاملہ کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا ہر ایک کو ہماری طرف ہی واپس آنا ہے۔

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿۹۴﴾

تو جو کوئی نیک اعمال کرے اور وہ مومن بھی ہو تو اس کی کوشش کی ناقدری نہیں ہوگی اور ہم اس کے لئے لکھ رہے ہیں۔

وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۹۵﴾ حَتّٰٓى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ

اور جس بستی کو ہم نے ہلاک کر دیا (ان کے لئے) ممکن نہیں کہ وہ (دنیا میں) واپس آئیں۔ یہاں تک کہ یاجوج اور ماجوج کھول دیئے جائیں گے

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور وہ ہر بلندی سے نیچے کو دوڑتے آئیں گے۔ اور (قیامت کا) سچا وعدہ قریب آجائے گا تو اچانک کافروں کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں گی

يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۹۷﴾ اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

(وہ پکار اُٹھیں گے) ہائے ہماری خرابی! یقیناً ہم اس سے غفلت میں تھے بلکہ ہم ہی ظالم تھے۔ بے شک تم اور جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو

حَصَبُ جَهَنَّمَ ؕ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿۹۸﴾ لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ؕ

سب دوزخ کا ایندھن بنو گے تم اس میں داخل ہونے والے ہو۔ اگر یہ (سچے) معبود ہوتے تو اُس (جہنم) میں داخل نہ ہوتے

وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۹۹﴾ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّهُمْ فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

اور وہ سب اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ وہاں ان کی چیخ پکار ہوگی اور وہ اس میں (چیخ پکار کے سوا) کچھ بھی نہ سن سکیں گے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى ۙ اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۚ

بے شک جن کے لئے پہلے سے ہی ہماری طرف سے بھلائی مقرر ہو چکی ہے وہ اس (جہنم) سے دُور رکھے جائیں گے۔ وہ تو اس (جہنم) کی آہٹ تک نہ سنیں گے

وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ

اور وہ اپنی من پسند چیزوں میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ وہ بڑی گھبراہٹ ان کو غمگین نہ کرے گی اور فرشتے ان کا استقبال کریں گے

هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ؕ

(اور کہیں گے) یہی وہ دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ اُس دن ہم آسمان کو یوں لپیٹ دیں گے جیسے لکھے ہوئے کاغذ لپیٹ دیے جاتے ہیں

كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ؕ وَعْدًا عَلَيْنَا ؕ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۱۰۴﴾

جس طرح ہم نے پہلے پیدا کیا تھا اسی طرح لوٹائیں گے ہم پر (یہ) وعدہ ہے بے شک ہم (ایسا ضرور) کرنے والے ہیں۔

وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا

اور یقیناً زبور میں ہم نصیحت کے بعد یہ لکھ چکے ہیں کہ زمین کے وارث ہمارے نیک بندے ہوں گے ۔ بے شک اس (قرآن) میں ایک بڑا پیغام ہے

لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ

عبادت گزار لوگوں کے لئے۔ اور ہم نے آپ (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ) کو تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ آپ فرما دیجئے میرے طرف تو وحی کی جاتی ہے

اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۸﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ

کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے تو کیا تم فرماں برداری کرتے ہو؟ پھر اگر یہ منہ موڑ لیں تو آپ فرما دیجئے کہ میں نے تمہیں یکساں طور پر خبردار کر دیا

وَاِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ

اور میں نہیں جانتا کہ قریب ہے یا دور جس (عذاب) کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔ بے شک وہ (اللہ) بلند آواز سے کی ہوئی بات کو جانتا ہے

وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ وَاِنْ اَدْرِيْ لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۱۱۱﴾ قٰلَ

اور وہ بھی جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو۔ اور میں نہیں جانتا شاید یہ تمہاری آزمائش ہو اور ایک وقت تک کچھ فائدہ اٹھانا ہو۔ (نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے) عرض کیا

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

رَبِّ	احْكُمْ	بِالْحَقِّ ؕ	وَرَبُّنَا	الرَّحْمٰنُ	الْمُسْتَعَانُ	عَلٰى	مَا	تَصِفُوْنَ ﴿١١٢﴾ ع ١٩

اے میرے رب! حق کے ساتھ فیصلہ فرمادے اور (اے کافرو!) ہمارا رب بڑا مہربان ہے اسی سے مدد طلب کی جاتی ہے ان باتوں پر جو تم بیان کرتے ہو۔

علم و عمل کی باتیں

۱- قیامت کا وقت قریب سے قریب تر ہوتا جا رہا ہے۔ اس لئے ہمیں اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے غافل ہو کر زندگی نہیں گزارنی چاہیئے۔ (سورۃ الانبیاء، آیت:۱)

۲- اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے صرف مَردوں کو ہی اپنا نبی اور رسول بنا کر لوگوں کی ہدایت کے لئے دنیا میں بھیجا۔ (سورۃ الانبیاء، آیات:۷،۸)

۳- جو بات ہم نہیں جانتے وہ بات ہمیں علم رکھنے والوں سے پوچھ لینی چاہیئے۔ (سورۃ الانبیاء، آیت:۷)

۴- قرآنِ حکیم ہر دور کے لئے رہنمائی عطا کرتا ہے۔ اس میں ہمارے لئے نصیحت موجود ہے۔ (سورۃ الانبیاء، آیت:۱۰)

۵- ظالم لوگ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے عذاب سے نہیں بچ سکتے۔ (سورۃ الانبیاء، آیات:۱۱-۱۵)

۶- اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے یہ دنیا محض کھیل تماشہ کے لئے نہیں بلکہ با مقصد طور پر پیدا فرمائی۔ اس لئے ہمیں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کو راضی کرنے والی زندگی گزارنی چاہیئے۔ (سورۃ الانبیاء، آیات:۱۶،۱۷)

۷- اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہمیشہ حق کو باطل سے ٹکرا کر باطل کا سر کچل دیتا ہے۔ (سورۃ الانبیاء، آیت:۱۸)

۸- اگر اس کائنات میں ایک سے زیادہ خدا ہوتے تو زمین اور آسمان میں فساد مچ جاتا۔ (سورۃ الانبیاء، آیت:۲۲)

۹- ہر شخص اپنے اعمال کا اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے سامنے جواب دہ ہے۔ (سورۃ الانبیاء، آیت:۲۳)

۱۰- کائنات، پانی، پہاڑ، آسمان، سورج اور چاند سب اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی قدرت کی واضح نشانیاں ہیں۔ (سورۃ الانبیاء، آیات ۳۰-۳۳)

۱۱- ہر نفس کو موت آ کر رہے گی۔ ہمیں اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے ملاقات کی تیاری کرتے رہنا چاہیئے۔ (سورۃ الانبیاء، آیت:۳۵)

۱۲- ہمیں مشکلات میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کو پکارنا چاہیئے کیونکہ وہی حقیقتاً اور مستقلاً مشکلات کو دور فرمانے والا اور سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والا ہے۔ (سورۃ الانبیاء، آیت:۸۳)

۱۳- اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے نیک بندوں کو قیامت کی بڑی گھبراہٹ غم زدہ نہیں کرے گی بلکہ فرشتے یہ کہتے ہوئے ان کا استقبال کریں گے کہ آج انعام و اکرام کا دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔ (سورۃ الانبیاء، آیت:۱۰۳)

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

سمجھیں اور حل کریں

سوال ۱ صحیح جواب پر درست کا نشان (✓) لگائیں:

(۱) کون سے نبی علیہ السلام حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پوتے تھے؟

(الف) حضرت اسحاق علیہ السلام (ب) حضرت یعقوب علیہ السلام (ج) حضرت لوط علیہ السلام

(۲) اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ یہ کس نبی علیہ السلام کی دعا ہے؟

(الف) حضرت یونس علیہ السلام (ب) حضرت زکریا علیہ السلام (ج) حضرت ایوب علیہ السلام

(۳) اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے ہر جاندار شے کو کس چیز سے بنایا ہے؟

(الف) آگ سے (ب) پانی سے (ج) آکسیجن سے

(۴) ذُوالنون سے کون مراد ہیں؟

(الف) حضرت ایوب علیہ السلام (ب) حضرت یونس علیہ السلام (ج) حضرت ادریس علیہ السلام

(۵) اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کس کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے؟

(الف) تمام نیک لوگوں کے لئے (ب) تمام مسلمانوں کے لئے (ج) تمام جہانوں کے لئے

سوال ۲ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجئے:

۱- اس سورت کے پہلے رکوع میں انبیاء کرام علیہم السلام کے بارے میں بیان کیئے گئے کوئی چار مشترکہ حقائق تحریر کریں؟

۲- تیسرے رکوع کی روشنی میں بتائیں کہ منکرین باری تعالیٰ کو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی قدرت کی کون سی نشانیوں میں غور و فکر کی دعوت دی گئی ہے؟

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

۳- چھٹے رکوع میں حضرت مریم علیہا السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی کیا فضیلت بیان کی گئی ہے؟

۴- حضرت داؤد علیہ السلام اور حضرت سلیمان علیہ السلام کو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی طرف سے عطا کی جانے والی کوئی چار خاص نعمتیں اور فضیلتیں تحریر کریں؟

۵- سورۃ الانبیاء کے آخری رکوع میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے آسمانی کتاب "زبور" کی کس پیشن گوئی کا ذکر فرمایا ہے؟

گھریلو سرگرمی

- اس سورت میں دی گئیں انبیاء کرام علیہم السلام کی دعاؤں کا ترجمے کے ساتھ ایک چارٹ بنائیے۔
- "اور ہم نے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا" اس آیت کی روشنی میں سیرت النبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم سے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی رحمت و شفقت کے کوئی تین واقعات تحریر کریں۔

دستخط استاد مع تاریخ: ______________ دستخط والدین مع تاریخ: ______________

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

سبق:۷

سُوۡرَةُ الۡحَجّ

(سورت نمبر:۲۲، کل رکوع:۱۰، کل آیات:۷۸)

تعارف: اس سورت میں مکی اور مدنی دونوں سورتوں میں بیان ہونے والے مضامین کا تذکرہ ہے۔ مزید بر آں اس سورت کی چند آیات سفر ہجرت کے دوران بھی نازل ہوئیں۔ یوں یہ سورت منفرد مزاج کی سورت ہے۔ سورت کی ابتدا میں قیامت کے احوال کا بیان ہے۔ قیامت کے دن منافقوں اور کافروں کے بُرے انجام اور مومنوں کے اچھے انجام کا ذکر ہے۔ پھر حج اور قربانی کے احکامات کا بیان ہے۔ مشرکوں کے خلاف جہاد کرنے کی اجازت دی گئی ہے اور شرک سے منع کیا گیا ہے۔ سورت کے آخر میں تمام انسانوں کو ایمان لانے کی بھرپور دعوت دی گئی ہے نیز بتایا گیا ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرشتوں اور انسانوں میں سے جسے چاہا پیغام پہنچانے کے لئے منتخب فرمایا اور رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی امت کا خاص نام مسلمان رکھا۔ پھر اہلِ ایمان کو عملِ صالح کرنے اور اُمت والی ذمہ داری ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور ساتھ ہی رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو امت پر گواہ بنانے اور اس امت کو عام لوگوں پر گواہی کا شرف بخشنے کا ذکر فرمایا گیا ہے۔

اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ

میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوۡا رَبَّكُمۡ‌ ۚ اِنَّ زَلۡزَلَةَ السَّاعَةِ شَىۡءٌ عَظِيۡمٌ ۞١ يَوۡمَ تَرَوۡنَهَا

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو بے شک قیامت کا زلزلہ بڑی (ہولناک) چیز ہے۔ جس دن تم اسے دیکھو گے

تَذۡهَلُ كُلُّ مُرۡضِعَةٍ عَمَّاۤ اَرۡضَعَتۡ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمۡلٍ حَمۡلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى

ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پیتے بچے کو بھول جائے گی اور تمام حمل والیاں اپنا حمل گرادیں گی اور (اے مخاطب) تُو لوگوں کو نشے کی حالت میں دیکھے گا

وَمَا هُمۡ بِسُكٰرٰى وَلٰـكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيۡدٌ ۞٢ وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يُّجَادِلُ فِى اللّٰهِ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ

حالانکہ وہ نشے میں نہیں ہوں گے لیکن اللہ کا عذاب بڑا سخت ہوگا۔ اور کچھ لوگ ایسے ہیں جو اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں علم کے بغیر

وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيۡطٰنٍ مَّرِيۡدٍ ۞٣ كُتِبَ عَلَيۡهِ اَنَّهٗ مَنۡ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ

اور ہر سرکش شیطان کی پیروی کرتے ہیں۔ جس کے بارے میں لکھ دیا گیا ہے کہ جو اسے دوست بنائے گا تو وہ اسے گمراہ کر دے گا

وَيَهۡدِيۡهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيۡرِ ۞٤ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنۡ كُنۡتُمۡ فِىۡ رَيۡبٍ مِّنَ الۡبَعۡثِ فَاِنَّا خَلَقۡنٰكُمۡ مِّنۡ تُرَابٍ

اور جہنم کے عذاب کا راستہ دکھائے گا۔ اے لوگو! اگر تمہیں (دوبارہ) جی اٹھنے میں کوئی شک ہے یقیناً ہم نے تم کو (پہلی بار بھی تو) مٹی سے پیدا کیا

ثُمَّ مِنۡ نُّطۡفَةٍ ثُمَّ مِنۡ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنۡ مُّضۡغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ

پھر ایک قطرے سے پھر جمے ہوئے خون سے پھر گوشت کی بوٹی سے (جس کی بناوٹ) مکمل بھی ہوتی ہے

وَّغَيۡرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَـكُمۡ‌ؕ وَنُقِرُّ فِى الۡاَرۡحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى

اور اُدھوری بھی تاکہ ہم تمہارے لئے ظاہر کر دیں اور ہم جس کو چاہتے ہیں رحموں میں ٹھہرائے رکھتے ہیں ایک خاص وقت تک

COPYRIGHTS© RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى

پھر تمہیں بچے کی صورت میں نکالتے ہیں پھر (تمہاری پرورش کرتے ہیں) تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچ جاؤ۔ اور تم میں سے کوئی فوت ہو جاتا ہے

وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ۭ

اور بعض تم میں وہ ہیں جو ناکارہ عمر (زیادہ بڑھاپے) تک پہنچا دیئے جاتے ہیں تاکہ (بہت کچھ) جاننے کے بعد کچھ بھی نہ جانیں

وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاۗءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ

اور تم دیکھتے ہو کہ زمین خشک پڑی ہوتی ہے پھر جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو وہ ابھرتی ہے اور پھولتی ہے

وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝۵ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى

اور ہر قسم کی خوشنما نباتات اُگاتی ہے۔ یہ اس لئے ہے کہ بے شک اللہ ہی حق ہے اور بے شک وہی مُردوں کو زندہ فرماتا ہے

وَاَنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۶ وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝۷

اور بے شک وہ ہر چیز پر بڑی قدرت والا ہے۔ اور بے شک قیامت آنے والی ہے جس میں کوئی شک نہیں اور بے شک اللہ انہیں (زندہ کر کے) اُٹھائے گا جو قبروں میں ہیں۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۝۸

اور لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو اللہ کے بارے میں جھگڑتا ہے بغیر کسی علم کے اور بغیر کسی دلیل کے اور بغیر کسی روشن کتاب کے۔

ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ لَهٗ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

(اور تکبر سے) شانہ پھیرنے والا ہے تاکہ اللہ کے راستے سے (لوگوں کو) گمراہ کرے اس کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور قیامت کے دن ہم اسے چکھائیں گے

عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝۹ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝۱۰ (ع ۱/۱۰)

جلنے کا عذاب۔ (کہا جائے گا) یہ اس کا بدلہ ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور بے شک اللہ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰي حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ اطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ

اور لوگوں میں سے وہ بھی ہے جو اللہ کی عبادت کرتا ہے ایک کنارے پر (رہ کر) پھر اگر اسے کوئی بھلائی پہنچ جائے تو وہ اس (اسلام) سے مطمئن ہو جاتا ہے

وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ انْقَلَبَ عَلٰي وَجْهِهٖ ڗ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ۝۱۱

اور اگر کوئی مصیبت پڑ جائے تو منہ کے بل اُلٹا پھر جاتا ہے اس شخص نے دنیا اور آخرت کا نقصان اٹھایا یہی تو کھلا نقصان ہے۔

يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ۝۱۲ۚ يَدْعُوْا لَمَنْ

وہ اللہ کے سوا ایسی چیز کو پوجتا ہے جو نہ اسے نقصان پہنچا سکتی ہے اور نہ اسے فائدہ دے سکتی ہے یہی تو دُور کی گمراہی ہے۔ وہ اس کو پوجتا ہے

ضَرُّهٗٓ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ۭ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ۝۱۳ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

جس کا نقصان اس کے نفع سے زیادہ قریب ہے وہ کیا ہی بُرا مددگار اور کیا ہی بُرا ساتھی ہے۔ بے شک اللہ داخل فرمائے گا ان کو جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۝۱۴ مَنْ كَانَ يَظُنُّ

اور انہوں نے نیک اعمال کئے ایسی جنتوں میں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی بے شک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ جو کوئی یہ گمان رکھتا ہو

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ

کہ اللہ اس کی مدد نہیں فرمائے گا دنیا و آخرت میں تو وہ ایک رسی آسمان کی طرف لٹکائے پھر کاٹ دے پھر دیکھے کیا اس کی تدبیر اس چیز کو دور کرتی ہے

مَا يَغِيْظُ ﴿۱۵﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ﴿۱۶﴾

جس پر وہ غصہ ہو رہا ہے۔ اور اسی طرح ہم نے اس (قرآن) کو واضح آیتیں بنا کر نازل فرمایا اور بے شک اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت نصیب فرماتا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـِٕيْنَ وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا

بے شک جو لوگ مومن ہیں اور جو یہودی ہیں اور ستارہ پرست اور عیسائی اور مجوسی اور وہ لوگ جنھوں نے شرک کیا

اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۱۷﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ

بے شک اللہ ان سب کے درمیان قیامت کے دن فیصلہ فرما دے گا بے شک اللہ ہر چیز پر گواہ ہے کیا تم دیکھتے نہیں بے شک اللہ ہی کے لئے سجدہ کرتے ہیں

مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ

جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمینوں میں ہیں اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور جانور اور بہت سے انسان بھی

وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿۱۸﴾
السجدة

اور بہت سے وہ ہیں جن پر عذاب مقرر ہو چکا ہے اور جسے اللہ ذلیل کرے تو اسے کوئی عزت دینے والا نہیں ہے بے شک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ

یہ دو فریق (مومن و کافر) ہیں جو اپنے رب کے بارے میں جھگڑ رہے ہیں تو جو کافر ہیں ان کے لئے آگ کے کپڑے کاٹ دیئے گئے ہیں

يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ﴿۱۹﴾ يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ﴿۲۰﴾

(اور) ان کے سروں پر کھولتا ہُوا پانی ڈالا جائے گا۔ اس سے جو کچھ ان کے پیٹوں میں ہے اور کھالیں گل جائیں گی۔

وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ﴿۲۱﴾ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا

اور ان (کی سزا) کے لئے لوہے کے ہتھوڑے ہیں۔ وہ جب بھی ارادہ کریں گے کہ غم (کی وجہ) سے اس (جہنم) سے نکل جائیں وہیں لوٹا دیئے جائیں گے

ع ۲/۱۲
وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۲۲﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ

اور (کہا جائے گا) جلنے کا عذاب چکھو۔ بے شک اللہ داخل فرمائے گا ان کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیئے ایسی جنتوں میں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿۲۳﴾

جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی وہاں ان کو سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور وہاں ان کا لباس ریشم کا ہو گا۔

وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿۲۴﴾

اور انہیں (دنیا میں) پاکیزہ بات کی ہدایت کی گئی اور انہیں تمام تعریفوں والے (اللہ) کے راستے کی طرف ہدایت کی گئی۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ

بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور جو روکتے ہیں اللہ کے راستے سے اور مسجد حرام سے جسے ہم نے سب لوگوں کے لئے (اس طرح) بنایا ہے

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

سَوَآءَ ۨ الْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ ؕ وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍۭ بِظُلْمٍ

کہ اس میں رہنے والے اور باہر سے آنے والے برابر ہیں اور جو بھی اس میں کسی قسم کے ظلم کے ساتھ کسی ٹیڑھ کا ارادہ کرے گا

ع ۳ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝٢٥ؑ وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْئًا

ہم اسے دردناک عذاب چکھائیں گے۔ اور جب ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کے لئے خانہ کعبہ کی جگہ مقرر کی (اور حکم دیا) کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں

وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْقَآئِمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۝٢٦

اور میرے گھر کو صاف ستھرا رکھیں طواف کرنے والوں کے لئے اور قیام کرنے والوں کے لئے اور رکوع سجدہ کرنے والوں کے لئے۔

وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ۝٢٧

اور لوگوں کے درمیان حج کا اعلان کردیں (تو) وہ آپ کے پاس آئیں گے پیدل اور دبلے پتلے اونٹوں پر (جو) آئیں گے دور دراز علاقوں سے۔

لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ

تاکہ وہ اپنے فائدے دیکھیں جو ان کے لئے رکھے گئے ہیں اور اللہ کا نام یاد کریں (قربانی کے) مقررہ دنوں میں

عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ۝٢٨

ان جانوروں پر جو اس (اللہ) نے انہیں عطا فرمائے ہیں تو اس میں سے (خود بھی) کھائیں اور تنگ دست محتاج کو بھی کھلائیں۔

ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ۝٢٩ ذٰلِكَ ۗ

پھر چاہیئے کہ اپنا میل کچیل دور کریں اور اپنی نذریں پوری کریں اور قدیم گھر (بیت اللہ) کا طواف کریں۔ یہ (ہمارا حکم ہے)

وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ

اور جو تعظیم کرے اللہ کی حرمتوں کی تو وہ خود اسی کے لئے بہتر ہے اس کے رب کے نزدیک اور تمہارے لئے تمام مویشی حلال کر دیئے گئے ہیں

اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ۝٣٠ حُنَفَآءَ لِلّٰهِ

سوائے ان کے جو تمہیں پڑھ کر سنائے جاتے ہیں تو بتوں کی ناپاکی سے بچتے رہو اور جھوٹی باتوں سے پرہیز کرو۔ ایک اللہ کے ہو کر رہو

غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ

اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتے ہوئے اور جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرتا ہے تو (اس کا حال ایسا ہے کہ) جیسے وہ آسمان سے گر پڑا

فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ۝٣١ ذٰلِكَ ۗ

پھر (یاتو) اسے پرندے (راہ میں سے) اُچک لے جاتے ہیں یا ہوا اسے لے جا کر پھینک دیتی ہے کسی دوردراز جگہ۔ یہ (ہمارا حکم ہے)

وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ۝٣٢ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ

اور جو شخص اللہ کی نشانیوں کی تعظیم کرے تو یہ بے شک دلوں کی پرہیز گاری میں سے ہے۔ تمہارے لئے ان (قربانی کے جانوروں) میں فائدے ہیں

ع ۴ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ۝٣٣ؑ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا

ایک مقررہ وقت تک پھر ان (کے قربان کرنے) کی جگہ قدیم گھر (خانہ کعبہ) کے پاس ہے۔ اور ہر امت کے لئے ہم نے (قربانی کے) طریقے مقرر کئے ہیں

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ؕ فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ؕ

تاکہ وہ اللہ کا نام لیا کریں ان مویشی چوپایوں پر جو اس (اللہ) نے انہیں عطا فرمائے ہیں تو تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے لہٰذا تم اسی کے فرماں بردار بنو

وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ۝٣٤ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ

اور عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دیجیے۔ (یہ) وہ لوگ (ہیں) کہ جب (ان کے سامنے) اللہ کا نام لیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں

وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝٣٥

اور جب ان پر مصیبت پڑتی ہے تو صبر کرنے والے ہیں اور نماز قائم کرنے والے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں عطا کیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ

اور قربانی کے اونٹوں کو ہم نے تمہارے لئے بنایا ہے اللہ کی نشانیوں میں سے ان میں تمہارے لئے فائدے ہیں پھر انہیں کھڑا کر کے (نحر کرتے ہوئے) ان پر اللہ کا نام لو

فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ؕ

پھر جب وہ اپنے پہلو کے بل گر جائیں تو تم (خود بھی) اس میں سے کھاؤ اور کھلاؤ (نہ مانگ کر) قناعت کرنے والے کو اور (بے قرار ہو کر) مانگنے والے کو بھی

كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝٣٦ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا

اسی طرح ہم نے ان کو تمہارے لئے مسخر کر دیا تاکہ تم شکر کرو۔ اللہ کو ہرگز نہ ان (قربانیوں) کے گوشت پہنچتے ہیں

وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ

اور نہ ان کے خون بلکہ اُس (اللہ) کو تمہاری طرف سے تقویٰ پہنچتا ہے اسی طرح اس (اللہ) نے اُن (جانوروں) کو تمہارے لئے مسخر کر دیا

لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ؕ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ۝٣٧

تاکہ تم اللہ کی بڑائی بیان کرو اس پر کہ اس نے تمہیں ہدایت دی اور آپ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم) نیکی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دیں۔

اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ۝٣٨ ع ٥ ٥

بے شک اللہ ایمان والوں کی طرف سے دفاع کرتا ہے بے شک اللہ پسند نہیں فرماتا کسی خیانت کرنے والے ناشکرے کو۔

اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ۝٣٩

جن لوگوں پر لڑائی مسلط کی جائے انہیں (جہاد کی) اجازت دی گئی ہے کیونکہ وہ مظلوم واقع ہوئے اور بے شک اللہ ان کی مدد پر یقیناً بڑی قدرت رکھتا ہے۔

الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ

یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے گھروں سے ناحق نکالے گئے ہیں محض اس جرم میں کہ وہ یہ کہتے تھے ہمارا پروردگار اللہ ہے

وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ

اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعے سے روکے نہ رکھتا تو منہدم کر دیا جاتا راہبوں کی کوٹھڑیوں

وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ؕ وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ

اور گرجوں اور عبادت گاہوں اور مساجد کو جن میں کثرت سے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے اور اللہ اس کی ضرور مدد فرمائے گا

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝۴۰ اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ

جو اس (کے دین) کی مدد کرے گا اللہ یقیناً بڑا طاقتور اور بڑا غالب آنے والا ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم ان کو زمین میں اقتدار بخشیں تو یہ نماز قائم کریں گے

وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ۝۴۱ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ

اور زکوۃ ادا کریں گے اور نیکی کا حکم دیں گے اور برائی سے روکیں گے اور تمام کاموں کا انجام اللہ کے اختیار میں ہے۔ اور اگر یہ آپ (ﷺ) کو جھٹلاتے ہیں

فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ ۝۴۲ وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ۝۴۳

تو (نئی بات نہیں) ان سے پہلے بھی (رسولوں کو) جھٹلایا تھا نوح (علیہ السلام) کی قوم اور عاد اور ثمود نے اور ابراہیم (علیہ السلام) کی قوم اور لوط (علیہ السلام) کی قوم نے۔

وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۝۴۴

اور مدین والوں نے بھی اور موسیٰ (علیہ السلام) کو بھی جھٹلایا گیا تو (پہلے) میں نے کافروں کو مہلت دی پھر میں نے انہیں پکڑ لیا تو کیسا (سخت) رہا میرا عذاب۔

فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ

کتنی ہی بستیاں ہیں جنہیں ہم نے ہلاک کر دیا اس حال میں کہ وہ ظالم تھیں تو اب وہ اپنی چھتوں پر گری پڑی ہیں اور کتنے ہی کنوئیں بے کار پڑے ہیں

وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ۝۴۵ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ

اور کتنے مضبوط محل ویران پڑے ہیں۔ کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی کہ ان کے دل ایسے ہو جاتے جن سے یہ سمجھتے

اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ ۝۴۶

یا کان ایسے ہو جاتے جن سے یہ سنتے تو حقیقت یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ دل اندھے ہو جاتے ہیں جو سینوں میں ہیں۔

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ؕ وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ

اور یہ لوگ آپ سے عذاب کے لئے جلدی مچا رہے ہیں اور اللہ ہرگز اپنے وعدہ کی خلاف ورزی نہیں فرمائے گا اور بے شک آپ کے رب کے ہاں ایک دن

كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝۴۷ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ

ایک ہزار سال کے برابر ہے جو تم گنتے ہو۔ اور کتنی ہی بستیاں (ایسی) تھیں جنہیں میں نے مہلت دی اس حال میں کہ وہ ظالم تھیں

ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَاِلَيَّ الْمَصِيْرُ ۝۴۸ قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَآ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۴۹ ع ٦/١٠

پھر میں نے ان کو پکڑ لیا اور میری ہی طرف واپس آنا ہے۔ آپ (ﷺ) فرما دیجئے اے لوگو! میں تو تمہارے لئے واضح طور پر ڈرانے والا (رسول) ہوں۔

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝۵۰ وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْۤ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ

تو جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کئے تو ان کے لئے مغفرت اور عزت والا رزق ہے۔ اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو نیچا دکھانے کی کوشش کی

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝۵۱ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ

تو یہی لوگ جہنم والے ہیں۔ اور ہم نے آپ (ﷺ) سے پہلے جو بھی رسول یا نبی بھیجے

اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰۤى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْۤ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ

تو جب بھی وہ کوئی آرزو کرتے تو شیطان ان کی آرزو میں (لوگوں پر) وسوسہ ڈالتا۔ تو جو وسوسہ شیطان ڈالتا ہے اللہ اسے مٹا دیتا ہے

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٥٢﴾ لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِى الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً

پھر اللہ اپنی آیات کو پختہ کر دیتا ہے اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ تاکہ وہ شیطان کے ڈالے ہوئے وسوسہ کو آزمائش کا ذریعہ بنا دے

لِّلَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِىْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ﴿٥٣﴾

ان کے لئے جن کے دلوں میں بیماری ہے اور جن کے دل سخت ہیں اور یقیناً ظالم بہت دور کی مخالفت میں پڑے ہیں۔

وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ

اور اس لئے کہ وہ جان لیں جنہیں علم عطا فرمایا گیا ہے کہ یہ (وحی) حق ہے آپ کے رب کی طرف سے تو وہ اس پر ایمان لے آئیں

فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٥٤﴾

پھر ان کے دل اس کے لئے جھک جائیں اور یقیناً اللہ ایمان لانے والوں کو ہدایت عطا فرماتا ہے سیدھے راستہ کی طرف۔

وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِىْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿٥٥﴾

اور کافر اس (قرآن) کی طرف سے ہمیشہ شک میں رہیں گے یہاں تک کہ ان پر اچانک قیامت کی گھڑی آ پہنچے یا ان پر کسی بے برکت دن کا عذاب آ پہنچے۔

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِىْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٥٦﴾

اس دن بادشاہی اللہ کی ہوگی وہ ان کے درمیان فیصلہ فرمائے گا تو جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیئے وہ نعمتوں والی جنتوں میں ہوں گے۔

ع ٩ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿٥٧﴾ وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو ان کے لئے رُسوا کرنے والا عذاب ہے۔ اور جنہوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی

ثُمَّ قُتِلُوْۤا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿٥٨﴾

پھر قتل کیئے گئے یا مر گئے اللہ ضرور انہیں اچھا رزق عطا فرمائے گا اور یقیناً اللہ سب سے بہتر رزق عطا فرمانے والا ہے۔

لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿٥٩﴾ ذٰلِكَ ۚ

وہ ضرور انہیں ایسی جگہ داخل فرمائے گا کہ وہ اس سے راضی ہو جائیں گے اور یقیناً اللہ خوب جاننے والا نہایت حلم والا ہے۔ یہ (بات اپنی جگہ درست) ہے

وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِىَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ؕ

لیکن اگر کوئی شخص اتنا ہی بدلہ لے جتنا سخت برتاؤ اس کے ساتھ کیا گیا تھا پھر اس پر زیادتی (بھی) کی جائے تو اللہ اس کی ضرور مدد فرمائے گا

اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿٦٠﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ

یقیناً اللہ معاف فرمانے والا بڑا ہی بخشنے والا ہے۔ یہ اس لئے کہ اللہ رات کو دن میں داخل فرماتا ہے

وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٦١﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ

اور دن کو رات میں داخل فرماتا ہے اور بے شک اللہ خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔ یہ سب اس لئے کہ اللہ ہی حق ہے

وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِىُّ الْكَبِيْرُ ﴿٦٢﴾ اَلَمْ تَرَ

اور اس کے سوا جسے وہ پوجتے ہیں وہ باطل ہے اور بے شک اللہ ہی بلند مرتبہ نہایت بڑائی والا ہے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

اَنَّ اللّٰهَ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۡ فَتُصۡبِحُ الۡاَرۡضُ مُخۡضَرَّةً ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيۡفٌ خَبِيۡرٌ ۚ﴿۶۳﴾

کہ اللہ آسمان سے پانی نازل فرماتاہے پھر زمین (اس سے) سر سبز ہو جاتی ہے بے شک اللہ نہایت مہربان بڑا باخبر ہے۔

ع ۸ ۷ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الۡغَنِىُّ الۡحَمِيۡدُ ﴿۶۴﴾ ع

اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے۔ اور یقیناً اللہ بے نیاز بہت تعریفوں والا ہے۔

اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَـكُمۡ مَّا فِى الۡاَرۡضِ وَالۡـفُلۡكَ تَجۡرِىۡ فِى الۡبَحۡرِ بِاَمۡرِهٖ ؕ

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے تمہارے لئے مسخر کر دیا جو کچھ زمین میں ہے اور کشتیاں سمندر میں اسی کے حکم سے چلتی ہیں

وَيُمۡسِكُ السَّمَآءَ اَنۡ تَقَعَ عَلَى الۡاَرۡضِ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۶۵﴾

اور وہی آسمان کو روکے ہوئے ہے کہ اس کے حکم کے بغیر زمین پر نہیں گر سکتا یقیناً اللہ لوگوں پر بہت شفقت فرمانے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

وَهُوَ الَّذِىۡۤ اَحۡيَاكُمۡ ۡ ثُمَّ يُمِيۡتُكُمۡ ثُمَّ يُحۡيِيۡكُمۡ ؕ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَـكَفُوۡرٌ ﴿۶۶﴾

اور وہی تو ہے جس نے تمہیں زندہ فرمایا پھر تمہیں موت دے گا پھر تمہیں زندہ فرمائے گا یقیناً انسان تو بڑا ہی ناشکرا ہے۔

لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلۡنَا مَنۡسَكًا هُمۡ نَاسِكُوۡهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِى الۡاَمۡرِ

ہر اُمت کے لئے ہم نے عبادت (اور قربانی) کا ایک طریقہ مقرر فرمایا ہے جس پر وہ چلتے ہیں تو ان کو چاہیے کہ ہر گروہ آپ سے (اس) معاملہ میں جھگڑا نہ کریں

وَادۡعُ اِلٰى رَبِّكَ ؕ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۶۷﴾ وَاِنۡ جٰدَلُوۡكَ

اور آپ (صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) لوگوں کو اپنے رب کی طرف بلاتے رہیں یقیناً آپ سیدھے راستے پر ہیں۔ اور اگر وہ آپ سے جھگڑیں

فَقُلِ اللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۶۸﴾ اَللّٰهُ يَحۡكُمُ بَيۡنَكُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ

تو آپ (صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجئے اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو۔ اللہ تمہارے درمیان قیامت کے دن فیصلہ فرمائے گا

فِيۡمَا كُنۡتُمۡ فِيۡهِ تَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۶۹﴾ اَلَمۡ تَعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا فِى السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ فِىۡ كِتٰبٍ ؕ

جس چیز میں تم اختلاف کرتے تھے۔ کیا تم نہیں جانتے کہ بے شک اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے بے شک یہ سب ایک کتاب میں ہے

اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيۡرٌ ﴿۷۰﴾ وَيَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَمۡ يُنَزِّلۡ بِهٖ سُلۡطٰنًا

بے شک یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔ اور وہ اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی پوجا کرتے ہیں جس کی اس نے کوئی دلیل نازل نہیں فرمائی

وَّمَا لَـيۡسَ لَهُمۡ بِهٖ عِلۡمٌ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيۡنَ مِنۡ نَّصِيۡرٍ ﴿۷۱﴾ وَاِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعۡرِفُ

اور نہ ہی ان کو اس کا کوئی علم ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ اور جب ان پر تلاوت کی جاتی ہیں ہماری واضح آیات تو آپ (صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) پہچان لیتے ہیں

فِىۡ وُجُوۡهِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوا الۡمُنۡكَرَ ؕ يَكَادُوۡنَ يَسۡطُوۡنَ بِالَّذِيۡنَ يَتۡلُوۡنَ عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِنَا ؕ قُلۡ

ان کافروں کے چہروں پر ناگواری قریب ہے کہ وہ حملہ کر دیں ان لوگوں پر جو ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں (اے نبی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم!) آپ فرما دیجئے

ع ۹ ۸ اَفَاُنَبِّئُكُمۡ بِشَرٍّ مِّنۡ ذٰلِكُمۡ ؕ اَلنَّارُ ؕ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ؕ وَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ﴿۷۲﴾ ع

کیا میں تمہیں اس سے بھی بُری چیز بتاؤں؟ وہ آگ ہے جس کا اللہ نے کافروں سے وعدہ کیا ہے اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا

اے لوگو! ایک مثال بیان کی جاتی ہے اسے غور سے سنو بے شک جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو وہ ہرگز ایک مکھی بھی پیدا نہیں کر سکتے

وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ

اگرچہ اس کے لئے سب جمع ہو جائیں اور اگر وہ مکھی ان سے کچھ چھین لے تو یہ اس (چیز) کو اس (مکھی) سے چھڑا بھی نہیں سکتے

ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ﴿۷۳﴾ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ

کتنا کمزور ہے طالب (عابد) اور مطلوب (معبود)۔ ان لوگوں نے اللہ کی قدر نہ کی جیسا کہ اس کی قدر کرنے کا حق تھا

اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۷۴﴾ اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ؕ

یقیناً اللہ بڑا ہی قوت والا بہت غالب ہے۔ اللہ فرشتوں میں سے پیغام پہنچانے والے چُن لیتا ہے اور لوگوں میں سے بھی

اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۷۵﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ؕ

بے شک اللہ خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔ وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے

وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۷۶﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ

اور اللہ ہی کی طرف سب کام لوٹائے جاتے ہیں۔ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو رکوع کرو اور سجدہ کرو اور اپنے رب کی عبادت کرو

وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۷۷﴾ وَجَاهِدُوْا فِى اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ السجدة عند امام شافعیؒ

اور خیر کے کام کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسا کہ اس کے جہاد کا حق ہے اس نے تمہیں چُن لیا ہے

وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِى الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ

اور اس نے تم پر دین میں کوئی تنگی نہیں رکھی (یہی) تمہارے باپ ابراہیم (علیہ السلام) کا طریقہ ہے اس (اللہ) نے تمہارا نام مسلمان رکھا

مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۖۚ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ

اس سے پہلے اور اس (قرآن) میں بھی تاکہ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تم پر گواہ ہوں اور تم لوگوں پر گواہ ہو جاؤ تو نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو

وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۷۸﴾ ع ۱۰

اور اللہ (کی رسی) کو مضبوط پکڑ لو وہی تمہارا کارساز ہے تو وہ کتنا اچھا کارساز اور کتنا اچھا مددگار ہے۔

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

علم و عمل کی باتیں

۱- قیامت کا دن ایک نہایت سخت اور ہولناک دن ہو گا جو عام لوگوں کے ہوش اڑا دے گا۔(سورۃ الحج، آیات:۱،۲)

۲- شیطان کی پیروی کرنے والے دنیا میں گمراہی کا شکار اور آخرت میں جہنم کے عذاب میں ہوں گے۔(سورۃ الحج، آیات:۳،۴)

۳- اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے انسان کو مٹی سے بنایا ہے اور وہی اسے مرنے کے بعد دوبارہ زندہ فرما کر اٹھائے گا۔(سورۃ الحج، آیات:۵-۷)

۴- شرک کے لئے کوئی دلیل نہیں ہے۔ مشرکین کے لئے دنیا میں رسوائی اور آخرت میں جلانے والا عذاب ہے۔ (سورۃ الحج، آیات:۸،۹،۱۷)

۵- منافقین اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی عبادت کنارے کنارے رہ کر کرتے ہیں اور دنیا کے فائدے پر خوش ہوتے اور نقصان پر دین سے دور ہو جاتے ہیں ایسے لوگوں کے لئے دنیا و آخرت کا نقصان ہے۔(سورۃ الحج، آیت:۱۱)

۶- جو لوگ ایمان لاتے ہیں اور نیک اعمال کرتے ہیں اللہ سبحانہ وتعالیٰ انہیں ایسی جنتوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ (سورۃ الحج، آیت:۱۴)

۷- قرآن حکیم کی واضح آیات سے ہدایت حاصل ہوتی ہے۔(سورۃ الحج، آیت:۱۶)

۸- ساری کائنات اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے آگے سجدہ ریز ہے۔(سورۃ الحج، آیت:۱۸)

۹- شعائر اللہ کی تعظیم اور ادب و احترام شرک نہیں بلکہ دل کی پرہیزگاری اور ایمان کا تقاضا ہے۔(سورۃ الحج، آیت:۳۲)

۱۰- اللہ سبحانہ وتعالیٰ ان کی مدد فرماتا ہے جو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے دین کی مدد کرتے ہیں۔(سورۃ الحج، آیت:۴۰)

۱۱- سابقہ نافرمان قوموں کے برے انجام سے درس عبرت حاصل نہ کرنے والے دل کے اندھے یعنی عقل و بصیرت سے محروم ہوتے ہیں۔(سورۃ الحج، آیت:۴۶)

سمجھیں اور حل کریں

سوال ۱ صحیح جواب پر درست کا نشان (✓) لگائیں:

(۱) جب ہم اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی راہ میں جانور قربان کرتے ہیں تو کیا چیز اللہ سبحانہ وتعالیٰ تک پہنچتی ہے؟

(الف) جانور کا خون (ب) ہمارا تقویٰ (ج) جانور کا گوشت

(۲) اللہ سبحانہ وتعالیٰ کن لوگوں کی لازماً مدد فرمائے گا؟

(الف) جو حج کریں گے (ب) جو جانور قربان کریں گے (ج) جو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے دین کی مدد کریں گے

(۳) سورۃ الحج کے چوتھے رکوع میں حج کے کن ارکان کا ذکر کیا گیا ہے؟

(الف) قیام منیٰ اور رَمی جمرات کا (ب) قربانی اور طواف زیارت کا (ج) وقوفِ عرفات و مزدلفہ کا

(۴) سورۃ الحج کے پانچویں رکوع میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے لئے عاجزی اختیار کرنے والے نیک بندوں کو کیا کہا گیا ہے؟

(الف) محسنین (ب) مومنین (ج) مخبتین

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

(۵) سورۃ الحج کے آخری رکوع میں شرک کی کیا وجہ بیان کی گئی ہے؟

(الف) باپ دادا کی پیروی (ب) ناسمجھی اور جہالت (ج) اللہ ﷻ کی قدر نہ کرنا

سوال ۲ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

۱- سورۃ الحج کے دوسرے رکوع میں کافروں کا کیا انجام بیان کیا گیا ہے؟

۲- سورۃ الحج کے چوتھے رکوع میں اللہ ﷻ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کون سے تین خصوصی احکامات عطا فرمائے تھے؟

۳- سورۃ الحج کے چھٹے رکوع کی روشنی میں جواب دیجیے کہ جب اللہ ﷻ نیک لوگوں کو زمین میں قوت اور اختیار عطا فرمائے گا تو وہ کون سے چار کام کریں گے؟

۴- سورۃ الحج کے آخری رکوع میں بتوں اور جھوٹے معبودوں کی بے بسی اور لاچارگی کو کس مثال سے واضح کیا گیا ہے؟

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

۵- سورۃ الحج کے آخری رکوع میں ایمان لانے والوں کو کن آٹھ باتوں پر عمل کرنے کی دعوت دی گئی ہے؟

۶- سورۃ الحج کی آخری آیت میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ایمان والوں کی کیا عظمتیں بیان فرمائی ہیں؟

گھریلو سرگرمی

- ایامِ حج (۸ ذی الحجہ تا ۱۳ ذی الحجہ) میں مناسک حج کی ادائیگی ترتیب سے تحریر کریں۔
- مناسکِ حج کی ادائیگی کی تصاویر جمع کرکے ایک چارٹ پر لگائیں۔

دستخط استاد مع تاریخ: ____________ دستخط والدین مع تاریخ: ____________

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

سبق:۸

سُوْرَۃُ الْفُرْقَان

(سورت نمبر:۲۵، کل رکوع:۶، کل آیات:۷۷)

تعارف: سورت کے آغاز میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی عظمت، رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی شانِ عبدیت اور قرآنِ کریم کی حقانیت کا انتہائی جامعیت کے ساتھ ذکر کیا گیا ہے۔ اس کے بعد جھوٹے خداؤں کی بے بسی اور لاچارگی کا ذکر ہے۔ قرآن حکیم اور انبیاء و رسل علیہم السلام پر مشرکین کے اعتراضات کا بھرپور جواب دیا گیا ہے۔ رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی شان میں گستاخی کرنے والے ظالموں کی اس حسرت کا بیان ہے کہ وہ قیامت کے دن اپنے ہاتھوں کو دانتوں سے کاٹتے ہوئے یہ کہتے ہوں گے کاش انہوں نے رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے ساتھ راستہ وتعلق اختیار کیا ہوتا اور ان لوگوں کے ساتھ دوستی نہ کی ہوتی جنہوں نے انہیں رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی اطاعت ومحبت اور آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی عنایت سے محروم کر دیا۔ انبیاء کرام علیہم السلام کو جھٹلانے والی نافرمان قوموں پر اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے عذاب کا ذکر کر کے قریش مکہ اور دیگر مجرموں کو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے عذاب سے ڈرایا گیا ہے۔ سورت کے آخر میں رحمان کے اطاعت گزار پسندیدہ بندوں کی اعلیٰ صفات بیان فرمائی گئی ہیں۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مَردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ

بہت ہی بابرکت ہے وہ (اللہ) جس نے اپنے بندے (نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) پر فرقان (قرآن) نازل فرمایا

لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرَا ۙ﴿١﴾ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

تاکہ وہ تمام جہان والوں کے لئے ڈرانے والے ہو جائیں۔ وہ ذات جس کے لئے آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہی ہے

وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ﴿٢﴾

اور اس نے نہ کسی کو بیٹا بنایا اور نہ ہی کوئی بادشاہی میں اس کا شریک ہے اور اس نے ہر چیز کو پیدا فرمایا پھر اسے ایک مقرر کئے ہوئے اندازے پر رکھا۔

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْئًا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ

اور انہوں نے اس (اللہ) کے سوا کئی اور معبود بنالیے جو کوئی چیز پیدا نہیں کر سکتے بلکہ وہ تو خود پیدا کئے گئے ہیں

وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ﴿٣﴾

اور نہ وہ اپنے لئے کسی نقصان اور نہ ہی فائدے کا کچھ اختیار رکھتے ہیں اور نہ کسی موت کے مالک ہیں اور نہ زندگی کے اور نہ دوبارہ جی اُٹھنے کے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اِفْكُ اِفْتَرٰىهُ وَاَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۚ

اور کہا انہوں نے جنہوں نے کفر کیا کہ یہ (قرآن مجید) تو جھوٹ ہے جسے انہوں نے خود بنالیا ہے اور کچھ دوسرے لوگوں نے (بھی) اس کام میں ان کی مدد کی ہے

فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّزُوْرًا ۚ﴿٤﴾ وَقَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ

یقیناً یہ لوگ ظلم اور جھوٹ پر (اتر) آئے ہیں۔ اور انہوں نے کہا یہ تو پچھلے لوگوں کی کہانیاں ہیں جو انہوں نے لکھوالی ہیں پھر وہی ان پر پڑھی جاتی ہیں

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝٥ قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

صبح و شام۔ (اے نبی ﷺ!) آپ فرما دیجئے اس (قرآن) کو اس نے نازل فرمایا ہے جو آسمانوں اور زمینوں کی سب پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے

اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝٦ وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ؕ

بے شک وہ بہت بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور انہوں نے کہا کہ یہ کیسے رسول ہیں؟ جو کھانا کھاتے ہیں اور بازاروں میں چلتے پھرتے ہیں

لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ۝٧ۙ اَوْ يُلْقٰۤى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ

ان کی طرف کوئی فرشتہ کیوں نہیں بھیجا گیا تو وہ بھی ان کے ساتھ ڈراتا۔ یا ان کی طرف کوئی خزانہ اُتار دیا جاتا یا ان کے لئے کوئی باغ ہوتا

يَّاْكُلُ مِنْهَا ؕ وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ۝٨ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ

جس سے وہ کھایا کرتے اور ظالموں نے کہا تم توبس پیروی کر رہے ہو ایسے آدمی کی جس پر جادو کیا گیا ہے۔ آپ دیکھیئے وہ آپ کے لئے کیسی مثالیں بیان کرتے ہیں

فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ۝٩ۧ تَبٰرَكَ الَّذِيْۤ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ ع ١/٩

تو وہ گمراہ ہو گئے ہیں پھر وہ کوئی راستہ نہیں پا سکتے۔ بہت ہی بابرکت ہے وہ (اللہ) جو اگر چاہے تو آپ کے لئے اس سے بہتر (چیزیں) بنا دے

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ۝١٠ بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۫ وَاَعْتَدْنَا

(یعنی ایسے) باغات جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں اور آپ کے لئے محل بنا دے۔ بلکہ انہوں نے قیامت کو جھٹلا دیا اور ہم نے تیار کر رکھی ہے

لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ۝١١ۚ اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا وَّزَفِيْرًا ۝١٢

بھڑکتی ہوئی آگ اس کے لئے جو قیامت کو جھٹلائے۔ جب وہ (آگ) انہیں دیکھے گی دور کی جگہ سے تو وہ اس کے جوش اور دھاڑنے کی آوازیں سنیں گے۔

وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ۝١٣ؕ

اور جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے کسی تنگ جگہ میں زنجیروں میں جکڑے ہوئے تو وہ وہاں موت کو پکاریں گے۔

لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ۝١٤ قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ

(ان سے کہا جائے گا) آج ایک موت کو نہ پکارو بلکہ بہت سی موتوں کو پکارو۔ آپ (ﷺ) فرما دیجئے کہ کیا یہ بہتر ہے یا ہمیشہ کی جنت؟

الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّمَصِيْرًا ۝١٥ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ خٰلِدِيْنَ ؕ

جس کا پرہیز گاروں سے وعدہ کیا گیا ہے۔ وہ ان کے لئے بدلہ اور ٹھکانا ہو گی۔ وہاں ان کے لئے ہو گا جو وہ چاہیں گے (وہ اس میں) ہمیشہ رہیں گے

كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْـُٔوْلًا ۝١٦ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

یہ وعدہ آپ کے رب کے ذمہ (کرم پر) ہے جو مانگے جانے کے لائق ہے۔ اور جس دن وہ انہیں اکٹھا فرمائے گا اور اُنہیں جن کی وہ اللہ کے سوا پوجا کرتے ہیں

فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰۤؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ۝١٧ؕ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ

پھر (اللہ) ان سے فرمائے گا کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا؟ یا یہ خود ہی راستے سے بھٹک گئے تھے؟ وہ کہیں گے تو پاک ہے

مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ

ہمارے لئے مناسب نہ تھا کہ ہم تیرے سوا کسی کو کارساز بناتے لیکن تو نے انہیں اور ان کے باپ دادا کو سامان زندگی دیا

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ۚ وَكَانُوْا قَوْمًا بُوْرًا ﴿١٨﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ

یہاں تک کہ وہ (تیری) یاد بھول گئے اور وہ ہلاک ہونے والے لوگ تھے۔ لہٰذا (تمہارے ان معبودوں نے) یقیناً تمہاری باتوں کو جھٹلایا

فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ

لہٰذا آج تم نہ تو عذاب کو ٹال سکتے ہو اور نہ ہی کوئی مدد حاصل کر سکتے ہو اور تم میں سے جو ظلم کرے گا

نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿١٩﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ

ہم اسے بہت بڑا عذاب چکھائیں گے۔ اور ہم نے آپ سے پہلے جتنے رسول بھیجے

اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ۭ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۭ

وہ سب کھانا کھاتے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے ہم نے تمہیں ایک دوسرے کے لئے آزمائش کا ذریعہ بنایا ہے

اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ﴿٢٠﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ع ٢ ١١

کیا تم صبر کرو گے؟ اور آپ کا رب خوب دیکھنے والا ہے۔ اور جو لوگ ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے وہ کہتے ہیں

لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰۗىِٕكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ۭ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ

ہم پر فرشتے کیوں نازل نہیں کیئے گئے یا ہم اپنے رب کو کیوں نہیں دیکھ لیتے؟ یقیناً انہوں نے اپنے آپ کو اپنے دلوں میں بہت بڑا سمجھ لیا

وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿٢١﴾ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰۗىِٕكَةَ

اور انہوں نے بہت بڑی سرکشی کی۔ جس دن وہ فرشتوں کو دیکھیں گے

لَا بُشْرٰى يَوْمَىِٕذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٢٢﴾ وَقَدِمْنَآ اِلٰى

اس دن مجرموں کے لئے کوئی خوشخبری نہ ہوگی اور وہ کہیں گے (کاش! ہمارے درمیان) ایک مضبوط آڑ ہو۔ اور ہم اس کی طرف قصد کریں گے

مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿٢٣﴾ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَىِٕذٍ

جو کوئی بھی عمل انہوں نے کیا ہوگا تو ہم اسے اُڑتے ہوئے خاک کے ذروں کی طرح بنا دیں گے۔ اس دن جنت والے

خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ﴿٢٤﴾ وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَاۗءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰۗىِٕكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿٢٥﴾

ٹھکانے کے لحاظ سے بہت بہتر اور آرام گاہ کے اعتبار سے کہیں اچھے ہوں گے۔ اور جس دن آسمان بادل سے پھٹ جائے گا اور فرشتے لگاتار اتارے جائیں گے۔

اَلْمُلْكُ يَوْمَىِٕذِ ۨالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ۭ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿٢٦﴾ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ

اس دن حقیقی بادشاہی رحمان کی ہوگی اور کافروں کے لئے وہ دن بڑا سخت ہوگا۔ اور جس دن ظالم (افسوس سے) اپنے ہاتھ کاٹے گا وہ کہے گا

يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿٢٧﴾ يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿٢٨﴾

کہ کاش میں نے رسول کے ساتھ ہی راستہ اختیار کیا ہوتا۔ ہائے میری خرابی! کاش کہ میں نے فلاں کو دوست نہ بنایا ہوتا۔

لَقَدْ اَضَلَّنِيْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَاۗءَنِيْ ۭ

یقیناً اس نے تو مجھے نصیحت سے گمراہ کیا اس کے بعد کہ وہ میرے پاس آپہنچی

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

وَكَانَ الشَّیْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ﴿۲۹﴾ وَقَالَ الرَّسُوْلُ یٰرَبِّ

اور انسان کے لئے شیطان بڑا ہی دغاباز ہے اور (اس دن) رسول (کریم خاتم النبیین ﷺ) عرض کریں گے اے میرے رب!

اِنَّ قَوْمِی اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿۳۰﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِیٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِیْنَ

بے شک میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا۔ اور اسی طرح ہم نے بنا دیئے ہر نبی کے لئے دشمن مجرموں میں سے

وَكَفٰی بِرَبِّكَ هَادِیًا وَّ نَصِیْرًا ﴿۳۱﴾ وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَوْ لَا نُزِّلَ عَلَیْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً

اور آپ کا رب کافی ہے ہدایت اور مدد فرمانے کے لئے۔ اور جنہوں نے کفر کیا انہوں نے کہا کہ یہ قرآن ان پر ایک ہی بار کیوں نہ نازل کیا گیا

كَذٰلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِیْلًا ﴿۳۲﴾

اس طرح (اس لئے نازل ہوا) تاکہ ہم اس (کے ذریعے) سے آپ کا دل مضبوط کریں اور اسی لئے ہم نے اسے ٹھہر ٹھہر کر پڑھا ہے۔

وَلَا یَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِیْرًا ﴿۳۳﴾

یہ آپ کے پاس جو بھی مثال لاتے ہیں ہم آپ کے لئے اس کا ٹھیک جواب اور اس کی بہتر وضاحت لے آتے ہیں۔

اَلَّذِیْنَ یُحْشَرُوْنَ عَلٰی وُجُوْهِهِمْ اِلٰی جَهَنَّمَ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِیْلًا ﴿۳۴﴾ ع ۳

جو لوگ اپنے منہ کے بل جہنم کی طرف جمع کئے جائیں گے وہی بدترین ٹھکانے میں ہیں اور راستے کے اعتبار سے زیادہ گمراہ ہیں۔

وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِیْرًا ﴿۳۵﴾

اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب عطا فرمائی اور ان کے ساتھ ان کے بھائی ہارون (علیہ السلام) کو ان کا مددگار بنایا۔

فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَی الْقَوْمِ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِیْرًا ﴿۳۶﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ

پھر ہم نے کہا تم دونوں جاؤ ان لوگوں کی طرف جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا (آخر کار) ہم نے اُن (آل فرعون) کو تباہ کر دیا۔ اور قوم نوح (علیہ السلام) (کو بھی)

لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰیَةً وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِیْنَ

جب انہوں نے رسولوں کو جھٹلایا ہم نے انہیں غرق کر دیا اور ہم نے انہیں لوگوں کے لئے (عبرت کی) نشانی بنا دیا اور ہم نے تیار کر رکھا ہے ظالموں کے لئے

عَذَابًا اَلِیْمًا ﴿۳۷﴾ وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا۠ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًا بَیْنَ ذٰلِكَ كَثِیْرًا ﴿۳۸﴾

دردناک عذاب۔ اور (ہلاک کر دیا) عاد اور ثمود کو اور کنوئیں والوں کو اور ان کے درمیان اور بہت سی قوموں کو بھی۔

وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِیْرًا ﴿۳۹﴾ وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَی الْقَرْیَةِ

اور ہر ایک (کو سمجھانے) کے لئے ہم نے مثالیں بیان کیں اور ہر ایک (نافرمان) کو ہم نے ہلاک کر دیا۔ اور یقیناً یہ اس بستی پر بھی گزرے ہیں

الَّتِیْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ اَفَلَمْ یَكُوْنُوْا یَرَوْنَهَا بَلْ كَانُوْا لَا یَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ﴿۴۰﴾ وَاِذَا رَاَوْكَ

جس پر بری طرح بارش برسائی گئی کیا انہوں نے اس بستی کو نہیں دیکھا بلکہ یہ دوبارہ جی اُٹھنے کی امید نہیں رکھتے۔ اور جب یہ لوگ آپ کو دیکھتے ہیں

اِنْ یَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا اَهٰذَا الَّذِیْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ﴿۴۱﴾ اِنْ كَادَ لَیُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا

تو آپ کا مذاق اُڑاتے ہیں (کہتے ہیں) کیا یہی ہیں وہ؟ جن کو اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے۔ بے شک قریب تھا کہ وہ ہمیں ہمارے معبودوں سے بہکا دیتا۔

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

لَوْ لَآ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۭ وَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٤٢﴾ اَرَءَيْتَ

اگر ہم ان پر ڈٹے نہ رہتے اور جلد ہی یہ جان لیں گے جب وہ عذاب دیکھیں گے کہ کون راستے سے گمراہ ہے؟ کیا آپ نے دیکھا؟

مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ۭ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ﴿٤٣﴾ اَمْ تَحْسَبُ

اسے جس نے اپنی خواہشِ نفس کو اپنا معبود بنا لیا تو کیا آپ اس کے ذمہ دار ہو سکتے ہیں؟ کیا آپ یہ خیال کرتے ہیں؟

ع ۱

اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ۭ اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٤٤﴾ اَلَمْ تَرَ

کہ بے شک ان میں سے اکثر لوگ سنتے اور سمجھتے ہیں یہ تو چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا؟

اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ﴿٤٥﴾

اپنے رب (کی قدرت) کی طرف کہ کیسے سائے کو پھیلایا اور اگر وہ چاہتا تو اسے ٹھہرا ہوا کر دیتا پھر ہم نے سورج کو اس پر دلیل بنا دیا۔

ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ﴿٤٦﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا

پھر ہم اس (سائے) کو آہستہ آہستہ اپنی طرف سمیٹ لیتے ہیں۔ اور وہی ہے جس نے تمہارے لئے رات کو ڈھانپنے والی بنایا

وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ﴿٤٧﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا

اور نیند کو آرام کا ذریعہ (بنایا) اور دن کو (کام کے لئے) اٹھ کھڑے ہونے کا وقت بنایا۔ اور وہی ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے خوشخبری بنا کر

بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ﴿٤٨﴾ لِّنُحْيِۦَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا

اپنی رحمت (کی بارش) سے پہلے اور ہم نے ہی آسمان سے پاک پانی نازل فرمایا۔ تاکہ ہم اس سے کسی مردہ شہر کو زندہ کریں

وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ﴿٤٩﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ

اور (تاکہ) ہم سیراب کریں اپنی مخلوق میں سے بہت سے جانوروں اور انسانوں کو۔ اور یقیناً ہم نے اس (بارش) کو ان کے درمیان طرح طرح سے تقسیم کیا ہے

لِيَذَّكَّرُوْا ڮ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿٥٠﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ﴿٥١﴾

تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں مگر اکثر لوگوں نے ناشکری کے سوا نہیں مانا۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ایک ڈرانے والا (نبی) ضرور بھیج دیتے۔

فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿٥٢﴾ وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ

تو آپ کافروں کا کہنا نہ مانیں اور اس (قرآن) کے ذریعے ان سے بڑا جہاد کریں۔ اور وہی ہے جس نے دو دریاؤں کو ملا دیا یہ (ایک) میٹھا پیاس بجھانے والا

وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٥٣﴾ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا

اور یہ (دوسرا) کھاری کڑوا ہے اور اس نے ان دونوں کے درمیان بنا دیا ایک پردہ اور مضبوط رکاوٹ۔ اور وہی ہے جس نے انسان کو پانی سے پیدا فرمایا

فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ۭ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ﴿٥٤﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

پھر اسے خاندانی (نسب) اور سسرالی رشتوں والا بنایا اور آپ کا رب بڑی قدرت والا ہے۔ اور یہ پوجتے ہیں اللہ کے سوا ان (چیزوں) کو

مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۭ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ﴿٥٥﴾

جو نہ انہیں فائدہ پہنچا سکتی ہیں اور نہ انہیں نقصان اور کافر اپنے رب کے مقابلے میں (دوسرے کی) پشت پناہی کرتا ہے۔

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿٥٦﴾ قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ

اور ہم نے آپ کو صرف ایک خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا (رسول) بنا کر بھیجا ہے۔ آپ (ﷺ) فرما دیجیے کہ میں تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی اجر نہیں مانگتا

اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿٥٧﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ

مگر یہ کہ جو چاہے اختیار کرے اپنے رب کی طرف راستہ۔ اور آپ بھروسہ کیجیے اُس زندہ رہنے والے (رب) پر جسے کبھی موت نہیں آئے گی

وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ۭ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ﴿٥٨﴾

اور اس کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجیے اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے باخبر رہنے کے لئے کافی ہے۔

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ

جس نے پیدا فرمایا آسمانوں اور زمینوں کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ دنوں میں پھر وہ عرش پر (اپنی شان کے لائق) جلوہ فرما ہوا

اَلرَّحْمٰنُ فَسْئَلْ بِهٖ خَبِيْرًا ﴿٥٩﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ

وہ رحمان ہے آپ اس کے بارے میں کسی باخبر سے پوچھ لیجیے۔ اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ رحمان کو سجدہ کرو تو کہتے ہیں رحمٰن کیا ہے؟

السجدۃ

اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ﴿٦٠﴾ تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا

ع ٥/٦

کیا ہم اس کو سجدہ کریں؟ جس کا تم ہمیں حکم دیتے ہو اور یہ بات انہیں نفرت میں بڑھا دیتی ہے۔ بہت بابرکت ہے وہ (اللہ) جس نے آسمان میں ستارے بنائے

وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ﴿٦١﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً

اور اس میں چراغ (سورج) اور چمکتا ہوا چاند بنایا۔ اور وہی ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے والا بنایا

لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿٦٢﴾ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا

اس (شخص) کے لئے جو نصیحت حاصل کرنا چاہے یا شکر گزار بننا چاہے۔ اور رحمان کے بندے وہ ہیں جو زمین پر عاجزی سے چلتے ہیں

وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿٦٣﴾ وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ﴿٦٤﴾

اور جب ان سے جاہل لوگ بات کریں تو کہتے ہیں سلام ہے۔ اور جو راتیں گزارتے ہیں اپنے رب کے لئے سجدے اور قیام کرتے ہوئے۔

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿٦٥﴾

اور جو (دعا کرتے ہوئے) کہتے ہیں اے ہمارے رب! ہم سے جہنم کا عذاب پھیر دے بے شک اس کا عذاب تکلیف دہ ہے۔

اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٦٦﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا

بے شک وہ بُری جگہ ہے (تھوڑی دیر) ٹھہرنے اور (مستقل) رہنے کے لحاظ سے۔ اور وہ لوگ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں

وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ

اور نہ کنجوسی کرتے ہیں اور (ان کا خرچ) ان دونوں کے درمیان اعتدال پر ہوتا ہے۔ اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پوجتے

وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ﴿٦٨﴾

اور نہ ہی اللہ کی حرام کی ہوئی جان کو ناحق قتل کرتے ہیں اور نہ (ہی) وہ زنا کرتے ہیں اور جو شخص یہ کام کرے گا وہ اپنے گناہ کا بدلہ پائے گا۔

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

يُّضٰعَفۡ لَهُ الۡعَذَابُ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ وَيَخۡلُدۡ فِيۡهٖ مُهَانًا ﴿۶۹﴾ اِلَّا مَنۡ تَابَ وَاٰمَنَ

قیامت کے دن اس کے لئے عذاب بڑھایا جائے گا اور وہ اس میں ذلت کے ساتھ ہمیشہ رہے گا۔ مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لے آیا

وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓـئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمۡ حَسَنٰتٍ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿۷۰﴾ وَمَنۡ تَابَ

اور نیک عمل کیا تو یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ جن کی بُرائیوں کو نیکیوں سے بدل دے گا اور اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور جو توبہ کرے

وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوۡبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿۷۱﴾ وَالَّذِيۡنَ لَا يَشۡهَدُوۡنَ الزُّوۡرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوۡا بِاللَّغۡوِ

اور نیک عمل کرے تو بے شک وہ اللہ ہی کی طرف رجوع کرتا ہے۔ اور وہ جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب کسی بے کار بات پر ان کا گزر ہوتا ہے

مَرُّوۡا كِرَامًا ﴿۷۲﴾ وَالَّذِيۡنَ اِذَا ذُكِّرُوۡا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ

تو شریفانہ انداز سے گزر جاتے ہیں۔ اور (یہ) وہ لوگ (ہیں) کہ جب اُنہیں نصیحت کی جاتی ہے ان کے رب کی آیتوں کے ساتھ

لَمۡ يَخِرُّوۡا عَلَيۡهَا صُمًّا وَّعُمۡيَانًا ﴿۷۳﴾ وَالَّذِيۡنَ يَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَا هَبۡ لَنَا مِنۡ اَزۡوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا

تو ان پر بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گر پڑتے۔ اور جو دعا مانگتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں عطا فرما ہماری بیویوں اور اولاد کی طرف سے

قُرَّةَ اَعۡيُنٍ وَّاجۡعَلۡنَا لِلۡمُتَّقِيۡنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾ اُولٰٓـئِكَ يُجۡزَوۡنَ الۡغُرۡفَةَ بِمَا صَبَرُوۡا

آنکھوں کی ٹھنڈک اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہیں (جنت میں) بالا خانے عطا کئے جائیں گے ان کے صبر کے بدلے میں

وَيُلَقَّوۡنَ فِيۡهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ۙ ﴿۷۵﴾ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ حَسُنَتۡ مُسۡتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿۷۶﴾ قُلۡ

اور ان کا وہاں دعا اور سلام سے استقبال کیا جائے گا۔ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے وہ کیسا اچھا ٹھکانا اور مقام ہے۔ (اے نبی ﷺ!) آپ فرما دیجئے

ع ٦ مَا يَعۡبَؤُا بِكُمۡ رَبِّىۡ لَوۡلَا دُعَآؤُكُمۡ ۚ فَقَدۡ كَذَّبۡتُمۡ فَسَوۡفَ يَكُوۡنُ لِزَامًا ﴿۷۷﴾

میرے رب کو تمہاری پرواہ بھی نہیں اگر تم اس کی عبادت نہ کرو یقیناً تم تو (حق کو) جھٹلا چکے تو عنقریب (اس کا عذاب) چمٹ جانے والا ہو گا۔

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

علم و عمل کی باتیں

۱- قرآن حکیم حق اور باطل میں فرق کرنے والا وہ کلام ہے جو اللہ ﷻ نے اپنے مقدس بندے مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ خاتم النبیین ﷺ پر تمام جہان والوں کو عذاب سے ڈرانے کے لئے نازل کیا۔ (سورۃ الفرقان، آیت:۱)

۲- اللہ ﷻ، رسولِ کریم خاتم النبیین ﷺ اور قرآنِ حکیم پر اعتراضات کرنے کی اصل وجہ قیامت کو جھٹلانا ہے۔(سورۃ الفرقان، آیت:۱۱)

۳- قیامت کے دن رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی شان میں گستاخی کرنے والے ظالم لوگ اپنے ہاتھوں کو دانتوں سے کاٹتے ہوئے یہ حسرت کریں گے کہ کاش انہوں نے حضور نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے ساتھ راستہ اور تعلق اختیار کیا ہوتا تو وہ بھی آج آپ خاتم النبیین ﷺ کے ساتھ ہوتے۔ (سورۃ الفرقان، آیت:۲۷)

۴- رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی تکذیب و توہین کرنے والے ظالم لوگ دنیا میں بھی نقصان اٹھاتے ہیں اور روز قیامت بھی ان دوستوں کی دوستی پر افسوس کریں گے جن کی دوستی کی بنا پر وہ ہلاکت میں پڑے۔(سورۃ الفرقان، آیت:۲۸)

۵- شیطان کی پیروی کرنے والے ہمیشہ نقصان اُٹھاتے ہیں۔ (سورۃ الفرقان، آیت:۲۹)

۶- قیامت کے دن رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ اللہ ﷻ سے عرض کریں گے کہ میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا۔ (سورۃ الفرقان، آیت:۳۰)

۷- ہمیں دوسروں کے ساتھ عاجزی وانکساری کا رویہ اختیار کرنا چاہیئے اور نادان لوگوں سے اُلجھنا نہیں چاہیئے۔(سورۃ لفرقان، آیت:۶۳)

۸- رات کو اٹھ کر اللہ ﷻ کی عبادت کرنا عباد الرحمٰن کی اعلیٰ صفات میں سے ہے۔(سورۃ الفرقان، آیت:۶۴)

۹- اللہ ﷻ کے محبوب بندے زندگی میں میانہ روی اختیار کرتے ہیں۔ اسراف اور کنجوسی سے بچتے ہیں۔(سورۃ الفرقان، آیت:۶۷)

۱۰- شرک، قتل ناحق اور زنا بڑے گناہوں میں سے ہیں جن کی سزا مل کر رہتی ہے۔(سورۃ الفرقان، آیت:۶۸)

۱۱- سچی توبہ کرنے پر اللہ ﷻ گناہوں کو نیکیوں سے بدل دیتا ہے۔(سورۃ الفرقان، آیت:۷۰)

۱۲- اللہ ﷻ کے نیک بندے جھوٹ اور جھوٹے کاموں سے بچتے ہیں۔(سورۃ الفرقان، آیت:۷۲)

سمجھیں اور حل کریں

سوال ۱ صحیح جواب پر درست کا نشان (✓) لگائیں:

(۱) اس سورت کے تیسرے رکوع میں مجرموں کی نیکیوں کا کیا انجام بیان کیا گیا ہے؟

(الف) راکھ کے ڈھیر کی طرح ہوں گی (ب) سراب کی مانند ہوں گی (ج) ریت کے ذرات کی طرح بکھیر دی جائیں گی

(۲) قیامت کے دن نبی کریم خاتم النبیین ﷺ اللہ ﷻ سے اپنی قوم کی کیا شکایت فرمائیں گے؟

(الف) انہوں نے مال و دولت جمع کیا تھا (ب) انہوں نے قرآن کو چھوڑ رکھا تھا (ج) انہوں نے تہجد کی نماز کو چھوڑ دیا تھا

(۳) اس سورت کے پانچویں رکوع میں اللہ ﷻ نے نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کو کس چیز کے ساتھ کفار سے بڑا جہاد کرنے کا حکم فرمایا؟

(الف) قرآن کے ساتھ (ب) تلوار کے ساتھ (ج) قلم کے ساتھ

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

(۴) کس قوم پر پتھروں کی بارش کا عذاب بھیجا گیا؟

(الف) قوم عاد (ب) قوم ثمود (ج) قوم لوط

(۵) سورۃ الفرقان کے آخری رکوع میں رحمان کے پسندیدہ بندوں کی پہلی صفت کیا بیان کی گئی ہے؟

(الف) تہجد کی نماز ادا کرتے ہیں۔ (ب) بے کار باتوں سے بچتے ہیں۔ (ج) زمین پر عاجزی سے چلتے ہیں۔

سوال ۲ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

۱- سورۃ الفرقان کے پہلے رکوع میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی کیا صفات بیان کی گئی ہیں؟

۲- اس سورت کے دوسرے رکوع میں مجرموں کی کون سی پانچ کیفیات بیان کی گئی ہیں؟

۳- اس سورت کے چوتھے رکوع میں کن نافرمان قوموں کا ذکر بطورِ عبرت کیا گیا ہے؟

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

۴- اس سورت کے پانچویں رکوع میں اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی بیان کردہ قدرتوں اور نعمتوں میں سے کوئی دس تحریر کریں؟

۵- سورت کے آخری رکوع میں رحمان کے پسندیدہ بندوں کی عظیم صفات بیان کی گئی ہیں۔ کوئی سی سات صفات تحریر کریں؟

گھریلو سرگرمی

- قرآنِ حکیم میں ایک اور سورت تلاش کریں جس میں اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کے نیک بندوں کی صفات بیان کی گئی ہوں ان میں سے کوئی پانچ صفات لکھیں۔ اس کے ساتھ ساتھ اپنے والدین کو عباد الرحمٰن (یعنی رحمان کے بندوں) کی دعا:
"رَبَّنَا هَبۡ لَنَا مِنۡ اَزۡوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعۡيُنٍ وَّاجۡعَلۡنَا لِلۡمُتَّقِيۡنَ اِمَامًا" ترجمہ کے ساتھ زبانی سنائیں۔
- معاشرہ میں جو منفی عادات تیزی سے فروغ پارہی ہیں ان میں سے پانچ کی فہرست بنائیں ان سے بچنے کے لئے اپنے گھر والوں سے مشاورت کریں۔

دستخط استاد مع تاریخ: ____________ دستخط والدین مع تاریخ: ____________

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

سبق:۹ قصّہ حضرت لوط علیہ السّلام

حضرت لوط علیہ السّلام حضرت ابراہیم علیہ السّلام کے بھتیجے تھے۔ اُنہوں نے حضرت ابراہیم علیہ السّلام کے ساتھ عراق سے ہجرت فرمائی تھی۔ حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے انہیں فلسطین کے قریب عَمُوْرَہ اور سَدُوْم کی بستیوں کی طرف بھیجا۔ حضرت لوط علیہ السّلام نے وہیں شادی کی۔ حضرت لوط علیہ السّلام کی قوم شرک میں مبتلا تھی اور شرک کے ساتھ اُنہوں نے ایک ایسی بُرائی کا آغاز کیا جو اِن سے پہلے دنیا میں کسی نے نہیں کی تھی۔ اُن کے مرد عورتوں سے نکاح کرنے کے بجائے مردوں سے ہی اپنی نفسانی خواہش پوری کرتے تھے۔ چنانچہ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے اِس قوم کی اصلاح کے لئے حضرت لوط علیہ السّلام کو رسول بنا کر بھیجا۔ حضرت لوط علیہ السّلام نے قوم کو بہت سمجھایا کہ وہ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کے ساتھ شرک نہ کریں اور ان بُرائیوں سے باز آجائیں۔ قوم نے اُن کو دھمکی دی کہ تم بہت پاک صاف بنتے ہو۔ ہم تمہیں اپنی بستی سے نکال دیں گے۔

جب قوم اپنی بُرائیوں سے باز نہ آئی تو اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے اُن پر عذاب بھیجا۔ عذاب لانے والے فرشتے نہایت خوب صورت لڑکوں کی شکل میں حضرت لوط علیہ السّلام کے گھر آئے۔ حضرت لوط علیہ السّلام اُن کو دیکھ کر پریشان ہوئے۔ اُنہیں خدشہ تھا کہ یہ بُرے لوگ میرے اِن اجنبی مہمانوں کو اپنی ہَوَس کا نشانہ نہ بنالیں اور مجھے میرے مہمانوں کے سامنے رسوائی نہ اُٹھانی پڑے۔ جلد ہی اُن کی قوم کو بھی اِن مہمانوں کی آمد کی اطلاع ہوگئی اور وہ سب کے سب حضرت لوط علیہ السّلام کے گھر پہنچ گئے۔ حضرت لوط علیہ السّلام نے اپنی قوم کو سمجھایا کہ میرا لحاظ کرو اور میرے مہمانوں کو نقصان نہ پہنچاؤ۔ کیا تم میں کوئی ایک شخص بھی سمجھ دار نہیں؟ حضرت لوط علیہ السّلام نے انہیں اس بُرے عمل کو چھوڑ کر عورتوں سے نکاح کرنے کی نصیحت فرمائی۔ مگر قوم نے حضرت لوط علیہ السّلام کو جواب دیا کہ تم تو جانتے ہو کہ ہمیں عورتوں میں کوئی دلچسپی نہیں۔

مہمانوں نے حضرت لوط علیہ السّلام کو تسلی دی کہ آپ (علیہ السّلام) فکر نہ کریں ہم انسان نہیں بلکہ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی طرف سے بھیجے ہوئے فرشتے ہیں۔ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے ہمیں ان کافروں پر عذاب نازل کرنے کے لئے بھیجا ہے۔ انہوں نے کہا یہ کافر لوگ ہمیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ فرشتوں نے حضرت لوط علیہ السّلام سے کہا کہ آپ اور آپ کی بیٹیاں رات میں اِس بستی سے چلے جائیں اور آپ میں سے کوئی پیچھے مُڑ کر نہ دیکھے کیونکہ صبح ہوتے ہی اِن پر اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کا عذاب بھیج دیا جائے گا۔ چنانچہ صبح ہوتے ہی حضرت لوط علیہ السّلام کی قوم پر اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کا عذاب آگیا۔ اس بد عمل قوم کی پہلے آنکھیں مٹادی گئیں اور بعد ازاں ان کو بستیوں سمیت اٹھا کر پٹخ دیا گیا اور ان پر آسمان سے نشان زدہ پتھروں کی بارش کی گئی۔ حضرت لوط علیہ السّلام کی بیوی بھی عذاب کا شکار ہوئی کیونکہ اس نے آپ علیہ السّلام کا ساتھ دینے کے بجائے کافر قوم کے ساتھ ہمدردی رکھی اُس کی ہمدردیاں اپنی نافرمان قوم کے ساتھ ہی تھیں۔ اِس طرح یہ کافر و نافرمان لوگ مِٹا دیئے گئے۔ آج بھی اِن اُجڑی ہوئی بستیوں کے کھنڈرات بحرِ مُردار (Dead Sea) کے قریب عبرت کا درس دے رہے ہیں۔

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

قصّہ حضرت لوط علیہ السلام

سورۃ الاعراف — آیات: ۸۰ تا ۸۴

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مَردود سے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾

اور لوط(علیہ السلام کو رسول بنا کر بھیجا) جب انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کیا تم (ایسی) بے حیائی کرتے ہو جو تم سے پہلے دنیا جہان میں کسی نے نہیں کی۔

اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۸۱﴾

بے شک تم مردوں کے پاس نفسانی خواہش پوری کرنے آتے ہو عورتوں کو چھوڑ کر بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو۔

وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۸۲﴾

اور اُن کی قوم کا جواب یہی تھا کہ انہوں نے کہا انہیں اپنی بستی سے نکال دو بے شک یہ لوگ بڑے پاک صاف بنتے ہیں۔

فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ڮ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۸۳﴾

تو ہم نے انہیں (لوط علیہ السلام کو) اور ان کے گھر والوں کو نجات عطا فرمائی سوائے ان کی بیوی کے وہ پیچھے (عذاب میں) رہ جانے والوں میں سے تھی۔

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۭ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۸۴﴾ ع ۱۰ ۱۲

اور ہم نے ان پر (پتھروں کی) بارش برسائی تو دیکھ لیجئے مجرموں کا کیسا انجام ہوا؟

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

قصّہ حضرت لوط علیہ السلام

سورۃ ھود — آیات: ۷۷ تا ۸۳

وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِیْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالَ

اور جب ہمارے فرشتے لوط (علیہ السلام) کے پاس آئے (تو) وہ ان کی وجہ سے غمگین ہوئے اور دل میں تنگی محسوس کی اور (لوط علیہ السلام نے) فرمایا

هٰذَا یَوْمٌ عَصِیْبٌ ﴿۷۷﴾ وَجَآءَهٗ قَوْمُهٗ یُهْرَعُوْنَ اِلَیْهِ ؕ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ السَّیِّاٰتِ ؕ

آج کا یہ دن انتہائی مشکل ہے۔ اور ان کے پاس ان کی قوم (بے اختیار) دوڑتی ہوئی آئی اور وہ پہلے ہی سے بُرے عمل کیا کرتے تھے۔

قَالَ یٰقَوْمِ هٰۤؤُلَآءِ بَنَاتِیْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

(لوط علیہ السلام نے) فرمایا اے میری قوم! یہ (جو) میری (قوم کی) بیٹیاں ہیں وہ تمہارے (نکاح کے) لئے زیادہ پاکیزہ ہیں تو تم اللہ سے ڈرو

وَلَا تُخْزُوْنِ فِیْ ضَیْفِیْ ؕ اَلَیْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِیْدٌ ﴿۷۸﴾ قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ

اور مجھے میرے مہمانوں (کی موجودگی) میں رُسوا نہ کرو کیا تم میں کوئی بھی سمجھ دار آدمی نہیں ہے۔ اُنھوں نے کہا یقیناً تم جان چکے ہو

مَا لَنَا فِیْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِیْدُ ﴿۷۹﴾

(کہ) ہمیں تمہاری (قوم کی) بیٹیوں کی کوئی ضرورت نہیں اور یقیناً تم خوب جانتے ہو جو ہم چاہتے ہیں۔

قَالَ لَوْ اَنَّ لِیْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِیْۤ اِلٰی رُكْنٍ شَدِیْدٍ ﴿۸۰﴾

(لوط علیہ السلام نے) فرمایا کہ کاش میرے پاس تمہارے مقابلے کی کوئی قوت ہوتی یا میں کسی مضبوط سہارے کی طرف پناہ پکڑتا۔

قَالُوْا یٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ یَّصِلُوْۤا اِلَیْكَ

(فرشتوں نے) کہا اے لوط! بے شک ہم آپ کے رب کے بھیجے ہوئے ہیں یہ لوگ ہرگز آپ تک نہیں پہنچ سکیں گے

فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّیْلِ وَلَا یَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ؕ

تو آپ رات کے ایک حصّے میں اپنے گھر والوں کو لے کر چلے جائیں اور آپ میں سے کوئی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے سوائے آپ کی بیوی کے

اِنَّهٗ مُصِیْبُهَا مَاۤ اَصَابَهُمْ ؕ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ؕ

بے شک اسے (وہ عذاب) پہنچنے والا ہے جو ان (کافروں) کو پہنچے گا بے شک ان کے (عذاب کے) وعدے کا وقت صبح ہے

اَلَیْسَ الصُّبْحُ بِقَرِیْبٍ ﴿۸۱﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِیَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَیْهَا

کیا صبح قریب نہیں ہے؟ پھر جب ہمارا حکم (عذاب) آگیا تو ہم نے اُس (بستی) کے اُوپر والے حصّہ کو نیچے کر دیا اور ہم نے اس (بستی) پر برسائے

ع ۱۵ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّیْلٍ ۙ مَّنْضُوْدٍ ﴿۸۲﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ؕ وَمَا هِیَ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ بِبَعِیْدٍ ﴿۸۳﴾ ع

پکی مٹی کی کنکریوں کے لگاتار پتھر۔ جن پر آپ کے رب کی طرف سے نشان لگے ہوئے تھے اور وہ (بستی) ظالموں سے دور نہیں ہے۔

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

قصّہ حضرت لوط علیہ السلام

سورۃ الشعراء — آیات: ۱۶۰ تا ۱۷۵

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ِۨالْمُرْسَلِیْنَ ﴿١٦٠﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٦١﴾

لوط (علیہ السلام) کی قومِ نے رسولوں کو جھٹلایا۔ جب ان کی برادری کے فرد لوط (علیہ السلام) نے اُن سے فرمایا کیا تم (اللہ کی نافرمانی سے) نہیں ڈرتے؟

اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿١٦٢﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوْنِ ﴿١٦٣﴾

بے شک میں تمہارے لئے امانت دار رسول ہوں۔ تو تم اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿١٦٤﴾

اور میں تم سے اِس (تبلیغ) پر کوئی اجر نہیں مانگتا میرا اجر تو تمام جہانوں کے رب کے ذمّہ (کرم پر) ہے۔

اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِیْنَ ﴿١٦٥﴾ وَ تَذَرُوْنَ

کیا تم (نفسانی خواہش کے لئے) مردوں کے پاس آتے ہو جہان والوں میں سے۔ اور تم چھوڑ دیتے ہو

مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿١٦٦﴾

اپنی بیویوں کو جنہیں تمہارے رب نے تمہارے لئے پیدا فرمایا بلکہ تم حد سے بڑھنے والے ہو۔

قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ یٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِیْنَ ﴿١٦٧﴾

(لوط علیہ السلام کی قوم نے) کہا اے لوط! اگر تم باز نہ آئے تو تم ضرور (اس بستی سے) نکال دیئے جاؤ گے۔

قَالَ اِنِّیْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِیْنَ ﴿١٦٨﴾

(لوط علیہ السلام نے) فرمایا بے شک میں تمہارے اس عمل سے نفرت کرنے والا ہوں۔

رَبِّ نَجِّنِیْ وَ اَهْلِیْ مِمَّا یَعْمَلُوْنَ ﴿١٦٩﴾

(لوط علیہ السلام نے دعا کی) اے میرے رب! مجھے اور میرے گھر والوں کو نجات عطا فرما اُس عمل (کی سزا) سے جو وہ کرتے ہیں۔

فَنَجَّیْنٰهُ وَ اَهْلَهٗۤ اَجْمَعِیْنَ ﴿١٧٠﴾ اِلَّا عَجُوْزًا فِی الْغٰبِرِیْنَ ﴿١٧١﴾

تو ہم نے اُن (لوط علیہ السلام) کو اور اُن کے سب گھر والوں کو نجات عطا فرمائی۔ سوائے ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھی۔

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِیْنَ ﴿١٧٢﴾ وَ اَمْطَرْنَا عَلَیْهِمْ مَّطَرًا

پھر ہم نے باقی لوگوں کو ہلاک کر دیا۔ اور ہم نے اُن پر (پتّھروں) کی شدید بارش برسائی

فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِیْنَ ﴿١٧٣﴾ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً

تو وہ (عذاب سے) ڈرائے جانے والوں پر بہت بُری بارش تھی۔ بے شک اِس (قصّے) میں ضرور نشانی ہے

ع ٩ ١٦

وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿١٧٤﴾ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿١٧٥﴾

اور اُن میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔ اور بے شک آپ کا رب ہی بہت غالب نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

علم و عمل کی باتیں

ا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے بے شرمی اور بے حیائی سے منع فرمایا ہے۔ ہمیں شرم و حیا اختیار کر کے پاکیزہ زندگی گزارنی چاہیئے۔
(سورۃ الاعراف:۸۰،۸۱)

۲۔ مرد اور عورت کا احکامِ شریعت کے مطابق نکاح کرنا ثواب کا کام اور پاکیزہ طریقہ ہے۔
(سورۃ الاعراف:۸۱، سورۃ ھود:۷۸، سورۃ الشعراء:۱۶۶)

۳۔ ہر دَور میں بُرے لوگ انبیاء کرام علیہم السلام کی مخالفت کرتے رہے ہیں۔ (سورۃ الاعراف:۸۲، سورۃ الشعراء:۱۶۷)

۴۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ حیا اختیار کرنے اور پاکیزہ رہنے والوں کو کامیاب فرماتا ہے۔ (سورۃ الاعراف:۸۳، سورۃ الشعراء:۱۷۰،۱۶۹)

۵۔ کفار کو روزِ قیامت کسی نیک آدمی سے رشتہ داری فائدہ نہیں دے گی۔ (سورۃ الاعراف:۸۳، سورۃ ھود:۸۱، سورۃ الشعراء:۱۷۱)

۶۔ بے شرمی اور بے حیائی کرنے والوں پر اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا عذاب آتا ہے۔
(سورۃ الاعراف:۸۴، سورۃ ھود:۸۱، ۸۲، ۸۳، سورۃ الشعراء:۱۷۲، ۱۷۳)

۷۔ مہمان نوازی اور مہمانوں کی حفاظت کی فکر کرنا انبیاء کرام علیہم السلام کی سنت ہے۔ (سورۃ ھود:۷۷، ۷۸، ۸۰)

۸۔ ہمیں بُرے لوگوں کے بُرے انجام سے سبق حاصل کر کے بُرائیوں سے بچنا چاہیئے۔ (سورۃ ھود:۸۳، سورۃ الشعراء:۱۷۴)

۹۔ حضرت لوط علیہ السلام نے اپنی قوم کو اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے ڈرنے اور اس کی نافرمانی سے بچنے کی دعوت دی۔ (سورۃ الشعراء:۱۶۱، ۱۶۳)

۱۰۔ ہمیں برے لوگوں کی برائی سے نفرت کرنی چاہیئے اور ان کی اصلاح کی کوشش جاری رکھنی چاہیئے۔ (سورۃ الشعراء:۱۶۸)

سمجھیں اور حل کریں

سوال ۱ مندرجہ ذیل جملوں پر صحیح (✓) یا غلط (×) کا نشان لگائیں:

نمبر شمار	جملے	صحیح	غلط
۱۔	حضرت لوط علیہ السلام کے تمام گھر والوں کو اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے عذاب سے بچا لیا۔		
۲۔	اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے بے حیائی سے سخت منع فرمایا ہے۔		
۳۔	لوط علیہ السلام کی قوم کا جُرم صرف شرک کرنا تھا۔		
۴۔	حضرت لوط علیہ السلام کی بیوی نیک خاتون تھیں۔		
۵۔	حضرت لوط علیہ السلام پر ۱۱۰۰ افراد ایمان لائے تھے۔		

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

سوال ۲ مندرجہ ذیل جملوں کے بارے میں بتائیے کہ یہ قرآنِ حکیم میں کس کا قول بتایا گیا ہے:

نمبر شمار	جملے	اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا	لوط علیہ السلام کا	فرشتوں کا	قوم کا
۱-	کیا تم ایسی بے حیائی کرتے ہو جو تم سے پہلے دنیا میں کسی نے نہیں کی۔				
۲-	انہیں اپنی بستی سے نکال دو۔ یہ بڑے پاک صاف بنتے ہیں۔				
۳-	اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے ڈرو اور مجھے میرے مہمانوں کے سامنے رسوا نہ کرو۔				
۴-	آپ اپنے گھر والوں کے ساتھ رات کے وقت بستی سے چلے جائیں۔				
۵-	جب ہمارا حکم (عذاب) آ گیا تو ہم نے اس بستی کو اٹھا کر پٹخ دیا۔				

سوال ۳ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیجیے:

۱- حضرت لوط علیہ السلام کے بارے میں تین باتیں تحریر کریں۔

۲- مہمانوں کی آمد پر حضرت لوط علیہ السلام نے قوم کو کیا سمجھایا؟

۳- بے حیائی کرنے والوں کا کیا انجام ہوا؟

سوال ۴ آئیے بچو! ہم اپنا جائزہ لیں:

نمبر شمار	اعمال	جی ہاں	کافی حد تک	کسی حد تک	ارادہ ہے
۱-	کیا ہم بے حیائی کے کاموں سے نفرت کرتے ہیں؟				
۲-	کیا ہم غیر اخلاقی ڈرامے اور فلمیں دیکھنے سے بچتے ہیں؟				
۳-	کیا ہم شرم و حیا اختیار کرتے ہوئے اپنی عفت کی حفاظت کے لیے مناسب لباس پہنتے ہیں؟				
۴-	کیا ہم نیکی کی دعوت دینے والوں کا ساتھ دیتے ہیں؟				
۵-	کیا ہم اچھائی کی دعوت دینے والوں کی بات مانتے ہیں؟				

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

گھریلو سرگرمی

- حضرت لوط علیہ السّلام کی قوم کے علاقہ بحرِ مُردار پر جدید ذرائع سے معلومات حاصل کر کے مختصر نوٹ لکھیں۔
- اپنے گھر والوں سے نکاح کی اہمیت و فضیلت معلوم کریں اور نکاح کے بارے کوئی دو احادیث تلاش کر کے لکھیں۔
- اپنے گھر والوں سے پوچھ کر مہمانوں کی خاطر تواضع کے متعلق کوئی پانچ باتیں تحریر کریں۔

حضرت لوط علیہ السّلام اور حضرت لوط علیہ السّلام کی قوم کا مقام

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

دستخط استاد مع تاریخ: ____________ دستخط والدین مع تاریخ: ____________

سبق:۱۰

سُوْرَةُ الشُّعَرَآء

(سورت نمبر:۲۶، کل رکوع:۱۱، کل آیات:۲۲۷)

تعارف: آیات کی تعداد کے لحاظ سے سورۃ الشعراء طویل ترین مکی سورت ہے۔ سورت کا آغاز مشرکینِ مکہ کے بارے میں آپ ﷺ کو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی طرف سے خاص طور پر تسلی دینے سے ہوتا ہے۔ آیات: ۱۰ تا ۱۹۱ میں ۷ انبیاء کرام علیہم السلام (حضرت موسیٰ علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت نوح علیہ السلام، حضرت ہود علیہ السلام، حضرت صالح علیہ السلام، حضرت لوط علیہ السلام اور حضرت شعیب علیہ السلام) کا اپنی قوم کو بڑی ہمت اور عزیمت کے ساتھ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی وحدانیت کی دعوت دینے کا ذکر ہے۔ دعوتِ توحید کو قبول کرنے والے اہلِ ایمان کے نجات پانے اور کفّار پر دنیا میں بھی عذاب اُتارے جانے کا بیان ہے۔ گویا ان واقعات کے ذریعے نبی کریم ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو تسلی دی گئی ہے کہ بالآخر اہلِ ایمان ہی کامیاب ہوں گے۔ کفار و مشرکین نافرمان قوموں کے دردناک انجام سے باخبر ہو کر اپنی بروقت اصلاح کر لیں۔ ہر قصّہ کے بعد دو آیات "اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ۝" بار بار (کل آٹھ بار) دُہرائی گئی ہیں۔ اس سورت کے آخر میں فضائلِ قرآن کا بیان ہے اور شاعروں کی عمومی کمزوریوں کو بیان کرتے ہوئے اچھے شعراء کی صفات کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے	اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

طٰسٓمّٓ ۝۱ تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ ۝۲ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا یَكُوْنُوْا مُؤْمِنِیْنَ ۝۳

طٰسٓمّٓ۔ یہ واضح کتاب کی آیات ہیں۔ شاید آپ (ﷺ) اپنی جان دے دیں گے (اس غم کی وجہ سے) کہ وہ ایمان نہیں لاتے۔

اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَیْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰیَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِیْنَ ۝۴

اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے ایسی نشانی نازل کریں کہ اس کے آگے ان کی گردنیں جھک جائیں۔

وَمَا یَاْتِیْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِیْنَ ۝۵ فَقَدْ كَذَّبُوْا

اور ان لوگوں کے پاس جو بھی نئی نصیحت رحمان کی طرف سے آتی ہے وہ اس سے منہ موڑ لیتے ہیں۔ تو یقیناً وہ (حق کو) جھٹلا چکے

فَسَیَاْتِیْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۶ اَوَلَمْ یَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ

تو عنقریب ان کو اس چیز کی حقیقت معلوم ہو جائے گی جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ کیا انہوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا

كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِیْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِیْمٍ ۝۷ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝۸

کہ ہم نے اِس میں کس طرح عمدہ چیزیں اُگائی ہیں۔ بے شک اس (قصّے) میں ضرور نشانی ہے اور ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ۝۹ ع

اور بے شک آپ کا رب ہی بہت غالب نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

سُوْرَةُ الشُّعَرَآء، آیات: ۱۰ تا ۱۹۱ کی تفصیل: آیات: ۱۰ تا ۶۸ مطالعۂ قرآنِ حکیم حصّہ دوم قصّہ حضرت موسیٰ علیہ السلام میں، آیات: ۶۹ تا ۱۰۴ قصّہ حضرت ابراہیم علیہ السلام میں، آیات: ۱۰۵ تا ۱۵۹ مطالعۂ قرآنِ حکیم حصّہ اوّل قصّہ حضرت نوح علیہ السلام، قصّہ حضرت ہود علیہ السلام اور قصّہ حضرت صالح علیہ السلام میں، آیات: ۱۶۰ تا ۱۷۵، مطالعۂ قرآنِ حکیم حصّہ چہارم قصّہ حضرت لوط علیہ السلام میں اور آیات: ۱۷۶ تا ۱۹۱ مطالعۂ قرآنِ حکیم حصّہ اوّل قصّہ حضرت شعیب علیہ السلام میں دی گئی ہیں۔

سُوْرَةُ الشُّعَرَآء، آیات: ۱۹۲ تا ۲۲۷

وَاِنَّهٗ لَتَنۡزِيۡلُ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَؕ (۱۹۲) نَزَلَ بِهِ الرُّوۡحُ الۡاَمِيۡنُۙ (۱۹۳) عَلٰى قَلۡبِكَ

اور بے شک یہ (قرآن) تمام جہانوں کے رب کا نازل کیا ہوا ہے۔ اسے امانت دار فرشتہ (جبرائیل علیہ السلام) لے کر نازل ہوا ہے۔ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے دل پر

لِتَكُوۡنَ مِنَ الۡمُنۡذِرِيۡنَ (۱۹۴) بِلِسَانٍ عَرَبِىٍّ مُّبِيۡنٍؕ (۱۹۵) وَاِنَّهٗ لَفِىۡ زُبُرِ الۡاَوَّلِيۡنَ (۱۹۶)

تاکہ آپ ڈرانے والوں میں سے ہو جائیں۔ (یہ قرآن مجید نازل ہوا ہے) واضح عربی زبان میں۔ اور بے شک اس (قرآن مجید) کا ذکر پہلی کتابوں میں بھی موجود ہے۔

اَوَلَمۡ يَكُنۡ لَّهُمۡ اٰيَةً اَنۡ يَّعۡلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَؕ (۱۹۷) وَلَوۡ نَزَّلۡنٰهُ عَلٰى بَعۡضِ الۡاَعۡجَمِيۡنَۙ (۱۹۸)

کیا ان کے لئے یہ نشانی کافی نہیں کہ اسے بنی اسرائیل کے علماء بھی جانتے ہیں۔ اور اگر ہم اس (قرآن) کو نازل فرماتے کسی عجمی (غیر عربی) پر۔

فَقَرَاَهٗ عَلَيۡهِمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ مُؤۡمِنِيۡنَؕ (۱۹۹) كَذٰلِكَ سَلَكۡنٰهُ فِىۡ قُلُوۡبِ الۡمُجۡرِمِيۡنَؕ (۲۰۰)

پھر وہ اسے ان کے سامنے پڑھتا تو بھی وہ ایمان نہ لاتے۔ اسی طرح ہم نے اس (کے انکار) کو مجرموں کے دلوں میں داخل کر دیا ہے۔

لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الۡعَذَابَ الۡاَلِيۡمَۙ (۲۰۱) فَيَاۡتِيَهُمۡ بَغۡتَةً وَّهُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَۙ (۲۰۲) فَيَقُوۡلُوۡا

وہ اس پر ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ دردناک عذاب دیکھ لیں۔ پھر وہ ان پر اچانک آجائے گا اور انہیں خبر بھی نہیں ہوگی۔ تو وہ کہیں گے

هَلۡ نَحۡنُ مُنۡظَرُوۡنَؕ (۲۰۳) اَفَبِعَذَابِنَا يَسۡتَعۡجِلُوۡنَ (۲۰۴) اَفَرَءَيۡتَ اِنۡ مَّتَّعۡنٰهُمۡ سِنِيۡنَۙ (۲۰۵)

کیا ہمیں مہلت مل سکتی ہے؟ تو کیا وہ ہمارے عذاب کی جلدی کرتے ہیں؟ تو بھلا آپ دیکھیں اگر ہم انہیں کئی سال فائدہ دیں۔

ثُمَّ جَآءَهُمۡ مَّا كَانُوۡا يُوۡعَدُوۡنَۙ (۲۰۶) مَاۤ اَغۡنٰى عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يُمَتَّعُوۡنَؕ (۲۰۷)

پھر ان پر وہ (عذاب) آجائے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ تو وہ (سامانِ زندگی) ان کے کسی کام نہ آئے گا جو انہیں دیا گیا تھا۔

وَمَاۤ اَهۡلَكۡنَا مِنۡ قَرۡيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنۡذِرُوۡنَ ۛۖ (۲۰۸) ذِكۡرٰى ۛ وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيۡنَ (۲۰۹)

اور ہم نے کسی ایسی بستی (کے لوگوں) کو ہلاک نہیں کیا جسے ڈرانے والے نہ (آئے) ہوں۔ (انہیں) نصیحت کرنے کے لئے اور ہم ظالم نہیں ہیں۔

وَمَا تَنَزَّلَتۡ بِهِ الشَّيٰطِيۡنُ (۲۱۰) وَمَا يَنۡۢبَغِىۡ لَهُمۡ وَمَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَؕ (۲۱۱) اِنَّهُمۡ عَنِ السَّمۡعِ لَمَعۡزُوۡلُوۡنَؕ (۲۱۲)

اور اس (قرآن) کو شیاطین لے کر نازل نہیں ہوئے۔ اور نہ وہ اس قابل ہیں اور نہ وہ ایسا کرسکتے ہیں۔ یقیناً وہ تو سننے کی جگہ سے بھی دور کر دیئے گئے ہیں۔

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿٢١٣﴾ وَ اَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ﴿٢١٤﴾

تو تم اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کی عبادت نہ کرو ورنہ تم بھی عذاب پانے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔(اے نبی ﷺ) اور اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرایئے۔

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢١٥﴾ فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ

اور اپنا (رحمت کا) بازو جھکایئے ان کے لئے جو ایمان والوں میں سے آپ کی پیروی کریں۔ پھر اگر وہ آپ کی نافرمانی کریں تو آپ (ﷺ) فرما دیجئے

اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٢١٦﴾ وَ تَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿٢١٧﴾

کہ بے شک میں بیزار ہوں اس سے جو تم کرتے ہو۔ اور آپ (خاتم النبیین ﷺ) بھروسہ کیجئے اس پر جو بہت غالب نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿٢١٨﴾ وَ تَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿٢١٩﴾

جو آپ (ﷺ) کو دیکھتا ہے جب آپ (ﷺ نماز کے لئے) کھڑے ہوتے ہیں۔ اور سجدہ کرنے والوں میں آپ (ﷺ) کی نشست و برخاست کو (بھی دیکھتا ہے)۔

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٢٢٠﴾ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢٢١﴾ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿٢٢٢﴾

بے شک وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ کیا میں تمہیں بتاؤں کہ شیطان کس پر اترتے ہیں۔ وہ ہر جھوٹے گناہ گار پر اترتے ہیں۔

يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَ اَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿٢٢٣﴾ وَ الشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿٢٢٤﴾

وہ سنی سنائی باتیں (کانوں میں) ڈال دیتے ہیں اور ان میں سے اکثر جھوٹے ہوتے ہیں۔ اور شاعروں کی پیروی گمراہ لوگ ہی کرتے ہیں۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴿٢٢٥﴾ وَ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٢٢٦﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ بے شک وہ ہر وادی میں بھٹکتے پھرتے ہیں۔ اور وہ ایسی باتیں کہتے ہیں جو کرتے نہیں۔ سوائے ان (شاعروں) کے جو ایمان لائے

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ ذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّ انْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا

اور انہوں نے نیک اعمال کئے اور اللہ کو کثرت سے یاد کرتے رہے اور جنہوں نے اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد بدلہ لیا

ع ١١ وَ سَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿٢٢٧﴾

اور وہ عنقریب جان لیں گے جنہوں نے ظلم کیا کہ وہ کون سی پلٹنے کی جگہ واپس جائیں گے۔

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

علم و عمل کی باتیں

۱- قرآنِ حکیم اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی طرف سے ایک روشن کتاب ہے جس میں زندگی گزارنے کے واضح اصول موجود ہیں۔(سورۃ الشعراء، آیت:۲)

۲- اللہ سبحانہ وتعالیٰ اپنی کوئی بڑی نشانی دکھا کر لوگوں کو ایمان لانے پر مجبور نہیں کرتا۔(سورۃ الشعراء، آیت:۴)

۳- منکرین حق اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی آیات سے منہ موڑتے ہیں، اِنہیں جھٹلاتے اور ان کا مذاق اڑاتے ہیں۔(سورۃ الشعراء، آیات:۵،۶)

۴- ہمیں عربی زبان سیکھنی چاہیئے کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے قرآنِ حکیم کو عربی زبان میں آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کے دل پر نازل فرمایا۔ (سورۃ الشعراء، آیات:۱۹۴،۱۹۵)

۵- اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی سنت ہے کہ وہ پہلے انبیاء کرام علیہم السلام کے ذریعے قوموں کو ان کے بُرے انجام سے ڈراتا ہے پھر کفر و نافرمانی کرنے پر اَڑے رہنے والوں کو ہلاک کر دیتا ہے۔(سورۃ الشعراء، آیت:۲۰۸)

۶- ہمیں اپنے رشتہ داروں کو گناہ اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی نافرمانی کرنے پر انہیں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے عذاب اور غضب سے ڈرانا چاہیئے۔کیونکہ یہ کام نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی سنت اور آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کا مبارک طریقہ ہے۔(سورۃ الشعراء، آیت:۲۱۴)

۷- ہمیں ایمان والوں سے بہت شفقت اور تواضع سے پیش آنا چاہیئے۔(سورۃ الشعراء، آیت:۲۱۵)

۸- شیطان جھوٹے اور گناہ گار لوگوں کا ساتھی ہوتا ہے۔(سورۃ الشعراء، آیات:۲۲۱-۲۲۳)

۹- جھوٹے شاعروں کی پیروی کرنے والے عموماً گمراہ لوگ ہوتے ہیں۔(سورۃ الشعراء، آیت:۲۲۴)

۱۰- ایمان لانا، نیک اعمال کرنا، اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا ذکر کرنا اور ظالموں سے انتقام لینا اچھے شاعروں کی صفات ہیں۔(سورۃ الشعراء، آیت:۲۲۷)

سمجھیں اور حل کریں

سوال ۱ صحیح جواب پر درست کا نشان (✓) لگائیں:

(۱) سورۃ الشعراء میں کس نبی علیہ السلام کا ذکر نہیں کیا گیا؟

(الف) حضرت داؤد علیہ السلام (ب) حضرت ابراہیم علیہ السلام (ج) حضرت موسیٰ علیہ السلام

(۲) اس سورت کے آخر میں کن لوگوں کا ذکر کیا گیا ہے؟

(الف) جادوگروں کا (ب) نبیوں کا (ج) شاعروں کا

(۳) روح الامین قرآنِ حکیم کہاں لے کر اُترے؟

(الف) مکہ مکرمہ میں (ب) مدینہ طیبہ میں (ج) قلبِ رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم پر

(۴) سورت کی آخری آیات کے مطابق شیطان کیسے لوگوں پر اُترتے ہیں؟

(الف) چور اور ڈاکو پر (ب) جھوٹے اور گناہ گاروں پر (ج) شرابی اور جواری پر

(۵) اس سورت کی آخری آیات کے مطابق جھوٹے شاعروں کی پیروی کرنے والے عموماً کیسے لوگ ہوتے ہیں؟

(الف) غریب لوگ (ب) گمراہ لوگ (ج) امیر لوگ

سوال ۲ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

۱- اس سورت کے پہلے رکوع میں کافروں کے ایمان نہ لانے پر آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی کیا کیفیت بیان کی گئی ہے؟

۲- اس سورت میں دو آیتیں آٹھ مرتبہ دہرائی گئی ہیں ان آیات کے نمبر تحریر کریں۔

۳- اس سورت کے آخری رکوع میں قرآنِ حکیم کے تعارف کے حوالے سے بیان کی گئی پانچ باتیں تحریر کریں؟

۴- سورت کے آخری رکوع میں نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کو اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی طرف سے دیئے گئے پانچ خصوصی احکام تحریر کریں؟

۵- اس سورت کے آخری رکوع میں جھوٹے شاعروں کے بارے میں بیان کی گئی تین باتیں تحریر کریں؟

گھریلو سرگرمی

- شیطان کے وسوسوں اور حملوں کے بارے میں قرآنِ حکیم کی دیگر آیات میں سے کوئی پانچ باتیں تلاش کر کے لکھیں۔
- آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے کوئی تین شعراء کے نام اور آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی شان کے حوالے سے اُن کے دو دو نعتیہ اشعار تلاش کر کے لکھیں۔

دستخط استاد مع تاریخ: ____________ دستخط والدین مع تاریخ: ____________

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

سبق:۱۱ قصّہ حضرت سلیمان علیہ السلام

حضرت سلیمان علیہ السلام کا تعارف

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بعد بنی اسرائیل میں آنے والے انبیاء کرام علیہم السلام میں سے ایک حضرت سلیمان علیہ السلام بھی ہیں۔ حضرت سلیمان علیہ السلام حضرت داوٗد علیہ السلام کے بیٹے تھے۔ حضرت طالوت اور حضرت داوٗد علیہ السلام کے بعد حضرت سلیمان علیہ السلام بنی اسرائیل کے تیسرے بادشاہ تھے۔ جنہیں اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے عظیم الشان حکومت عطا فرمائی تھی۔ آپ علیہ السلام کا زمانہ ۹۸۵ قبل مسیح کا ہے۔

۱۔ حضرت سلیمان علیہ السلام پر اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے انعامات

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے حضرت سلیمان علیہ السلام پر کئی انعامات و احسانات فرمائے اور آپ علیہ السلام کو بہت سی فضیلتیں عطا فرمائیں۔ اُنہیں نبی بنایا، حضرت داوٗد علیہ السلام کا جانشین بنایا اور زمین پر بہت بڑی اور بے مثال بادشاہت عطا فرمائی۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے انہیں انسانوں، جنّات، جانوروں اور ہواؤں پر حکومت عطا فرمائی اور جانداروں (پرندوں اور چیونٹیوں وغیرہ) کی بولیاں سکھائی تھیں۔ مزید یہ کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ان کے لئے تانبے کا چشمہ بہا دیا تھا۔

۲۔ حضرت سلیمان علیہ السلام اور جنّات

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے جنّات کو حضرت سلیمان علیہ السلام کے تابع کر دیا تھا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام ان جنّات سے کئی قسم کے کام لیتے تھے۔ مثلاً ان کے حکم پر جنّات سمندر میں غوطہ لگاتے اور ہیرے، جواہرات اور قیمتی اشیاء نکال لاتے، عمارتیں تعمیر کرتے، نیز قلعے، مورتیاں، حوض جیسے لگن اور بڑی بڑی دیگیں بناتے تھے۔ اس کے علاوہ آپ علیہ السلام جو اُن کو حکم کرتے وہ اس کی تعمیل کرتے۔

۳۔ حضرت سلیمان علیہ السلام اور ہوائیں

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ہواؤں کو بھی حضرت سلیمان علیہ السلام کے تابع کر دیا تھا۔ چنانچہ ایک مہینے کی مسافت کا طویل سفر حضرت سلیمان علیہ السلام ہواؤں کے ذریعے ایک صبح میں کر لیتے تھے۔ اسی طرح ایک مہینے کی مسافت کا سفر ایک شام میں طے کر لیتے تھے۔

۴۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کا چیونٹی کی بات سن کر مسکرا دینا

ایک موقع پر حضرت سلیمان علیہ السلام نے جنوں، انسانوں اور پرندوں کے لشکر جمع کئے اور ایک مہم پر روانہ ہوئے۔ راستے میں چیونٹیوں کی وادی سے ان کا گزر ہوا۔ ایک چیونٹی نے دوسری چیونٹیوں کو پکار کر کہا اے چیونٹیو! اپنے بلوں میں داخل ہو جاؤ کہیں سلیمان علیہ السلام اور ان کا لشکر تمہیں اپنے پیروں تلے کچل نہ ڈالیں اور انہیں اس کی خبر تک نہ ہو۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے چیونٹی کی بات سن لی اور مسکراتے ہوئے ہنس پڑے اور آپ (علیہ السلام) نے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی اِن عظیم نعمتوں اور احسانات کا شکر ادا کیا جو اُن پر اور اُن کے والدین پر فرمائی گئیں۔ چنانچہ آپ علیہ السلام نے اپنے لشکر کو اتنی دیر ٹھہرے رہنے کا حکم دیا کہ چیونٹیاں حفاظت سے اپنے بلوں میں داخل ہو جائیں۔

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

۵۔ حضرت سلیمان علیہ السلام اور ہُد ہُد پرندہ

حضرت سلیمان علیہ السلام نے اپنے لشکر میں پرندوں کا جائزہ لیا تو اُنہیں ہُد ہُد نظر نہیں آیا۔ چنانچہ آپ علیہ السلام نے فرمایا کیا وہ کہیں غائب ہو گیا ہے؟ حضرت سلیمان علیہ السلام ہُد ہُد کے اُس وقت موجود نہ ہونے پر ناراض ہوئے۔ انہوں نے فرمایا کہ اگر ہُد ہُد نے اپنی غیر موجودگی کی کوئی واضح وجہ نہ بتائی تو میں اُسے ضرور سخت سزا دوں گا یا اسے ذبح کر دوں گا۔

۶۔ ہُد ہُد کا سورج کے پجاریوں کی خبر دینا

تھوڑی دیر بعد ہُد ہُد آ گیا اور اس نے حضرت سلیمان علیہ السلام سے کہا کہ میں آپ کے پاس ایک ایسی خبر لایا ہوں جو آپ کو معلوم نہیں۔ پھر ہُد ہُد نے حضرت سلیمان علیہ السلام کو قوم سبا کے بارے میں بتایا کہ ان پر ایک عورت حکومت کرتی ہے۔ اسے دنیاوی مال و دولت میں سے ہر چیز دی گئی ہے۔ ہُد ہُد نے انہیں بتایا کہ ملکہ سبا کے پاس ایک نہایت عظیم الشان تخت ہے۔ ہُد ہُد نے مزید بتایا کہ قومِ سبا کے لوگ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے بجائے سورج کی پوجا کرتے ہیں۔

۷۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کا خط ملکہ سبا کے نام

ہُد ہُد کی بات سن کر حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ میں دیکھتا ہوں کہ تم نے سچ بولا ہے یا جھوٹ؟ چنانچہ آپ علیہ السلام نے ملکہ سبا کے نام ایک خط لکھا "اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان اور نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ میرے مقابلے میں سرکشی نہ کرو اور فرماں بردار بن کر میرے پاس آ جاؤ"۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے خط ہُد ہُد کو دے کر حکم دیا کہ میرا یہ خط لے جاؤ اور اسے ملکہ سبا کے پاس ڈال دو۔ پھر دیکھو کہ وہ لوگ اس خط کا کیا جواب دیتے ہیں۔

۸۔ ملکہ سبا کا اپنے سپہ سالاروں اور درباریوں سے مشورہ

ملکہ سبا نے حضرت سلیمان علیہ السلام کا خط اپنے درباریوں اور سپہ سالاروں کو پڑھ کر سنایا اور کہا میں کوئی فیصلہ تمہارے مشورے کے بغیر نہیں کرتی۔ مجھے بتاؤ کہ اس معاملے میں تمہاری کیا رائے ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہم بڑی قوت و طاقت رکھنے والے ہیں اور جنگ کرنے میں بہت ماہر ہیں۔ لیکن فیصلہ کرنے کا اختیار آپ کے پاس ہے۔ ہم آپ کا ہر فیصلہ ماننے کے لئے تیار ہیں۔

۹۔ ملکہ سبا کی سمجھ داری اور تدبیر

ملکہ سبا نے سمجھ داری سے کام لیتے ہوئے حضرت سلیمان علیہ السلام سے جنگ نہ کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس نے اپنے درباریوں سے کہا بادشاہ جب کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں تو اسے تباہ و برباد کر دیتے ہیں۔ وہاں کے عزت والوں کو ذلیل کر دیتے ہیں کہیں ہمارے ساتھ ایسا ہی نہ ہو۔ ملکہ نے حضرت سلیمان علیہ السلام کو حملے سے روکنے کے لئے قیمتی تحائف ان کی طرف بھجوائے اور ان کے جواب کا انتظار کرنے لگی۔

۱۰۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کا ملکہ سبا کو جواب

حضرت سلیمان علیہ السلام نے ملکہ سبا کے قیمتی تحفوں کو واپس کر دیا۔ آپ علیہ السلام نے ملکہ سبا کے پاس پیغام بھجوایا کہ کیا تم لوگ مال و دولت سے مجھے متاثر کرنا چاہتے ہو؟ حالانکہ جو کچھ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے مجھے عطا فرمایا ہے وہ اس سے بہت بہتر ہے جو تمہارے پاس ہے۔ آپ علیہ السلام نے ملکہ

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

کے قاصدوں سے کہا کہ تم اپنے تحفے لے کر واپس چلے جاؤ۔ اب ہم تم پر ایسے لشکروں سے حملہ کریں گے کہ تم ان کا مقابلہ نہیں کر سکو گے۔ ہم تمھیں شکست دے کر تمھارے ملک سے تمھیں بے عزت کر کے نکال دیں گے۔ ملکہ نے حضرت سلیمان علیہ السلام کا یہ پیغام سن کر جنگ کے بجائے فرماں برداری اختیار کرتے ہوئے ان کے پاس حاضر ہونے کا فیصلہ کیا اور اس کی اطلاع حضرت سلیمان علیہ السلام کو پہنچا دی۔

۱۱۔ پلک جھپکنے سے پہلے ملکہ سبا کا تخت حاضر کر دینا

حضرت سلیمان علیہ السلام نے اپنے سپہ سالاروں اور درباریوں سے پوچھا کہ تم میں سے کون ملکہ سبا کے آنے سے پہلے اس کا تخت میرے پاس لا سکتا ہے؟ اس پر ایک قوی ہیکل جن نے کہا کہ "میں تخت آپ علیہ السلام کے پاس لے آؤں گا اس سے پہلے کہ آپ علیہ السلام اس دربار سے اُٹھیں۔ میں بہت طاقتور بھی ہوں اور امانت دار بھی ہوں"۔ آپ علیہ السلام کے دربار میں موجود ایک شخص نے کہا جسے اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے کتاب کا علم دیا تھا کہ "میں ملکہ سبا کا تخت آپ علیہ السلام کے سامنے آپ علیہ السلام کی پلک جھپکنے سے پہلے لا دیتا ہوں"۔ چنانچہ جب حضرت سلیمان علیہ السلام نے اس تخت کو اپنے سامنے پایا تو خوش ہوئے اور آپ علیہ السلام نے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے احسانات و انعامات پر اس کا شکر ادا فرمایا۔

۱۲۔ ملکہ سبا کا امتحان

حضرت سلیمان علیہ السلام نے ملکہ کے تخت پر کچھ تبدیلی کرنے کا حکم دیا تاکہ ملکہ کا امتحان لیں کہ آیا اُس تخت کو پہچان لیتی ہے یا نہیں۔ پھر جب ملکہ سبا حضرت سلیمان علیہ السلام کے پاس آئی تو حضرت سلیمان علیہ السلام نے پوچھا کیا تمھارا تخت ایسا ہی ہے؟ ملکہ نے کہا یہ تو گویا وہی ہے اور وہ حضرت سلیمان علیہ السلام پر اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے عظیم انعامات اور خصوصی فضل و کرم کی قائل ہو گئی۔

۱۳۔ ملکہ سبا کا ایمان لانا

حضرت سلیمان علیہ السلام نے ایک شیش محل بنوایا تھا جس کے صحن میں ایک پانی کا حوض تھا اور اس پر صاف شفاف شیشے کا فرش اس طرح ڈالا گیا تھا کہ غور سے دیکھے بغیر شیشہ نظر نہیں آتا تھا اور سرسری نظر سے دیکھیں تو وہ کھلا ہوا حوض معلوم ہوتا تھا، اور محل میں داخل ہونے کے لئے اسی حوض کے اوپر سے گزرنا پڑتا تھا چنانچہ جب ملکہ سبا محل میں داخل ہونے کے لئے چلی تو سامنے وہ حوض نظر آیا اس لئے اس نے حوض سے گزرنے کے لئے اپنے پائینچے اوپر کر لیے تاکہ پانی سے گیلے نہ ہو جائیں اس پر حضرت سلیمان علیہ السلام نے اسے بتایا کہ یہ پانی نہیں بلکہ شیشے کا فرش ہے۔ ملکہ سبا حضرت سلیمان علیہ السلام پر اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی یہ نعمتیں دیکھ کر متاثر ہوئی اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی توحید اور حضرت سلیمان علیہ السلام کی نبوت پر ایمان لے آئی۔

۱۴۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کی مقدمات کا فیصلہ کرنے کی صلاحیت

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے حضرت سلیمان علیہ السلام کو حق کے مطابق فیصلہ کرنے کی صلاحیت عطا فرمائی تھی۔ ایک موقع پر ایک پیچیدہ مقدمہ آپ علیہ السلام کی خدمت میں لایا گیا۔ ایک چرواہے کی چند بکریوں نے ایک کھیت کو رات میں چر لیا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے اس مقدمہ کا یہ فیصلہ فرمایا کہ بکریوں کو کھیت والے کے حوالے کر دیا جائے کہ وہ ان سے فائدہ اُٹھالے۔ اور کھیت کو بکریوں والے کے حوالے کر دیا جائے تاکہ وہ کھیتی اُگائے یہاں تک کہ کھیتی اس حالت کو پہنچ جائے کہ جس حال میں وہ بکریوں کے چرنے سے پہلے تھی۔ پھر بکریاں چرواہے کے حوالے کر دی جائیں اور کھیت کو کھیت والے کے حوالے کر دیا جائے۔

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

۱۵۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کا راہِ الٰہی میں جہاد کے لئے گھوڑے پالنے کا شوق

حضرت سلیمان علیہ السلام کو جہاد کے لئے گھوڑے پالنے کا شوق تھا۔ آپ علیہ السلام اِن گھوڑوں سے اس لئے محبت کرتے تھے کہ وہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ حضرت سلیمان علیہ السلام محبت کے اظہار کے لئے گھوڑوں کی پنڈلیوں اور گردنوں پر بھی ہاتھ پھیرا کرتے تھے۔

۱۶۔ حضرت سلیمان علیہ السلام اور دو فرشتے ہاروت اور ماروت

حضرت سلیمان علیہ السلام کے دورِ حکومت میں شیاطین جادو کی باتیں پڑھتے پڑھاتے اور لوگوں کو سکھاتے تھے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام لوگوں کو جادو سیکھنے سے منع کرتے تھے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اس دور میں دو فرشتوں ہاروت اور ماروت کو نازل فرمایا۔ ان فرشتوں نے جادو اور معجزے میں فرق واضح کر دیا۔ یہ فرشتے لوگوں سے کہتے تھے کہ ہم ایک آزمائش ہیں اور جادو سیکھ کر کفر نہ کرو اور ایسے لوگوں کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہو گا۔ لیکن نافرمان لوگ ایسا جادو سیکھتے تھے جس سے شوہر اور بیوی کے درمیان جدائی ڈال دیں۔

۱۷۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کا انتقال

حضرت سلیمان علیہ السلام نے جنّات کو ایک بڑی عبادت گاہ ہیکلِ سلیمانی تعمیر کرنے کا حکم فرمایا۔ کئی طاقتور جن پہاڑوں سے پتھر تراش کرلاتے اور دوسرے معمار جنّات ان سے تعمیر کرتے اس طرح ایک عظیم عبادت گاہ کی تعمیر کا کام شروع ہو گیا۔ اسی دوران حضرت سلیمان علیہ السلام کے انتقال کا وقت آ گیا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام چاہتے تھے کہ ان کے انتقال کے بعد بھی یہ کام جاری رہے اور عبادت گاہ کی تعمیر مکمل ہو جائے۔ چنانچہ انہوں نے ایک تدبیر فرمائی وہ اپنے عصا کا سہارا لے کر کھڑے ہو گئے اور ملک الموت نے اسی حالت میں آپ علیہ السلام کی روح قبض کر لی۔ جنّات اِنہیں کھڑا دیکھ کر یہ سمجھتے رہے کہ وہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی عبادت کر رہے ہیں اور ہیکل کی تعمیر میں خوب محنت و مشقت کرتے رہے۔ اس طرح ہیکلِ سلیمانی یعنی بیت المقدس کی تعمیر مکمل ہو گئی۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کا جسمِ انور وصال کے بعد کافی عرصہ تک صحیح سلامت عصا پر قائم رہا جب اس عصا کو دیمک نے چاٹ لیا اور اس بنا پر وہ ٹوٹا تو آپ علیہ السلام کا جسم مبارک عصا پر قائم نہ رہ سکا۔ تب جنات کو پتا چلا کہ آپ علیہ السلام کا تو کب سے وصال ہو چکا ہے۔ اس سے معلوم ہوا اللہ سبحانہ و تعالیٰ انبیاء کرام علیہم السلام کے اجسام مبارک کو وصال کے بعد بھی تغیر و تبدل سے محفوظ رکھتا ہے۔ جنّات نے یہ بات جان لی کہ اگر اُنہیں غیب کا علم ہوتا تو وہ ہیکل سلیمانی کی تعمیر کے بامشقت کام میں مبتلا نہ رہتے اور حضرت سلیمان علیہ السلام کی وفات کے ساتھ ہی ہیکل سلیمانی کی تعمیر کا کام چھوڑ کر چلے جاتے۔

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

سبق:۱۲

سُوْرَةُ النَّمْل

(سورت نمبر:۲۷، کل رکوع:۷، کل آیات:۹۳)

تعارف: سورۃ النمل مکی سورت ہے۔ اس کے آغاز میں قرآن حکیم سے ہدایت حاصل کرنے والوں کی صفات بیان کی گئی ہیں۔ پھر چار انبیاء کرام علیہم السلام کے قصے بیان کئے گئے ہیں یعنی حضرت موسیٰ علیہ السلام، حضرت سلیمان علیہ السلام، حضرت صالح علیہ السلام اور حضرت لوط علیہ السلام۔ ان میں سے حضرت سلیمان علیہ السلام کا قصہ زیادہ تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ جن کو اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے دولت، حکومت، اور شوکت و حشمت سے نوازا تھا اور بہت سے معجزات عطا فرمائے تھے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی ان عظیم نعمتوں اور اعزاز کے باوجود حضرت سلیمان علیہ السلام اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے انتہائی شکر گزار بندے تھے۔ سورت کے آخری دو رکوعوں میں آخرت کا انکار کرنے والوں کا جواب دیا گیا ہے۔ قیامت کی علامات، اس کے دلائل، اس دن کے احوال اور انجام پر سورت کا اختتام کیا گیا ہے۔

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

طٰسٓ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۙ۝۱ هُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ۝۲

طٰس یہ آیات ہیں قرآن کی اور واضح کتاب کی۔ (جو) ہدایت اور خوش خبری ہے ایمان لانے والوں کے لئے۔

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝۳ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور وہی ہیں جو آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ بے شک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ۝۴ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ

ہم نے ان کے اعمال ان کے لئے خوشنما کر دیئے ہیں تو وہ بھٹکتے پھرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کے لئے برا عذاب ہے

وَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ۝۵ وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ

اور آخرت میں بھی یہی لوگ سب سے زیادہ خسارے والے ہوں گے۔ اور یقیناً آپ کو قرآن عطا کیا جاتا ہے

مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ۝۶ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ۭ

بڑی حکمت والے اور خوب جاننے والے کی طرف سے۔ (یاد کرو) جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے گھر والوں سے فرمایا بے شک میں نے آگ دیکھی ہے

سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۝۷

عنقریب میں تمہارے پاس اس میں سے کوئی خبر لاتا ہوں یا سلگتا ہوا انگارا تمہارے پاس لاتا ہوں تاکہ تم (ہاتھ) سینک سکو۔

فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِيَ اَنْ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۸

جب وہ اس (آگ) کے پاس پہنچے تو آواز دی گئی کہ بابرکت ہے وہ جو آگ میں ہے اور وہ جو اس کے آس پاس ہے اور پاک ہے اللہ جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

يٰمُوْسٰۤى اِنَّهٗۤ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۙ﴿۹﴾ وَ اَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ

اے موسیٰ! بے شک میں ہی اللہ ہوں جو بہت غالب بڑی حکمت والا ہوں۔ اور اپنی لاٹھی ڈال دو پھر جب اسے دیکھا کہ وہ تیزی سے حرکت کر رہی ہے

كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّ لَمْ يُعَقِّبْ ؕ يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ ۫ اِنِّيْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ۖ﴿۱۰﴾

جیسے وہ سانپ ہو تو وہ پیٹھ پھیر کر چل دیئے اور پیچھے مڑ کر (بھی) نہ دیکھا (فرمایا گیا) اے موسیٰ! ڈریئے نہیں بے شک رسول میرے حضور ڈرا نہیں کرتے۔

اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱﴾ وَ اَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ

مگر جس نے ظلم کیا پھر برائی کے بعد اسے نیکی سے بدل دیا تو میں بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہوں۔ اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالیں

تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۫ فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۱۲﴾

وہ بغیر کسی عیب کے سفید چمکتا ہوا نکلے گا یہ نو نشانیاں لیکر فرعون اور اس کی قوم کی طرف (جائیں) بے شک وہ نافرمان لوگ ہیں۔

فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۚ﴿۱۳﴾ وَجَحَدُوْا بِهَا

تو جب ان کے پاس ہماری واضح نشانیاں پہنچیں تو انہوں نے کہا یہ تو کھلا جادو ہے۔ اور انہوں نے اُن کا انکار کر دیا

وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴﴾ ع

حالانکہ ان کے دل اُن (نشانیوں) کا یقین کر چکے تھے (صرف) ظلم اور تکبر کی وجہ سے پس آپ دیکھئے کیسا انجام ہوا فساد کرنے والوں کا؟

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ

اور یقیناً ہم نے داؤد (علیہ السلام) اور سلیمان (علیہ السلام) کو علم عطا فرمایا اور دونوں نے کہا کہ تمام تعریفیں اسی اللہ کے لئے ہیں

الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵﴾ وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ

جس نے ہمیں اپنے بہت سے مومن بندوں پر فضیلت عطا فرمائی۔ اور سلیمان (علیہ السلام) داؤد (علیہ السلام) کے وارث بنے اور انہوں نے فرمایا اے لوگو!

عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ؕ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۶﴾

ہمیں پرندوں کی بولی سکھائی گئی ہے اور ہمیں ہر چیز عطا فرمائی گئی ہے یقیناً یہ (اللہ کا) واضح فضل ہے۔

وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۷﴾

اور سلیمان (علیہ السلام) کے لئے ان کے لشکر جمع کئے جاتے جنّوں اور انسانوں اور پرندوں میں سے پھر (نظم و ضبط کے لئے ان کے سامنے) وہ روکے جاتے تھے۔

حَتّٰۤى اِذَآ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰۤاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ

یہاں تک کہ جب وہ چیونٹیوں کی وادی پر آئے تو ایک چیونٹی نے کہا اے چیونٹیو! اپنے بلوں میں داخل ہو جاؤ سلیمان (علیہ السلام) اور ان کا لشکر تمہیں کچل نہ دیں

وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْۤ

اور ان کو خبر بھی نہ ہو۔ پس وہ (سلیمان علیہ السلام) اس کی بات سے مسکراتے ہوئے ہنس پڑے اور انہوں نے عرض کی اے میرے رب! مجھے توفیق عطا فرما

اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْۤ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ

کہ میں تیری نعمت کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھے اور میرے والدین کو عطا فرمائی اور یہ کہ میں ایسے نیک عمل کروں جن سے تو راضی ہو جاتا ہے

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CRIMINAL ACTION

وَ اَدۡخِلۡنِیۡ بِرَحۡمَتِكَ فِیۡ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۱۹﴾ وَ تَفَقَّدَ الطَّیۡرَ فَقَالَ مَا لِیَ لَاۤ اَرَی الۡهُدۡهُدَ ۫

اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما۔ اور انہوں نے پرندوں کا جائزہ لیا تو فرمایا کہ کیا بات ہے کہ میں ہُدہُد کو نہیں دیکھ رہا

اَمۡ كَانَ مِنَ الۡغَآئِبِیۡنَ ﴿۲۰﴾ لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِیۡدًا اَوۡ لَاَاذۡبَحَنَّهٗۤ اَوۡ لَیَاۡتِیَنِّیۡ بِسُلۡطٰنٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۲۱﴾

کیا وہ کہیں غائب ہو گیا ہے؟ میں ضرور اسے سخت سزا دوں گا یا اسے ذبح کر دوں گا یا وہ میرے پاس کوئی واضح دلیل لے کر آئے۔

فَمَكَثَ غَیۡرَ بَعِیۡدٍ فَقَالَ اَحَطۡتُّ بِمَا لَمۡ تُحِطۡ بِهٖ وَ جِئۡتُكَ مِنۡ سَبَاٍۭ بِنَبَاٍ یَّقِیۡنٍ ﴿۲۲﴾

کچھ زیادہ دیر نہ گزری تھی کہ اس نے (آ کر) کہا میں وہ معلومات لایا ہوں جو آپ کے علم میں نہیں ہیں اور میں (شہر) سبا سے آپ کے پاس ایک یقینی خبر لایا ہوں۔

اِنِّیۡ وَجَدۡتُّ امۡرَاَةً تَمۡلِكُهُمۡ وَ اُوۡتِیَتۡ مِنۡ كُلِّ شَیۡءٍ وَّ لَهَا عَرۡشٌ عَظِیۡمٌ ﴿۲۳﴾

میں نے ایک عورت کو دیکھا جو ان پر حکومت کرتی ہے اور اسے ہر چیز دی گئی ہے اور اس کے پاس بہت بڑا تخت (بھی) ہے۔

وَجَدۡتُّهَا وَ قَوۡمَهَا یَسۡجُدُوۡنَ لِلشَّمۡسِ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَ زَیَّنَ لَهُمُ الشَّیۡطٰنُ اَعۡمَالَهُمۡ

میں نے اسے اور اس کی قوم کو دیکھا کہ وہ سورج کو سجدہ کرتے ہیں اللہ کو چھوڑ کر اور شیطان نے ان کے اعمال ان کے لئے خوشنما بنا دیئے ہیں

فَصَدَّهُمۡ عَنِ السَّبِیۡلِ فَهُمۡ لَا یَهۡتَدُوۡنَ ﴿۲۴﴾ اَلَّا یَسۡجُدُوۡا لِلّٰهِ

تو اس نے انہیں (سیدھے) راستے سے روک دیا ہے تو وہ ہدایت نہیں پاتے۔ (شیطان نے انہیں سیدھے راستے سے روک دیا) تاکہ وہ اللہ کو سجدہ نہ کریں

الَّذِیۡ یُخۡرِجُ الۡخَبۡءَ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ یَعۡلَمُ مَا تُخۡفُوۡنَ وَ مَا تُعۡلِنُوۡنَ ﴿۲۵﴾

جو باہر نکال لاتا ہے آسمانوں اور زمینوں کی پوشیدہ چیزوں کو اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔

السجدۃ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ ﴿۲۶﴾ السجدۃ قَالَ سَنَنۡظُرُ اَصَدَقۡتَ

اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔ (سلیمان علیہ السلام نے ہُدہُد سے) فرمایا ہم دیکھتے ہیں کہ تم نے سچ کہا

اَمۡ كُنۡتَ مِنَ الۡكٰذِبِیۡنَ ﴿۲۷﴾ اِذۡهَبۡ بِّكِتٰبِیۡ هٰذَا فَاَلۡقِهۡ اِلَیۡهِمۡ ثُمَّ تَوَلَّ عَنۡهُمۡ فَانۡظُرۡ

یا تم جھوٹوں میں سے ہو۔ میرا یہ خط لے جاؤ پھر اسے ان کی طرف ڈال دو پھر ان سے (الگ) ہٹ کر دیکھو

مَا ذَا یَرۡجِعُوۡنَ ﴿۲۸﴾ قَالَتۡ یٰۤاَیُّهَا الۡمَلَؤُا اِنِّیۡۤ اُلۡقِیَ اِلَیَّ كِتٰبٌ كَرِیۡمٌ ﴿۲۹﴾

کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں؟ اس (ملکہ) نے کہا اے دربار والو! بے شک میرے پاس ایک عزت والا خط بھیجا گیا ہے۔

اِنَّهٗ مِنۡ سُلَیۡمٰنَ وَ اِنَّهٗ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ﴿۳۰﴾

بے شک وہ سلیمان (علیہ السلام) کی طرف سے ہے اور بے شک وہ اللہ کے نام سے (شروع کیا گیا ہے) جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

ع ۲ / ۱۷ اَلَّا تَعۡلُوۡا عَلَیَّ وَ اۡتُوۡنِیۡ مُسۡلِمِیۡنَ ﴿۳۱﴾ ع قَالَتۡ یٰۤاَیُّهَا الۡمَلَؤُا اَفۡتُوۡنِیۡ فِیۡۤ اَمۡرِیۡ ۚ

یہ کہ میرے مقابلے میں سرکشی نہ کرو اور فرماں بردار بن کر میرے پاس آ جاؤ۔ اس (ملکہ) نے کہا اے دربار والو! میرے معاملے میں مجھے مشورہ دو

مَا كُنۡتُ قَاطِعَةً اَمۡرًا حَتّٰی تَشۡهَدُوۡنِ ﴿۳۲﴾ قَالُوۡا نَحۡنُ اُولُوۡا قُوَّةٍ وَّ اُولُوۡا بَاۡسٍ شَدِیۡدٍ ۬

میں کسی معاملے میں کوئی قطعی فیصلہ نہیں کرتی جب تک تم میرے پاس موجود نہ ہو۔ انہوں نے کہا ہم بڑی قوت والے اور بہت سخت جنگ والے ہیں

وَّ الۡاَمۡرُ اِلَیۡكِ فَانۡظُرِیۡ مَا ذَا تَاۡمُرِیۡنَ ﴿۳۳﴾ قَالَتۡ اِنَّ الۡمُلُوۡكَ اِذَا دَخَلُوۡا قَرۡیَةً

اور حکم کا اختیار آپ کو ہے آپ خود ہی غور کریں کہ آپ ہمیں کیا حکم دیتی ہیں۔ اس (ملکہ) نے کہا بے شک بادشاہ جب کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ

تو اسے تباہ کر دیتے ہیں اور وہاں کے عزت والے لوگوں کو ذلیل کر دیتے ہیں اور یہ (بھی) اسی طرح کریں گے۔ اور میں ان کی طرف کچھ تحفہ بھیجتی ہوں

فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ ۡ

پھر دیکھتی ہوں قاصد کیا جواب لاتے ہیں؟ تو جب وہ (قاصد) سلیمان (علیہ السلام) کے پاس آیا تو انہوں نے فرمایا کیا تم مال سے میری مدد کرنا چاہتے ہو؟

فَمَآ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿۳۶﴾ اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ

جو کچھ اللہ نے مجھے عطا فرمایا ہے وہ اس سے بہتر ہے جو اس نے تمہیں دیا ہے بلکہ تم ہی اپنے تحفے سے خوش رہو۔ تم اُن کے پاس واپس چلے جاؤ

فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿۳۷﴾

ہم ان پر ایسے لشکر لے کر آئیں گے جن کا وہ مقابلہ نہیں کر سکیں گے اور ہم انہیں وہاں سے ایسا ذلیل کر کے نکالیں گے کہ وہ بے عزت ہو کر رہ جائیں گے۔

قَالَ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿۳۸﴾

(سلیمان علیہ السلام نے) فرمایا اے دربار والو! تم میں سے کون اس (ملکہ) کا تخت میرے پاس لا سکتا ہے؟ اس سے پہلے کہ وہ فرماں بردار ہو کر میرے پاس آجائیں۔

قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ

ایک قوی ہیکل جنّ نے کہا میں اسے آپ کے پاس لا سکتا ہوں اس سے پہلے کہ آپ اپنے مقام سے اُٹھیں

وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ﴿۳۹﴾ قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ

اور بے شک میں اس پر پوری قوت رکھتا ہوں (اور) امانت دار بھی ہوں۔ اس نے کہا جس کے پاس کتاب کا علم تھا میں اسے آپ کے پاس لا سکتا ہوں

قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ ۣ

اس سے پہلے کہ آپ کی آنکھ جھپکے جب انہوں نے اس (تخت) کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو فرمایا کہ یہ میرے رب کا فضل ہے

لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ۭ وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ

تاکہ وہ مجھے آزمائے کہ میں شکر ادا کرتا ہوں یا ناشکری اور جو کوئی شکر کرتا ہے تو وہ اپنے لئے شکر کرتا ہے اور جو کوئی ناشکری کرے

فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ﴿۴۰﴾ قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْٓ

تو بے شک میرا رب بے نیاز بڑی عزت والا ہے۔ (سلیمان علیہ السلام نے) فرمایا اس (ملکہ) کے لئے اس کے تخت (کی صورت) کو بدل دو ہم دیکھیں کہ وہ سمجھ پاتی ہے؟

اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۱﴾ فَلَمَّا جَآءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ۭ قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ

یا ان لوگوں میں سے ہے جو سمجھ نہیں رکھتے۔ پھر جب وہ آگئی کہا گیا کیا تمہارا تخت ایسا ہی ہے؟ اس نے کہا یہ تو گویا وہی ہے

وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿۴۲﴾ وَصَدَّهَا

اور ہمیں اس سے پہلے ہی (سلیمان علیہ السلام کی عظمت کا) علم ہو گیا تھا اور ہم فرماں بردار ہو چکے تھے۔ اور اسے (ایمان سے) روک رکھا تھا

مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۴۳﴾ قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ

ان چیزوں نے جنہیں وہ اللہ کے سوا پوجتی تھی بے شک وہ کافر قوم میں سے تھی۔ اس سے کہا گیا کہ تم اس محل میں داخل ہو جاؤ

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّ كَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ؕ قَالَ

جب اس نے اسے دیکھا تو خیال کیا کہ وہ گہرا پانی ہے اور اپنی دونوں پنڈلیاں کھول دیں (سلیمان علیہ السلام نے) فرمایا

اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ؕ قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ

بے شک یہ ایسا محل ہے جس میں شیشے جڑے ہوئے ہیں اس (ملکہ) نے عرض کی اے میرے رب! میں نے اپنی جان پر ظلم کیا

ع ٣ ١٤ وَ اَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٤﴾ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰى ثَمُوْدَ

اور (اب) میں سلیمان (علیہ السلام) کے ساتھ ایمان لائی اس اللہ پر جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ یقیناً ہم نے ثمود کی طرف بھیجا

اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٤٥﴾ قَالَ يٰقَوْمِ

ان کی برادری کے فرد صالح (علیہ السلام) کو کہ تم اللہ کی عبادت کرو تو وہ دو گروہ ہو کر آپس میں جھگڑنے لگے۔ (صالح علیہ السلام نے) فرمایا اے میری قوم!

لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ لَوْ لَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٦﴾

تم بھلائی سے پہلے برائی کے لئے کیوں جلدی کرتے ہو؟ تم اللہ سے مغفرت کیوں نہیں مانگتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَ بِمَنْ مَّعَكَ ؕ قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ

انہوں نے کہا کہ ہم نے برا شگون لیا تم سے اور تمہارے ساتھیوں سے (صالح علیہ السلام نے) فرمایا تمہاری نحوست اللہ کے پاس سے ہے

بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَ كَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَ لَا يُصْلِحُوْنَ ﴿٤٨﴾

بلکہ تم لوگ آزمائش میں ڈالے گئے ہو۔ اور اس شہر میں نو سردار تھے جو زمین میں فساد کرتے رہتے تھے اور اصلاح نہیں کرتے تھے۔

قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَ اَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ

انہوں نے کہا آپس میں اللہ کی قسم کھاؤ کہ ہم ضرور رات کو حملہ کریں گے ان (صالح علیہ السلام) پر اور ان کے گھر والوں پر پھر ان کے وارث سے کہہ دیں گے

مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ وَ اِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿٤٩﴾ وَ مَكَرُوْا مَكْرًا وَّ مَكَرْنَا مَكْرًا

ہم تو ان کے گھر والوں کی ہلاکت کے وقت موجود ہی نہ تھے اور یقیناً ہم ضرور سچے ہیں۔ اور انہوں نے ایک چال چلی اور ہم نے بھی (اپنی شان کے لائق) خفیہ تدبیر کی

وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٥٠﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَ قَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٥١﴾ فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ

اور انہیں خبر بھی نہ ہوئی۔ تو دیکھئے ان کی چال کا انجام کیسا ہوا کہ بے شک ہم نے انہیں اور ان کی ساری قوم کو تباہ کر دیا۔ پھر یہ ہیں ان کے مکانات

خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوْا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

جو ان کے ظلم کی وجہ سے ویران پڑے ہیں بے شک اس (قصّے) میں ضرور نشانی ہے ان لوگوں کے لئے جو جانتے ہیں۔ اور ہم نے بچا لیا ان کو جو ایمان لائے تھے

وَ كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿٥٣﴾ وَ لُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَ اَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿٥٤﴾

اور (اللہ کی نافرمانی سے) ڈرتے رہتے تھے۔ اور لوط (علیہ السلام) کو (رسول بنا کر بھیجا) جب انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کیا تم بے حیائی کرتے ہو حالانکہ تم دیکھتے ہو۔

اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿٥٥﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا

کیا تم مردوں کے پاس نفسانی خواہش پوری کرنے آتے ہو عورتوں کو چھوڑ کر بلکہ تم جاہل لوگ ہو۔ تو ان کی قوم کا یہی جواب تھا کہ انہوں نے کہا

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

اَخۡرِجُوۡۤا اٰلَ لُوۡطٍ مِّنۡ قَرۡیَتِکُمۡ ۚ اِنَّہُمۡ اُنَاسٌ یَّتَطَہَّرُوۡنَ ﴿۵۶﴾ فَاَنۡجَیۡنٰہُ وَ اَہۡلَہٗۤ

لوط کے گھر والوں کو نکال دو اپنی بستی سے بے شک یہ لوگ بڑے پاک صاف بنتے ہیں۔ تو ہم نے انہیں (لوط علیہ السلام کو) اور ان کے گھر والوں کو نجات دی

اِلَّا امۡرَاَتَہٗ ۫ قَدَّرۡنٰہَا مِنَ الۡغٰبِرِیۡنَ ﴿۵۷﴾ وَ اَمۡطَرۡنَا عَلَیۡہِمۡ مَّطَرًا ۚ

سوائے ان کی بیوی کے جسے ہم نے پیچھے رہ جانے والوں میں طے کر دیا تھا۔ اور ہم نے ان پر (پتھروں کی) خوب بارش برسائی

فَسَآءَ مَطَرُ الۡمُنۡذَرِیۡنَ ﴿۵۸﴾ قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَ سَلٰمٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیۡنَ اصۡطَفٰی ؕ ع

تو وہ بہت بُری بارش تھی ڈرائے جانے والوں پر۔ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) فرما دیجئے تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور سلام ہو اس کے ان بندوں پر جنہیں اس نے چُن لیا

آٰللّٰہُ خَیۡرٌ اَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ ﴿۵۹﴾ اَمَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ وَ اَنۡزَلَ لَکُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ

کیا اللہ بہتر ہے یا وہ جنہیں وہ شریک ٹھہراتے ہیں؟ بھلا وہ کون ہے جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا فرمایا اور تمہارے لئے آسمان سے پانی برسایا

فَاَنۡۢبَتۡنَا بِہٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَہۡجَۃٍ ۚ مَا کَانَ لَکُمۡ اَنۡ تُنۡۢبِتُوۡا شَجَرَہَا ؕ ءَاِلٰہٌ مَّعَ اللّٰہِ ؕ

پھر اس کے ذریعے ہم نے اگائے خوشنما باغات تمہارے بس میں نہ تھا کہ تم ان (باغات) کے درخت اُگا سکتے (تو) کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟

بَلۡ ہُمۡ قَوۡمٌ یَّعۡدِلُوۡنَ ﴿۶۰﴾ اَمَّنۡ جَعَلَ الۡاَرۡضَ قَرَارًا وَّ جَعَلَ خِلٰلَہَاۤ اَنۡہٰرًا

بلکہ یہ ایسے لوگ ہیں جو راستے سے الگ ہو رہے ہیں۔ بھلا وہ کون ہے جس نے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ بنایا اور اس کے درمیان نہریں بنائیں

وَّ جَعَلَ لَہَا رَوَاسِیَ وَ جَعَلَ بَیۡنَ الۡبَحۡرَیۡنِ حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰہٌ مَّعَ اللّٰہِ ؕ بَلۡ اَکۡثَرُہُمۡ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۶۱﴾

اور اس کے لئے پہاڑ بنائے اور دو سمندروں کے درمیان ایک آڑ بنائی (تو) کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ بلکہ ان میں سے اکثر کچھ نہیں جانتے۔

اَمَّنۡ یُّجِیۡبُ الۡمُضۡطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَ یَکۡشِفُ السُّوۡٓءَ وَ یَجۡعَلُکُمۡ خُلَفَآءَ الۡاَرۡضِ ؕ

بھلا وہ کون ہے جو بے قرار شخص کی دعا قبول فرماتا ہے جب وہ اسے پکارے اور تکلیف دور فرماتا ہے اور تمہیں زمین میں (پہلے لوگوں کا) جانشین بناتا ہے۔

ءَاِلٰہٌ مَّعَ اللّٰہِ ؕ قَلِیۡلًا مَّا تَذَکَّرُوۡنَ ﴿۶۲﴾ اَمَّنۡ یَّہۡدِیۡکُمۡ فِیۡ ظُلُمٰتِ الۡبَرِّ وَ الۡبَحۡرِ

(تو) کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ تم لوگ بہت ہی کم نصیحت حاصل کرتے ہو۔ بھلا وہ کون ہے جو تمہیں راستہ دکھاتا ہے خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں

وَ مَنۡ یُّرۡسِلُ الرِّیٰحَ بُشۡرًۢا بَیۡنَ یَدَیۡ رَحۡمَتِہٖ ؕ ءَاِلٰہٌ مَّعَ اللّٰہِ ؕ

اور کون ہے جو ہواؤں کو خوشخبری دینے کے لئے بھیجتا ہے اپنی رحمت (بارش) سے پہلے کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟

تَعٰلَی اللّٰہُ عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ ﴿۶۳﴾ اَمَّنۡ یَّبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ یُعِیۡدُہٗ

اللہ بہت ہی بلند ہے اس سے جو وہ شرک کرتے ہیں۔ بھلا وہ کون ہے جو مخلوق کو پہلی بار پیدا فرماتا ہے پھر وہ ان کو دوبارہ پیدا کرے گا

وَ مَنۡ یَّرۡزُقُکُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ ءَاِلٰہٌ مَّعَ اللّٰہِ ؕ قُلۡ ہَاتُوۡا بُرۡہَانَکُمۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۶۴﴾

اور کون تم کو آسمان اور زمین سے رزق عطا فرماتا ہے (تو) کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) فرما دیجئے کہ اپنی دلیل لاؤ اگر تم سچے ہو۔

قُلۡ لَّا یَعۡلَمُ مَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ الۡغَیۡبَ اِلَّا اللّٰہُ ؕ وَ مَا یَشۡعُرُوۡنَ اَیَّانَ یُبۡعَثُوۡنَ ﴿۶۵﴾

آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) فرما دیجئے کہ اللہ کے سوا جو بھی آسمانوں اور زمینوں میں ہیں وہ (از خود) غیب نہیں جانتے اور انہیں خبر نہیں کہ وہ کب اٹھائے جائیں گے۔

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

ع ٥/٨ بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ ۚ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۫ بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

بلکہ آخرت کے بارے میں ان کا علم ختم ہو گیا ہے بلکہ وہ اس کے متعلق شک میں پڑے ہوئے ہیں بلکہ وہ اس سے اندھے ہیں۔ اور کافروں نے کہا

ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ اَئِنَّا لَمُخْرَجُوْنَ ﴿٦٧﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۙ

کیا جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائیں گے کیا ہم (پھر) نکالے جائیں گے؟ یقیناً اس کا وعدہ ہم سے (بھی) کیا گیا اور اس سے پہلے ہمارے باپ دادا سے بھی

اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٦٩﴾ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ

یہ تو صرف پچھلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ آپ (ﷺ) فرما دیجئے تم زمین میں چلو پھرو پھر تم دیکھ لو مجرموں کا کیسا انجام ہوا؟ اور آپ ان پر نہ غم کریں

وَلَا تَكُنْ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٧١﴾ قُلْ عَسٰٓى

اور نہ ہی آپ تنگ دل ہوں اس سے جو وہ چالیں چلتے ہیں۔ اور کہتے ہیں یہ وعدہ کب (پورا) ہو گا اگر تم سچے ہو؟ آپ (ﷺ) فرما دیجئے امید ہے

اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ

کہ اس (عذاب) میں سے کچھ تمہارے قریب ہی آ پہنچا ہو جس کی تم جلدی کر رہے ہو۔ اور یقیناً آپ کا رب لوگوں پر بڑا فضل فرمانے والا ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٤﴾

لیکن ان میں سے اکثر شکر ادا نہیں کرتے۔ اور یقیناً آپ کا رب جانتا ہے جو ان کے سینے چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔

وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٧٥﴾ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

اور زمین و آسمان میں جو بھی پوشیدہ بات ہے وہ واضح کتاب (لوح محفوظ) میں (لکھی ہوئی) ہے۔ بے شک یہ قرآن بنی اسرائیل کے سامنے بیان کرتا ہے

اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٧٦﴾ وَاِنَّهٗ لَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٧﴾

اکثر وہ باتیں جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔ اور یقیناً یہ (قرآن) مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿٧٨﴾ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ

بے شک آپ کا رب ان کے درمیان اپنے حکم سے فیصلہ فرمائے گا اور وہ بہت غالب خوب جاننے والا ہے۔ تو آپ (ﷺ) اللہ ہی پر بھروسہ رکھیے

اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿٧٩﴾ اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿٨٠﴾

بے شک آپ واضح حق پر ہیں۔ بے شک آپ مُردوں کو نہیں سناتے اور نہ ہی اپنی پکار بہروں کو سناتے ہیں جبکہ وہ پیٹھ پھیرے جا رہے ہوں۔

وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِي الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ۭ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا

اور نہ آپ اندھوں کو راہ پر لانے والے ہیں ان کی گمراہی سے (بچا کر) آپ تو صرف انہیں سناتے ہیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں

فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿٨١﴾ وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۙ

پھر وہی مسلمان ہیں۔ اور جب ان پر بات پوری ہو جائے گی ہم زمین سے ان کے لئے ایک جانور نکالیں گے جو ان سے باتیں کرے گا

ع ٦/١٦ اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿٨٢﴾ ع وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا

اس لئے کہ لوگ ہماری نشانیوں کا یقین نہیں کرتے تھے۔ اور جس دن ہم جمع کریں گے ہر امت میں سے ایک گروہ

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْ قَالَ

ان لوگوں کا جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے تو (نظم و ترتیب کے لئے) انہیں روکا جائے گا۔ یہاں تک کہ جب (سب) حاضر ہو جائیں گے (اللہ فرمائے) گا

اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِىْ وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّا ذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ

کیا تم میری آیتوں کو جھٹلاتے تھے حالانکہ تم نے (اپنے) علم سے ان کا احاطہ نہ کیا تھا بھلا تم کیا کرتے تھے؟ اور ان پر بات پوری ہو جائے گی

بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿۸۵﴾ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ

اس وجہ سے جو انہوں نے ظلم کیا تو وہ بول بھی نہ سکیں گے۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ بے شک ہم نے رات بنائی تاکہ وہ اس میں آرام کریں

وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۸۶﴾ وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِى الصُّوْرِ فَفَزِعَ

اور دن کو روشن (بنایا) یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔ اور جس دن صور پھونکا جائے گا تو گھبرا جائے گا

مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَكُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ﴿۸۷﴾

جو کوئی آسمانوں میں ہے اور جو کوئی زمینوں میں ہے سوائے اس کے جسے اللہ چاہے اور سب اس کے پاس حاضر ہوں گے عاجزی کرتے ہوئے۔

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِىَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ صُنْعَ اللّٰهِ

اور تم پہاڑوں کو دیکھتے ہو (تو) خیال کرتے ہو کہ اپنی جگہ جمے ہوئے ہیں حالانکہ وہ بادل کی طرح اڑتے پھریں گے (یہ) اس اللہ کی کاری گری ہے

الَّذِىْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَىْءٍ ؕ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۸۸﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ

جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا بے شک وہ بڑا باخبر ہے اس سے جو تم کرتے ہو۔ جو شخص نیکی لے کر آئے گا تو اس کے لئے اس سے بہتر بدلہ ہو گا

وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ﴿۸۹﴾ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِى النَّارِ ؕ

اور وہ اس دن کی گھبراہٹ سے امن میں ہوں گے۔ اور جو بُرائی لے کر آئے گا تو ایسے لوگ اوندھے منہ جہنم میں ڈالے جائیں گے

هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ

(کہا جائے گا) تم وہی بدلہ پاؤ گے جو تم عمل کیا کرتے تھے۔ (آپ فرما دیجئے) مجھے تو یہی حکم دیا گیا ہے کہ میں اس شہر (مکہ) کے رب کی عبادت کرتا رہوں

الَّذِىْ حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَىْءٍ ۫ وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۹۱﴾ ۙ

جس نے اسے حرمت والا بنایا ہے اور ہر چیز اسی کی ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرماں برداروں میں سے ہو جاؤں۔

وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِىْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ

اور (یہ بھی) کہ میں قرآن کی تلاوت کروں تو جس شخص نے ہدایت قبول کی تو اس نے اپنے ہی فائدہ کے لئے ہدایت قبول کی اور جو گمراہ ہوا

فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿۹۲﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

تو (اے نبی ﷺ!) آپ فرما دیجئے میں تو بس (بُرے انجام سے) ڈرانے والوں میں سے ہوں۔ اور آپ (ﷺ) فرما دیجئے تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں

ع ۷ ۱۱
سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ ع

وہ عنقریب تمہیں اپنی نشانیاں دکھائے گا تو تم انہیں پہچان لو گے اور تمہارا رب بے خبر نہیں اُن کاموں سے جو تم کرتے ہو۔

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

علم و عمل کی باتیں

۱۔ انبیاء کرام علیہم السلام کی اتباع و پیروی کرتے ہوئے ہمیں بھی اپنے اوپر اور اپنے آباء واجداد پر ہونے والی اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی نعمتوں کا شکر کرتے ہوئے زندگی گزارنی چاہیئے۔(سورۃ النمل، آیت:۱۹)

۲۔ ہماری تمام ذہنی و جسمانی صلاحیتیں اور دنیا کی تمام نعمتیں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا فضل ہیں۔(سورۃ النمل، آیات: ۴۰، ۷۳)

۳۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اپنے خاص بندوں کو غیر معمولی کمالات سے نوازتا ہے جس طرح کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی عطا کردہ قوت سے کتاب کا علم رکھنے والا شخص پلک جھپکنے سے پہلے ملکہ سبا کا تخت لے آیا۔(سورۃ النمل، آیت:۴۱)

۳۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہی لاچار اور پریشان حال لوگوں کی فریاد سنتا ہے اس لئے ہمیں ہر مصیبت میں صرف اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہی کو پکارنا چاہیئے۔
(سورۃ النمل، آیت:۶۲)

۴۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہی زمین و آسمان سے ہمیں رزق عطا فرماتا ہے۔ لہٰذا ہمیں حرام طریقے سے رزق حاصل کر کے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کو ناراض نہیں کرنا چاہیئے۔(سورۃ النمل، آیت:۶۴)

۵۔ ایمان لانے والوں کے لئے قرآن حکیم اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی طرف سے ہدایت اور رحمت ہے۔(سورۃ النمل، آیت:۷۷)

۶۔ منکرین حق مُردوں، بہروں اور اندھوں کی طرح ہیں جنہیں قرآن حکیم سے کوئی نصیحت حاصل نہیں ہو سکتی۔
(سورۃ النمل، آیات: ۸۰، ۸۱)

۷۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی آیات کو جھٹلانے والے قیامت کے دن سخت عذاب میں ہوں گے۔(سورۃ النمل، آیات: ۸۳-۸۵)

۸۔ ہمیں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی خوب عبادت کرنی چاہیئے اور ہمیشہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی فرماں برداری کرتے رہنا چاہیئے۔(سورۃ النمل، آیت:۹۱)

۹۔ دین کی دعوت دینے والے کو قرآن حکیم کے ذریعہ لوگوں کو خبردار کرتے رہنا چاہیئے۔(سورۃ النمل، آیت:۹۲)

۱۰۔ ہم جو اعمال بھی کرتے ہیں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کو اُن کی خوب خبر ہے اور قیامت کے دن اُن کا نتیجہ نکل کر رہے گا۔(سورۃ النمل، آیت:۹۳)

سمجھیں اور حل کریں

سوال ۱ صحیح جواب پر درست کا نشان (✓) لگائیں:

(۱) سورۃ النمل کے پہلے رکوع میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی کے کس دور کا ذکر ہے؟

(الف) پیدائش سے مدین جانے تک (ب) مدیَن سے لے کر صحرائے سینا واپس جانے تک

(ج) صحرائے سینا جانے سے وصال تک

(۲) سورۃ النمل کے دوسرے رکوع میں حضرت سلیمان علیہ السلام کا کس وادی سے گزرنے کا ذکر کیا گیا ہے؟

(الف) ہاتھیوں کی وادی سے (ب) جنّات کی وادی سے (ج) چیونٹیوں کی وادی سے

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

(۳) حضرت سلیمان علیہ السلام کے پاس ہُدہُد کیا خبر لے کر آیا ؟

(الف) قومِ سبا کی ملکہ کی خبر (ب) چیونٹیوں کی وادی کی خبر (ج) قوی ہیکل جن کی خبر

(۴) حضرت سلیمان علیہ السلام کے دربار میں ملکہ سبا کا تخت پلک جھپکنے سے پہلے کون لے کر آیا؟

(الف) طاقت رکھنے والا دیو (ب) جادو کرنے والا شخص (ج) کتاب کا علم رکھنے والا انسان

(۵) سورۃ النمل کے چھٹے رکوع میں قیامت کی کیا بڑی نشانی بیان کی گئی ہے ؟

(الف) سورج کا مغرب سے طلوع ہونا (ب) ایک جانور کا انسانوں سے بات کرنا (ج) زمین کا کئی مقامات پر دھنس جانا

سوال ۲ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے :

۱- سورۃ النمل کے پہلے رکوع میں قرآن حکیم سے ہدایت حاصل کرنے والوں کی کون سی چار صفات بیان کی گئی ہیں؟

۲- سورۃ النمل کے دوسرے رکوع میں حضرت سلیمان علیہ السلام کے کون سے چار فضائل بیان کیے گئے ہیں؟

۳- سورۃ النمل کے دوسرے رکوع کی روشنی میں جواب دیجیے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے ملکِ سبا کی ملکہ کو کیا خط لکھا تھا؟

۴- سورۃ النمل کے پانچویں رکوع میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی جن صفات کا ذکر ہے ان میں سے کوئی دس لکھیں؟

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

۵- سورۃ النمل کے آخری رکوع میں کن چار امور کی طرف آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی توجہ مبذول کروائی گئی ہے؟

گھریلو سرگرمی

- اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو نو معجزات عطا فرمائے تھے کسی صاحب علم کی رہنمائی سے تفسیر مطالعہ کر کے ان کی تفصیل تلاش کر کے لکھیں۔
- چیونٹیوں کے بارے میں جدید سائنسی معلومات میں سے کوئی پانچ باتیں تلاش کریں؟

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

دستخط استاد مع تاریخ: ______________ دستخط والدین مع تاریخ: ______________

سبق:۱۳ — # سُوْرَةُ الْقَصَص — (سورت نمبر:۲۸، کل رکوع:۹، کل آیات:۸۸)

تعارف: سورۃ القصص سورۂ طٰہٰ سے ملتی جلتی سورت ہے۔ اس کے ابتدائی پانچ رکوعوں میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کا قصہ بیان کیا گیا ہے۔ اس کے بعد مکہ والوں سے نو مسلم عیسائیوں کے مکالمے کا ذکر ہے۔ پھر بنی اسرائیل کے ایک شخص قارون کا عبرت ناک واقعہ بیان کیا گیا ہے جس نے آخرت کے مقابلے میں دنیا کو ترجیح دی اور اپنی قوم کے بجائے فرعون کی خدمت کی۔ یہ شخص اپنے مال و اسباب کے ساتھ ہلاک کر دیا گیا۔ سورت کے اختتام پر نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وساطت سے امت کو خصوصیت سے یہ تلقین کی گئی ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں۔

نوٹ: اس سورت کی آیات:۱ تا ۵۰ مطالعۂ قرآنِ حکیم حصہ دوم میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قصہ میں دی گئی ہیں۔

سُوْرَةُ الْقَصَص: آیات:۵۱ تا ۸۸

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝۵۱ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ
اور یقیناً ہم مسلسل ان کے لئے (ہدایت کی) بات بھیجتے رہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ جنہیں ہم نے اس سے پہلے کتاب دی ہے

هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۝۵۲ وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ
وہ اس (قرآن) پر (بھی) ایمان لاتے ہیں۔ اور جب ان پر (یہ قرآن) پڑھا جاتا ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لائے بے شک یہ ہمارے رب کی طرف سے حق ہے

اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ۝۵۳ اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا
بے شک ہم اس سے پہلے ہی فرماں بردار تھے۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہیں ان کا اجر دُگنا دیا جائے گا اس وجہ سے کہ انہوں نے صبر کیا

وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝۵۴ وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ
اور وہ برائی کو بھلائی کے ساتھ دور کرتے ہیں اور جو رزق ہم نے انہیں عطا فرمایا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ اور جب وہ کوئی بےکار بات سنتے ہیں

اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ
تو اس سے منہ موڑ لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارے لئے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لئے تمہارے اعمال تم پر سلامتی ہو

لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ۝۵۵ اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ
ہمیں جاہلوں سے مطلب نہیں۔ بے شک آپ ہدایت (کی توفیق) نہیں دے سکتے جس کو آپ پسند کریں

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝۵۶ وَقَالُوْٓا
لیکن اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت (کی توفیق) عطا فرماتا ہے اور وہ ہدایت پانے والوں کو خوب جانتا ہے۔ اور انہوں نے کہا

اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا
کہ اگر ہم آپ کے ساتھ ہدایت کی پیروی کریں تو اپنے ملک سے اُچک لیے جائیں گے کیا ہم نے انہیں امن و امان والے حرم میں جگہ نہیں دی؟

يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۵۷
جہاں ہر قسم کے میوے پہنچائے جاتے ہیں ہماری طرف سے رزق کے طور پر لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے۔

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۭ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ۭ

اور کتنی ہی بستیوں کو ہم نے ہلاک کردیا جو اپنی معیشت پر غرور کر رہی تھی تو یہ ان کے گھر ہیں (جو) ان کے بعد بہت ہی کم آباد ہوئے

وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿٥٨﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا

اور آخرکار ہم ہی وارث ہو کر رہے۔ اور آپ کا رب بستیوں کو ہلاک کرنے والا نہیں جب تک کہ ان کے مرکز میں کوئی رسول نہ بھیج دے

يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿٥٩﴾

جو انہیں ہماری آیتیں پڑھ کر سنائے اور ہم صرف ایسی بستی کو ہی ہلاک کرنے والے ہیں جس کے رہنے والے ظالم ہوں۔

ع ٦ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٠﴾ ع

اور تمہیں جو چیز بھی عطا فرمائی گئی ہے وہ تو دنیوی زندگی کا سامان ہے اور اس کی زینت ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے کیا تم سمجھتے نہیں؟

اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

بھلا وہ شخص جس سے ہم نے اچھا وعدہ کیا ہو تو وہ اسے پانے والا ہو کبھی اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے؟ جسے ہم نے صرف دنیوی زندگی کا سامان دیا ہو

ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿٦١﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ

پھر وہ قیامت کے دن (مجرموں کی طرح) حاضر کئے جانے والوں میں سے ہوگا۔ اور جس دن (اللہ) ان کو ندا کرے گا تو وہ فرمائے گا

اَيْنَ شُرَكَاۗءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٦٢﴾ قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ

کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں؟ جنہیں تم (میرا شریک) خیال کرتے تھے۔ وہ لوگ کہیں گے جن پر (عذاب کی) بات ثابت ہو چکی ہوگی

رَبَّنَا هٰٓؤُلَاۗءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ

اے ہمارے رب! یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ہم نے گمراہ کیا تھا ہم نے انہیں اسی طرح گمراہ کیا جیسے ہم خود گمراہ ہوئے

تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ ۡ مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ﴿٦٣﴾ وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَاۗءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ

ہم تیرے سامنے ان سے بیزاری (کا اظہار) کرتے ہیں یہ ہماری پوجا نہیں کرتے تھے۔ اور کہا جائے گا اپنے شریکوں کو پکارو پھر وہ انہیں پکاریں گے

فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ

تو وہ انہیں جواب نہ دیں گے اور وہ عذاب کو دیکھ لیں گے (تمنا کریں گے کہ) کاش وہ ہدایت پا لیتے۔ اور جس دن وہ (اللہ) انہیں ندا کرے گا

فَيَقُوْلُ مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٦٥﴾ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَاۗءُ يَوْمَىِٕذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَاۗءَلُوْنَ ﴿٦٦﴾

تو وہ فرمائے گا تم نے رسولوں کو کیا جواب دیا تھا؟ تو اس دن ان پر تمام خبریں تاریک ہو جائیں گی تو وہ آپس میں بھی سوال نہیں کر سکیں گے۔

فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿٦٧﴾ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ

لیکن جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک عمل کرے تو امید ہے کہ وہ کامیاب ہونے والوں میں سے ہوگا۔ اور آپ کا رب جو چاہتا ہے پیدا فرماتا ہے

وَيَخْتَارُ ۭ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ

اور چن لیتا ہے ان کو اس (چننے) کا کچھ اختیار نہیں ہے اللہ پاک ہے اور بہت بلند ہے اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ اور آپ کا رب جانتا ہے

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۡ

جو کچھ ان کے سینے چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں۔ اور وہی اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں دنیا اور آخرت میں اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں

وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٧٠﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا

اور اسی کے لئے حکومت ہے اور اسی کی طرف تم واپس کئے جاؤ گے۔ آپ فرما دیجئے بھلا تم دیکھو اگر اللہ ہمیشہ کے لئے تمہارے اوپر رات طاری فرما دے

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَاۗءٍ ۭ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿٧١﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ

قیامت کے دن تک (تو) اللہ کے سوا کون معبود ہے جو تمہیں روشنی لا دے تو کیا تم سنتے نہیں؟ آپ (ﷺ) فرما دیجئے بھلا تم دیکھو

اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ۭ

اگر اللہ ہمیشہ کے لئے تم پر دن طاری فرما دے قیامت کے دن تک (تو) اللہ کے سوا کون معبود ہے جو تمہیں رات لا دے جس میں تم آرام پاؤ

اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ

تو کیا تم دیکھتے نہیں؟ اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لئے رات اور دن بنائے تاکہ تم اس (رات) میں آرام پاؤ

وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ

اور تاکہ تم (دن میں) اپنے رب کا فضل (یعنی رزق) تلاش کرو اور تاکہ تم شکر ادا کرو۔ اور جس دن (اللہ) ان کو ندا کرے گا تو وہ فرمائے گا

اَيْنَ شُرَكَاۗءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٧٤﴾ وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا

کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جنہیں تم (میرا شریک) خیال کرتے تھے؟ اور ہم ہر ایک امت میں سے گواہ نکالیں گے پھر ہم کہیں گے

هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٧٥﴾ ع ۵

کہ اپنی دلیل پیش کرو تو وہ جان لیں گے کہ سچ بات اللہ ہی کی ہے اور ان سے کھو جائیں گے جو وہ جھوٹ باندھا کرتے تھے۔

اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۠ وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ

بے شک قارون موسیٰ (علیہ السلام) کی قوم سے تھا پھر اس نے لوگوں پر ظلم کیا اور ہم نے اسے اس قدر خزانے عطا فرمائے کہ اس کی چابیاں (اٹھانا)

لَتَنُوْۗاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ ۤ اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ﴿٧٦﴾

طاقتور آدمیوں کی ایک بڑی جماعت کو بھی مشکل ہوتا (ایک دفعہ) جب اس کی قوم نے اس سے کہا اتراؤ نہیں بے شک اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔

وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ

اور اللہ نے تمہیں جو (مال) دے رکھا ہے تم اس کے ذریعے آخرت کا گھر طلب کرو اور دنیا سے (بھی) اپنا حصہ نہ بھولو اور بھلائی کرو

كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٧٧﴾ قَالَ

جیسا کہ اللہ نے تم پر احسان فرمایا اور زمین میں فساد کی کوشش نہ کرو بے شک اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔ (قارون نے) کہا

اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰي عِلْمٍ عِنْدِيْ ۭ اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ

یہ سب کچھ مجھے دیا گیا ہے اس علم کی بنا پر جو میرے پاس ہے کیا وہ نہیں جانتا کہ بے شک اللہ ہلاک کر چکا ہے اس سے پہلے بہت سی امتوں کو

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّ اَكْثَرُ جَمْعًا ؕ وَلَا يُسْـَٔلُ

جو قوت میں بھی اس سے کہیں زیادہ سخت تھیں اور جمعیت کے اعتبار سے بھی کہیں بڑھ کر تھیں اور (تحقیق کی غرض سے) نہیں پوچھا جائے گا

عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۷۸﴾ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِىْ زِيْنَتِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا

مجرموں سے ان کے گناہوں کے بارے میں۔ پھر وہ اپنی قوم کے سامنے اپنی زینت میں (آرائش کے ساتھ) نکلا ان لوگوں نے کہا جو دنیاوی زندگی چاہتے تھے

يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَاۤ اُوْتِىَ قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۷۹﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ

اے کاش! ہمارے لئے بھی ایسا ہوتا جیسا قارون کو دیا گیا ہے یقیناً وہ بڑے نصیب والا ہے۔ اور انہوں نے کہا جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا

وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰىهَاۤ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿۸۰﴾

تم پر افسوس اللہ کا ثواب (اس سے کہیں) بہتر ہے اس شخص کے لئے جو ایمان لائے اور نیک اعمال کرے اور یہ (ثواب) صرف صبر کرنے والوں کو ہی ملتا ہے۔

فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ ۫ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۖ

پھر ہم نے اس (قارون) کو اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا تو اس کے پاس کوئی جماعت نہ تھی جو اللہ کے مقابلے میں اس کی مدد کرتی

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ

اور نہ وہ (خود) بچاؤ کرنے والوں میں سے ہوا۔ اور جو لوگ کل اس کے مرتبہ کی تمنا کر رہے تھے صبح کو کہنے لگے کہ ہائے افسوس!

اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ لَوْ لَاۤ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا

اللہ اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے روزی کشادہ فرماتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کرتا ہے اگر ہم پر اللہ احسان نہ فرماتا

لَخَسَفَ بِنَا ؕ وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۲﴾ تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِى الْاَرْضِ ع ۸ ۷

تو ہمیں بھی یقیناً دھنسا دیتا ہائے افسوس! کہ کافر کامیاب نہیں ہوتے۔ وہ آخرت کا گھر ہے جسے ہم نے بنایا ہے ان لوگوں کے لئے جو نہ زمین میں بڑائی چاہتے ہیں

وَلَا فَسَادًا ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۸۳﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ

اور نہ فساد اور نیک انجام پرہیز گاروں کے لئے ہے۔ جو شخص نیکی لے کر آئے گا اس کے لئے اس سے بہتر (بدلہ) ہے اور جو بُرائی لائے گا

فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۴﴾ اِنَّ الَّذِىْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ

تو جنہوں نے بُرے عمل کئے انہیں ویسا ہی بدلہ ملے گا جو وہ عمل کرتے تھے۔ بے شک جس (اللہ) نے قرآن (کے احکام کو) آپ پر فرض فرمایا ہے

لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ؕ قُلْ رَّبِّىْۤ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ هُوَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۸۵﴾

وہ آپ کو ضرور لوٹنے کی جگہ واپس لے آئے گا آپ (ﷺ) فرمادیجیے میرا رب خوب جانتا ہے کہ کون ہدایت لے کر آیا ہے اور کون واضح گمراہی میں ہے۔

وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْۤا اَنْ يُّلْقٰۤى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾

اور آپ کو امید نہ تھی کہ آپ پر (یہ) کتاب نازل کی جائے گی مگر آپ کے رب کی مہربانی سے (نازل ہوئی) تو آپ ہرگز کافروں کے مددگار نہ بننا۔

وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ

اور (خیال رہے) وہ آپ کو اللہ کی آیتوں سے روک نہ دیں اس کے بعد کہ وہ آپ پر نازل ہو چکی ہیں اور آپ (لوگوں کو) اپنے رب کی طرف بُلائیے

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۟ قف

اور آپ ہرگز شرک کرنے والوں میں سے نہ ہونا اور تم اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کی پوجا نہ کرو اس کے سوا کوئی معبود نہیں

كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ۭ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۸﴾ ع ۹

ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے سوائے اس کی ذات کے اسی کے لئے حکومت ہے اور اسی کی طرف تمہیں واپس کیا جائے گا۔

علم و عمل کی باتیں

۱- ہدایت صرف اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی توفیق سے حاصل ہوتی ہے اس لئے ہمیں اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ سے ہدایت کی دعا کرتے رہنا چاہیئے۔ (سورۃ القصص، آیت:۵۶)

۲- انبیاء و رُسل علیہم السلام اور ان کی تعلیمات پر ایمان لانے کے بجائے انہیں جھٹلانے والے ظالموں کو اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ ہلاک کر دیتا ہے۔ (سورۃ القصص، آیت:۵۹)

۳- دنیا کی زیب و زینت اور ساز و سامان آخرت کی بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والی نعمتوں کے مقابلے میں کوئی حیثیت نہیں رکھتیں۔ (سورۃ القصص، آیت:۶۰)

۴- کفر اور گناہوں سے توبہ کرنے، ایمان لانے اور نیک اعمال کرنے والے قیامت کے دن کامیاب لوگوں میں شامل ہوں گے۔ (سورۃ القصص، آیت:۶۷)

۵- اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے ہمارے لئے دن اپنا فضل (یعنی رزق) تلاش کرنے اور رات آرام کرنے کے لئے بنائی ہے۔ (سورۃ القصص، آیت:۷۳)

۶- ہمیں اپنے علم اور صلاحیتوں پر اترانا نہیں چاہیئے کیونکہ یہ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کے فضل سے حاصل ہوتی ہیں۔ (سورۃ القصص، آیت:۷۸)

۷- اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کو ناراض کر کے کمایا ہوا مال و دولت ہلاکت اور بربادی کا سبب بنتا ہے۔ (سورۃ القصص، آیت:۸۱)

۸- دنیا میں ہمیں جو نعمتیں ملتی ہیں وہ سب اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کا فضل ہے۔ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ جسے چاہتا ہے بے حساب دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے کم دیتا ہے۔ (سورۃ القصص، آیت:۸۲)

۹- آخرت کا گھر ان پرہیز گاروں کے لئے ہے جو نہ فرعون کی طرح سرکش ہوں اور نہ قارون کی طرح دولت پر تکبر و غرور کرتے ہوئے فساد مچاتے ہوں۔ (سورۃ القصص، آیت:۸۳)

۱۰- اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی ذات کے سوا ہر چیز ختم ہونے والی ہے اور ہم سب کو اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ ہی کی طرف واپس جانا ہے۔ (سورۃ القصص، آیت:۸۸)

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

سمجھیں اور حل کریں

سوال ۱ صحیح جواب پر درست کا نشان (✓) لگائیں:

(۱) قارون کا تعلق کس قوم سے تھا؟

(الف) آلِ فرعون (ب) بنی اسرائیل (ج) اہلِ مدین

(۲) قارون نے اپنے مال و دولت کو حاصل کرنے کی کیا وجہ بیان کی؟

(الف) اللہ ﷻ کے فضل سے ملا ہے (ب) میری دعاؤں کا نتیجہ ہے (ج) میرے علم کی وجہ سے ملا ہے

(۳) قارون جب اپنے ٹھاٹ باٹ کے ساتھ اپنی قوم کے سامنے آیا تو اس کی قوم کے لوگوں نے کیا خواہش کی؟

(الف) کاش کہ ہمیں بھی یہ سب مل جاتا (ب) کاش کہ قارون نیک ہوتا (ج) کاش کہ قارون تباہ و برباد ہو جائے

(۴) اس سورت کے آخری رکوع کی روشنی میں قیامت کے دن نیکی کا کیسا بدلہ ملے گا؟

(الف) اس نیکی سے کم بدلہ ملے گا (ب) اس نیکی کے برابر بدلہ ملے گا (ج) اس نیکی سے بہتر بدلہ ملے گا

(۵) قیامت کے دن جھوٹے معبود مشرکین کے پکارنے پر انہیں کیا جواب دیں گے؟

(الف) تم اپنے عمل کے خود ذمہ دار ہو (ب) کوئی جواب نہیں دیں گے (ج) انہیں ملامت کریں گے

سوال ۲ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

۱- اس سورت کے چھٹے رکوع میں بیان کی گئیں نومسلموں کی کوئی چار صفات تحریر کریں؟

۲- اس سورت کے ساتویں رکوع میں قیامت کے دن مشرکین کا کیا انجام بیان کیا گیا ہے؟

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

۳- ساتویں رکوع کی روشنی میں آیت کا حوالہ دے کر وضاحت کریں کہ رات اور دن کا یہ نظام کس طرح اللہ ﷻ کی رحمت ہے؟

۴- قارون کو اس کی قوم نے مال کے بارے میں کیا نصیحتیں کیں؟

۵- قارون کا کیا انجام ہوا؟

گھریلو سرگرمی

- دن اور رات کا نظام کس طرح جاری ہے سائنسی حقائق کی روشنی میں تصاویر کے ساتھ واضح کریں۔
- مال و دولت کے کم از کم دس اچھے استعمالات کی فہرست تحریر کریں۔

دستخط استاد مع تاریخ: ____________ دستخط والدین مع تاریخ: ____________

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

سبق:۱۴ # سُوۡرَۃُ الۡعَنۡکَبُوۡت (سورت نمبر:۲۹، کل رکوع:۷، کل آیات:۶۹)

تعارف: سورۃ العنکبوت سنہ ۵ نبوی میں نازل ہوئی۔ یہ وہ دور تھا جب مشرکینِ مکہ نبی کریم ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی شدید ترین مخالفت کر رہے تھے۔ رسول اکرم ﷺ شروع سے اپنی قوم میں اعلیٰ صفات اور پاکیزہ و بلند کردار کی وجہ سے نہایت مقبول اور پسندیدہ شخصیت رہے۔ لوگ آپ ﷺ کو "الصادق اور الامین" کہہ کر مخاطب کرتے لیکن جب آپ ﷺ نے لوگوں کو ایک اللہ سبحانہ و تعالیٰ پر ایمان کی دعوت دی اور قرآن حکیم سنایا تو آپ ﷺ کی قوم آپ ﷺ کی مخالف ہوگئی۔ یہی لوگ جو آپ ﷺ کے اعلیٰ اخلاق کی گواہی دیتے تھے آپ ﷺ کو (معاذ اللہ) کاہن، شاعر، مجنون، جھوٹا اور جادوگر کہنے لگے۔ آپ ﷺ یہ باتیں سن کر بے حد رنج ہوتا۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے آپ ﷺ کو اس سورت میں صبر کرنے کی تلقین فرمائی۔

جیسے جیسے آپ ﷺ کی دعوت بڑھتی گئی اور نوجوان اور غلام اسلام قبول کرنے لگے تو مشرکین مکہ کی مخالفت میں بھی شدت آتی گئی۔ یہی دور تھا جب حضرت یاسر رضی اللہ عنہ اور ان کی زوجہ حضرت سمیہ رضی اللہ عنہا کو تشدد کرنے کے بعد شہید کر دیا گیا۔ اسی دور میں حضرت خباب بن الارت رضی اللہ عنہ کو جلتے ہوئے انگاروں پر لٹایا گیا۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو مکہ کی گلیوں میں بُری طرح گھسیٹا گیا، مار پیٹ اور شدید تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ نبی کریم ﷺ کی ذاتِ مبارکہ بھی مشرکین کی زیادتیوں سے محفوظ نہ تھی۔ ظلم اور تشدد کے اس دور میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے مسلمانوں کی ہدایت، اُن کی تسلی اور حوصلہ افزائی کے لئے سورۃ العنکبوت نازل فرمائی جس میں مسلمانوں کو صبر کرنے کی ہدایت کی گئی۔

اس سورت میں کئی انبیاء کرام علیہم السلام کی زندگی کو بطور مثال پیش کیا گیا۔ حضرت نوح علیہ السلام کی ساڑھے نو سو سال کی ثابت قدمی، حضرت ابراہیم علیہ السلام کی لازوال قربانیاں، حضرت لوط علیہ السلام کا قوم کی مخالفت پر صبر اور حضرت شعیب علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام کی اپنی اپنی قوموں سے کشمکش کا ذکر فرما کر مسلمانوں کے حوصلے بلند کئے گئے۔ مسلمانوں کو ہدایت کی گئی کہ ظلم و ستم کے اس دور میں قرآن حکیم کی تلاوت، نماز کا اہتمام اور کثرت سے اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا ذکر کر کے اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے اپنے تعلق کو مضبوط کریں اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ پر بھروسہ کرتے ہوئے اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے دین کی سر بلندی کے لئے ہجرت کریں۔ سورت کے آخر میں بتایا گیا کہ جو لوگ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی راہ میں جدوجہد اور مجاہدہ کرتے ہیں تو اللہ سبحانہ و تعالیٰ ان کے لئے ضرور اپنے قرب و معرفت کی راہیں کھولتا اور انہیں اپنی معیت کا شرف عطا فرماتا ہے۔

اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ	بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○
میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے	اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

الٓمّٓ ۚ ﴿۱﴾ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنۡ یُّتۡرَکُوۡۤا اَنۡ یَّقُوۡلُوۡۤا اٰمَنَّا وَ ہُمۡ لَا یُفۡتَنُوۡنَ ﴿۲﴾

الٓمّ۔ کیا لوگ خیال کرتے ہیں کہ انہیں چھوڑ دیا جائے گا (صرف) یہ کہنے پر کہ ہم ایمان لے آئے اور ان کی آزمائش نہیں کی جائے گی؟

وَ لَقَدۡ فَتَنَّا الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِہِمۡ فَلَیَعۡلَمَنَّ اللّٰہُ الَّذِیۡنَ صَدَقُوۡا وَ لَیَعۡلَمَنَّ الۡکٰذِبِیۡنَ ﴿۳﴾

اور یقیناً ہم نے ان سے پہلے لوگوں کو بھی آزمایا تھا پھر اللہ ضرور ظاہر فرمائے گا ان لوگوں کو جو سچے ہیں اور ضرور ظاہر کرے گا جھوٹوں کو۔

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝۴

کیا وہ لوگ جو بُرے اعمال کرتے ہیں یہ خیال کرتے ہیں کہ ہمارے قابو سے نکل جائیں گے بُرا ہے وہ فیصلہ جو وہ کر رہے ہیں۔

مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۵

جو شخص اللہ سے ملاقات کی امید رکھتا ہو تو اللہ کا مقرر کردہ وقت ضرور آنے والا ہے اور وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝۶

اور جو شخص کوشش کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے کوشش کرتا ہے یقیناً اللہ تو تمام جہانوں سے بے نیاز ہے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۷

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کئے ہم ضرور ان کی برائیاں ان سے دور کریں گے اور ضرور انہیں ان کے بہترین اعمال کا بدلہ عطا فرمائیں گے۔

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ؕ وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ

اور ہم نے انسان کو حکم کیا اپنے والدین سے نیک سلوک کرنے کا اور اگر وہ تم پر زور دیں کہ تم میرے ساتھ شریک کرو جس کا تمہیں علم نہ ہو

فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۸ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

تو ان دونوں کا کہانہ ماننا میری ہی طرف تمہیں واپس آنا ہے تو میں تمہیں بتادوں گا جو کچھ تم کرتے تھے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کئے

لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ۝۹ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ

ہم انہیں ضرور نیک بندوں میں داخل کریں گے۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر ایمان لے آئے

فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَلَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ

پھر جب انہیں اللہ کی راہ میں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ لوگوں کی تکلیف کو اللہ کے عذاب کے برابر سمجھتے ہیں اور اگر آپ کے رب کی طرف سے مدد پہنچے

لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ؕ اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۰

(تو) ضرور کہیں گے کہ ہم تو تمہارے ساتھ تھے کیا اللہ خوب نہیں جانتا اس کو جو جہان والوں کے سینوں میں ہے۔

وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ۝۱۱ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا

اور اللہ ضرور ظاہر فرمائے گا انہیں جو ایمان والے ہیں اور ضرور ظاہر کرے گا منافقوں کو۔ اور کافروں نے کہا ایمان والوں سے

اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ ؕ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ

کہ تم ہمارے طریقے پر چلو اور ہم تمہارے گناہوں (کے بوجھ) کو اٹھالیں گے حالانکہ وہ اٹھانے والے نہیں ہیں ان کے گناہوں میں سے کچھ بھی

اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝۱۲ وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ز وَلَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

یقیناً وہ ضرور جھوٹے ہیں۔ اور وہ ضرور اپنے بوجھ بھی اٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ دوسرے بوجھ بھی اور ان سے قیامت کے دن ضرور پوچھا جائے گا

عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝۱۳ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ؕ ع ۱۳/۱

ان (جھوٹی باتوں) کے بارے میں جو وہ گھڑا کرتے تھے۔ اور یقیناً ہم نے نوح (علیہ السلام) کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو وہ ان میں پچاس کم ہزار (ساڑھے نو سو) سال رہے

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنٰهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۵﴾

پھر انہیں طوفان نے آ پکڑا اور وہ ظالم تھے۔ پھر ہم نے انہیں (نوح علیہ السلام) اور کشتی والوں کو نجات دی اور ہم نے اس (کشتی) کو جہان والوں کے لئے نشانی بنادیا۔

وَاِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶﴾

اور ابراہیم (علیہ السلام کو یاد کرو) جب انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرتے رہو یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔

اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

بے شک تم اللہ کے سوا جنہیں پوجتے ہو (وہ تو صرف) بُت ہیں اور تم جھوٹ گھڑ رہے ہو بے شک تم اللہ کے سوا جن کی پوجا کرتے ہو

لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ

وہ تمہارے لئے کسی رزق کا اختیار نہیں رکھتے تو اللہ کے ہاں سے رزق طلب کرو اور اسی کی عبادت کرو اور اسی کا شکر ادا کرو

اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ

اسی کی طرف تم واپس کیے جاؤ گے۔ اور اگر تم جھٹلاتے ہو تو یقیناً تم سے پہلے بھی کئی اُمتیں (رسولوں کو) جھٹلا چکی ہیں

وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۸﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ

اور رسول کے ذمہ تو صرف واضح طور پر پیغام پہنچانا ہے۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ کس طرح مخلوق کی ابتدا فرماتا ہے

ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۱۹﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ

پھر وہی اسے دوبارہ پیدا کرے گا بے شک یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔ آپ فرما دیجیے زمین میں چلو پھرو تو دیکھو کہ اس نے کس طرح مخلوق کی ابتدا فرمائی

ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۰﴾ ج يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ج

پھر اللہ ہی اسے دوسری بار پیدا فرمائے گا بے شک اللہ ہر چیز پر بڑی قدرت والا ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور جس پر چاہتا ہے رحم فرماتا ہے

وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ز وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ

اور اسی کی طرف تم واپس کئے جاؤ گے۔ اور تم (اللہ کو) نہ زمین میں عاجز کر سکتے ہو اور نہ آسمان میں اور اللہ کے سوا تمہارا نہ کوئی کارساز ہے

ع ٩ ٢ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۲۲﴾ ع وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ

اور نہ کوئی مددگار۔ اور جن لوگوں نے انکار کیا اللہ کی آیات کا اور اس کی ملاقات کا وہی میری رحمت سے ناامید ہوں گے

وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۳﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ

اور یہی لوگ ہیں جن کے لئے دردناک عذاب ہے۔ تو ان (ابراہیم علیہ السلام) کی قوم کا جواب یہی تھا کہ انہوں نے کہا انہیں قتل کر دو یا انہیں جلا دو

فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَقَالَ

تو اللہ نے ان کو آگ سے نجات عطا فرمائی بے شک اس میں ایمان لانے والوں کے لئے بڑی نشانیاں ہیں۔ اور (ابراہیم علیہ السلام نے) فرمایا

اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ج ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

بس تم نے تو اللہ کو چھوڑ کر بُتوں کو معبود بنا لیا ہے (صرف) دنیا کی زندگی میں آپس کی دوستی کی وجہ سے پھر قیامت کے دن

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۡ وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۙ﴿٢٥﴾

تم ایک دوسرے (کی دوستی) کا انکار کرو گے اور تم میں سے (ہر) ایک دوسرے پر لعنت بھیجے گا اور تمہارا اٹھکانا (جہنم کی) آگ ہے اور تمہارے لئے کوئی بھی مدد گار نہ ہو گا۔

فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّيْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٦﴾

تو ان پر لوط (علیہ السلام) ایمان لائے اور (ابراہیم علیہ السلام نے) فرمایا بے شک میں اپنے رب کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں بے شک وہ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا ۚ

اور ہم نے ان (ابراہیم علیہ السلام) کو اسحاق (علیہ السلام) اور یعقوب (علیہ السلام) عطا کیئے اور ہم نے ان کی اولاد میں نبوت اور کتاب رکھ دی اور انہیں دنیا میں بھی ان کا اجر عطا فرمایا

وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٢٧﴾ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ

اور یقیناً وہ آخرت میں بھی صالحین میں سے ہیں۔ اور لوط (علیہ السلام کو بھی رسول بنا کر بھیجا) جب انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا

اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۡ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٨﴾ اِىِٕنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ

بے شک تم (ایسی) بے حیائی کرتے ہو جو تم سے پہلے جہان والوں میں کسی نے نہیں کی۔ کیا تم (خواہش نفسانی کے لئے) مردوں کے پاس آتے ہو

وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ڏ وَتَاْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ۭ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ

اور تم ڈاکے ڈالتے ہو اور اپنی مجلسوں میں بے حیائی کے کام کرتے ہو تو ان کی قوم کا جواب یہی تھا کہ انہوں نے کہا کہ تم لے آؤ ہم پر اللہ کا عذاب

ع ۳ ۸ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٢٩﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٣٠﴾ ع

اگر تم سچوں میں سے ہو۔ (لوط علیہ السلام نے) عرض کی اے میرے رب! میری مدد فرما ان فساد مچانے والے لوگوں کے مقابلے میں۔

وَلَمَّا جَاۗءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ

اور جب ہمارے فرشتے ابراہیم (علیہ السلام) کے پاس خوشخبری لے کر آئے انہوں نے کہا بے شک ہم اس بستی والوں کو ہلاک کرنے والے ہیں

اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿٣١﴾ ښ قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ۭ قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ

بے شک اس کے رہنے والے ظالم ہیں۔ (ابراہیم علیہ السلام نے) فرمایا بے شک اس میں تو لوط (علیہ السلام) بھی ہیں انہوں نے کہا ہم ان (لوگوں) کو خوب جانتے ہیں

بِمَنْ فِيْهَا ڭ لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۤ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٣٢﴾

جو اس میں (رہتے) ہیں ہم انہیں (لوط علیہ السلام کو) اور ان کے گھر والوں کو ضرور بچا لیں گے سوائے ان کی بیوی کے وہ پیچھے (عذاب میں) رہ جانے والوں میں سے ہے۔

وَلَمَّآ اَنْ جَاۗءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْۗءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۣ

اور جب ہمارے فرشتے لوط (علیہ السلام) کے پاس آئے (تو) وہ ان کی وجہ سے غم زدہ ہوئے اور دل میں تنگی محسوس کی اور انہوں نے کہا نہ ڈریئے اور نہ غم کیجیے

اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٣٣﴾

بے شک ہم آپ کو اور آپ کے گھر والوں کو نجات دیں گے سوائے آپ کی بیوی کے وہ پیچھے (عذاب میں) رہ جانے والوں میں سے ہے۔

اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓي اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاۗءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿٣٤﴾

بے شک ہم نازل کرنے والے ہیں اس بستی والوں پر آسمان سے عذاب اس وجہ سے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۳۵﴾

اور یقیناً ہم نے اس (بستی) سے ایک واضح نشانی چھوڑ دی ہے ان لوگوں کے لئے جو عقل رکھتے ہیں۔

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ

اور مدین (کے لوگوں) کی طرف ان کی برادری کے فرد شعیب (علیہ السلام) کو (بھیجا) تو انہوں نے فرمایا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو اور آخرت کے دن کی امید رکھو

وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۳۶﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۳۷﴾

اور تم زمین میں فساد مچاتے نہ پھرو۔ تو انہوں نے اُن کو جھٹلادیا پھر اُنہیں زلزلے نے آپکڑا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے منہ پڑے رہ گئے۔

وَعَادًا وَّثَمُوْدَاۡ وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۣ

اور عاد اور ثمود کو (بھی ہم نے ہلاک کر دیا) اور یقیناً یہ بات تمہیں ان کے گھروں (کے کھنڈرات) سے واضح ہو چکی ہے

وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ﴿۳۸﴾

اور شیطان نے ان کے اعمال کو ان کے لئے خوش نما بنا دیا اور انہیں (سیدھے) راستے سے روک دیا حالانکہ وہ بہت سمجھ دار لوگ تھے۔

وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ ۣ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ

اور قارون اور فرعون اور ہامان کو بھی (ہلاک کر دیا) اور یقیناً موسیٰ (علیہ السلام) ان کے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے تو ان لوگوں نے زمین میں تکبر کیا

وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ﴿۳۹﴾ فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ

اور وہ (ہماری گرفت سے) آگے نکلنے والے نہ تھے۔ تو ہم نے سب کو ان کے گناہ کی وجہ سے پکڑ لیا ان میں کچھ وہ تھے جن پر ہم نے پتھروں کی بارش برسائی

وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ

اور کچھ وہ تھے جن کو چیخ نے آپکڑا اور کچھ وہ تھے جن کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور کچھ وہ تھے جن کو ہم نے غرق کر دیا اور اللہ کی شان نہ تھی کہ ان پر ظلم کرتا

وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۰﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ

بلکہ وہ خود ہی اپنے اوپر ظلم کرتے تھے۔ ان (لوگوں) کی مثال جنہوں نے اللہ کے سوا دوسروں کو مددگار بنا رکھا ہے مکڑی کی مثال جیسی ہے

اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ۭ وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ

اس نے ایک گھر بنایا اور سب گھروں سے کمزور گھر یقیناً مکڑی کا گھر ہوتا ہے کاش! یہ لوگ جانتے۔ بے شک اللہ جانتا ہے

مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۴۲﴾ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ

اُن تمام چیزوں کو جنہیں وہ اس کے سوا پوجتے ہیں اور وہی بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔ اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں

ع ۴ وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۴﴾

اور ان کو وہی سمجھتے ہیں جو علم رکھتے ہیں۔ اللہ نے آسمانوں اور زمینوں کو حق کے ساتھ پیدا فرمایا بے شک اس میں ایمان والوں کے لئے بڑی نشانی ہے۔

اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ۭ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ

(اے نبی ﷺ!) اس کتاب کی تلاوت کیجیے جو آپ کی طرف وحی کی گئی ہے اور نماز قائم کیجیے بے شک نماز روکتی ہے بے حیائی اور بُرے کاموں سے

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۖ

اور یقیناً اللہ کی یاد سب سے بڑی چیز ہے اور اللہ ان (کاموں) کو جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔ اور اہل کتاب سے ایسے طریقے سے بحث کرو جو بہتر ہو

اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ

سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے ان میں سے ظلم کیا اور کہو ہم اس پر ایمان لائے جو ہماری طرف نازل کیا گیا اور (اُس پر جو) تمہاری طرف نازل کیا گیا

وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ؕ

اور ہمارا معبود اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرماں بردار ہیں۔ اور ہم نے اسی طرح آپ کی طرف کتاب نازل کی ہے

فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمِنْ هٰٓؤُلَآءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ

تو جنہیں ہم نے (پہلے) کتاب عطا فرمائی ہے وہ اس پر (بھی) ایمان لاتے ہیں اور کچھ ان (مشرکین مکہ) میں سے (بھی) اس پر ایمان لاتے ہیں

وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ

اور ہماری آیات کا انکار صرف کافر ہی کرتے ہیں۔ اور آپ نہیں پڑھتے تھے اس سے پہلے کوئی کتاب اور نہ ہی آپ اسے اپنے ہاتھ سے لکھتے تھے

اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۴۸﴾ بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ

ورنہ اہل باطل ضرور شک کرتے۔ بلکہ یہ تو واضح آیات ہیں ان لوگوں کے سینوں میں (محفوظ ہیں) جنہیں علم عطا کیا گیا ہے

وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ

اور ہماری آیات کا انکار صرف ظالم ہی کرتے ہیں۔ اور انہوں نے کہا کہ ان پر ان کے رب کی طرف سے نشانیاں کیوں نہیں اتاری گئیں

قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾ اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ

آپ (ﷺ) فرما دیجیے کہ نشانیاں تو اللہ ہی کے پاس ہیں اور میں تو صرف واضح طور پر ڈرانے والا (رسول) ہوں۔ کیا ان کے لئے یہ کافی نہیں

اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾ ع ۵ ۷

کہ ہم نے آپ (ﷺ) پر کتاب نازل فرمائی جو ان پر تلاوت کی جاتی ہے یقیناً اس میں رحمت اور نصیحت ہے ایمان والوں کے لئے۔

قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ

آپ (ﷺ) فرما دیجیے میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے اور جو لوگ باطل پر ایمان لائے

وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ وَلَوْلَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى

اور جنہوں نے اللہ کا انکار کیا وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔ اور یہ لوگ آپ سے عذاب میں عجلت چاہتے ہیں اور اگر ایک وقت مقرر نہ ہوتا

لَّجَآءَهُمُ الْعَذَابُ ؕ وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۳﴾ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ

(تو) ضرور ان پر عذاب آچکا ہوتا اور وہ ضرور ان پر اچانک ہی آئے گا اور انہیں خبر تک نہ ہو گی۔ یہ لوگ آپ سے عذاب کی جلدی کر رہے ہیں

وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۴﴾ يَوْمَ يَغْشٰهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ

اور یقیناً جہنم کافروں کو گھیر لینے والی ہے۔ جس دن وہ عذاب انہیں ڈھانپ لے گا ان کے اوپر سے اور ان کے پاؤں کے نیچے سے

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٥﴾ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ

اور وہ (اللہ) فرمائے گا کہ جو کچھ تم کرتے تھے اب اس کا مزہ چکھو۔ اے میرے بندو! جو ایمان لائے ہو! بے شک میری زمین وسیع ہے

فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ﴿٥٦﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

تو تم میری ہی عبادت کرو۔ ہر نفس کو موت کا مزا چکھنا ہے پھر تم ہماری ہی طرف واپس کئے جاؤ گے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کئے

لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

ہم ضرور ان کو جنت کے بالاخانوں میں جگہ عطا فرمائیں گے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے

نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿٥٨﴾ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ

کیا ہی اچھا بدلہ ہے (نیک) عمل کرنے والوں کا۔ (یہ وہ لوگ ہیں) جنہوں نے صبر کیا اور اپنے رب پر ہی بھروسہ کرتے رہے۔ اور کتنے ہی جانور ایسے ہیں

لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦٠﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ

جو اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے اللہ ہی انہیں رزق عطا فرماتا ہے اور تمہیں بھی اور وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ اور اگر آپ ان سے پوچھیں

مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٦١﴾

کہ آسمانوں اور زمینوں کو کس نے پیدا فرمایا؟ اور سورج اور چاند کو کس نے مسخر کیا تو وہ ضرور کہیں گے اللہ نے تو پھر یہ کہاں بھٹکتے پھرتے ہیں؟

اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٦٢﴾

اللہ ہی رزق کشادہ فرماتا ہے اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہے اور جس کے لئے چاہے تنگ کر دیتا ہے بے شک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ مَوْتِهَا

اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ کس نے آسمان سے پانی نازل فرمایا پھر اس سے زمین کو اس کے مردہ ہونے کے بعد (کس نے) زندہ فرمایا

لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٣﴾ وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ع ٦ ١٢

تو وہ ضرور کہیں گے اللہ نے آپ (ﷺ) فرما دیجئے تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں مگر اکثر لوگ نہیں سمجھتے۔ اور یہ دنیا کی زندگی تو صرف کھیل اور تماشا ہے

وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٤﴾ فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ

اور بے شک آخرت کا گھر ہی (اصل) زندگی ہے کاش کہ وہ جانتے۔ تو جب وہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں (تو) صرف اللہ ہی کو پکارتے ہیں

مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٥﴾

اس کے لئے دین کو خالص کرتے ہوئے تو جب وہ انہیں خشکی کی طرف نجات عطا فرماتا ہے (تو) اسی وقت وہ شرک کرنے لگتے ہیں۔

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ وَلِيَتَمَتَّعُوْا فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾

تاکہ اس (نعمت) کی ناشکری کریں جو ہم نے انہیں عطا فرمائی اور فائدے اٹھاتے رہیں تو وہ عنقریب (اپنا انجام) جان لیں گے۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ بے شک ہم نے حرم (کعبہ) کو امن کی جگہ بنا دیا اور لوگ ان کے آس پاس سے اُچک لیئے جاتے ہیں

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا

کیا یہ لوگ باطل پر ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمت کی ناشکری کرتے ہیں۔اور اس سے بڑا ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ باندھے

اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾ وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا

یا حق کو جھٹلائے جب وہ اس کے پاس آجائے کیا جہنم میں کافروں کا ٹھکانا نہیں ہے؟(یقیناً ہے) اور جن لوگوں نے ہماری راہ میں کوشش کی

ع ٧
لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٦٩﴾ ع

ہم ان کو ضرور اپنے راستے دکھا دیں گے اور یقیناً اللہ نیک لوگوں کے ساتھ ہے۔

علم و عمل کی باتیں

١- ہمیں یہ خیال نہیں کرنا چاہیئے کہ صرف زبانی ایمان کا دعویٰ کرنے پر ہم چھوڑ دیئے جائیں گے بلکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہمیں آزمائے گا اور سچے اور جھوٹوں کو الگ الگ کر کے رہے گا۔(سورۃ العنکبوت، آیات:٢،٣)

٢- ظالم اور برے لوگ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی پکڑ سے نہیں بچ سکتے۔(سورۃ العنکبوت، آیت:٤)

٣- ہماری موت کا وقت مقرر ہے اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے ہماری ملاقات ضرور ہو کر رہے گی۔(سورۃ العنکبوت، آیت:٥)

٤- جو کوئی دین کے کام کے لئے جدوجہد کرتا ہے تو اپنے ہی بھلے یعنی اجر و ثواب کے لئے کرتا ہے۔اللہ سبحانہ وتعالیٰ کو ہماری عبادت کی کوئی حاجت نہیں ہے۔(سورۃ العنکبوت، آیت:٦)

٥- ایمان لانے والوں اور نیک اعمال کرنے والوں کو اللہ سبحانہ وتعالیٰ لازماً نیک لوگوں میں شامل فرمائے گا، ان کی برائیوں کو مٹا دے گا اور ان کے اعمال کا بہترین بدلہ عطا فرمائے گا۔(سورۃ العنکبوت، آیات:٧،٩)

٦- شرک کرنے والے کی مثال ایسی ہے جیسے کسی نے مکڑی کے جالے کو اپنا سہارا بنایا ہو۔(سورۃ العنکبوت، آیت:٤١)

٧- اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے دین کے لئے ہجرت کرنا ایک بڑی نیکی ہے۔(سورۃ العنکبوت، آیت:٥٦)

٨- اللہ سبحانہ وتعالیٰ تمام مخلوقات کا رازق ہے چنانچہ ہمیں رزق کے حوالے سے اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہی سے امید رکھنی چاہیئے۔(سورۃ العنکبوت، آیت:٦٠)

٩- ہمیں مشکلات میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے دعا ضرور کرنی چاہیئے کیونکہ حقیقتاً اور مستقلاً وہی پریشانیوں کو حل فرمانے والا ہے اور مشکل سے نکالنے پر اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی بندگی اختیار کرتے ہوئے اس کا شکر بھی ادا کرنا چاہیئے۔(سورۃ العنکبوت، آیت:٦٥)

١٠- سب سے بڑا ظلم اللہ سبحانہ وتعالیٰ پر جھوٹ باندھنا اور حق کو جھٹلانا ہے۔(سورۃ العنکبوت، آیت:٦٨)

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

سمجھیں اور حل کریں

سوال ۱ صحیح جواب پر درست کا نشان (✓) لگائیں:

(۱) حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مشرکین کے بت پرستی کرنے کی کیا وجہ بیان فرمائی؟

(الف) باپ دادا کی پیروی (ب) آخرت میں شفاعت کا حصول (ج) دنیا کی زندگی میں آپس کی دوستی

(۲) قارون، فرعون اور ہامان کو کیوں ہلاک کیا گیا؟

(الف) تکبر کی وجہ سے (ب) مال و دولت جمع کرنے کی وجہ سے (ج) شرک کرنے کی وجہ سے

(۳) نماز کس چیز سے روکتی ہے؟

(الف) سستی اور کاہلی سے (ب) بے حیائی اور برے کاموں سے (ج) وقت اور صلاحیتیں برباد کرنے سے

(۴) نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سب سے بڑا معجزہ کیا ہے؟

(الف) چاند کو دو ٹکڑے کر دینا (ب) قرآن حکیم (ج) معراج کا واقعہ

(۵) آخرت کے مقابلہ میں دنیا کی زندگی کی کیا حقیقت بیان کی گئی ہے؟

(الف) کھیل اور تماشہ ہے (ب) بے کار اور بے مقصد ہے (ج) کمتر اور مختصر ہے

سوال ۲ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

۱- سورۃ العنکبوت کے پہلے رکوع میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے والدین سے متعلق کیا ہدایت فرمائی ہے؟

____

____

____

____

۲- سورۃ العنکبوت کے پہلے رکوع میں مشرکین کے اس قول کا کیا جواب دیا گیا ہے جو اپنے نوجوانوں سے کہتے تھے کہ "تم ہماری پیروی کرو ہم قیامت کے دن تمہارے گناہوں کا بوجھ اٹھالیں گے"؟

____

____

____

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

۳- سورۃ العنکبوت کے تیسرے رکوع کی روشنی میں جواب دیں کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے کون سے چار انعامات اور فضائل عطا فرمائے؟

۴- سورۃ العنکبوت کے پانچویں رکوع کی روشنی میں جواب دیں کہ جب کفار ظلم و تشدد پر اتر آئیں تو اہلِ ایمان کو کون سی تین ہدایات پر عمل کرنا چاہیئے؟

۵- سورۃ العنکبوت کے آخری رکوع کی روشنی میں جواب دیں کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی ہدایت کے راستوں کو پانے کا یقینی ذریعہ کیا ہے؟

گھریلو سرگرمی

- ایک مکڑی کا جالا بنا کر نشاندہی کریں کہ ایک مشرک اللہ سبحانہ وتعالیٰ کو چھوڑ کر کن کمزور چیزوں کو اپنا سہارا بناتا ہے۔
- قرآنِ حکیم کی سورتوں کے نام جو جانوروں اور حشرات کے ناموں پر رکھے گئے ہیں تلاش کر کے لکھیں۔

دستخط استاد مع تاریخ: ____________ دستخط والدین مع تاریخ: ____________

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

سبق:۱۵

سُوْرَةُ الرُّوْم

(سورت نمبر:۳۰، کل رکوع:۶، کل آیات:۶۰)

تعارف: سورۃ الروم مکی دور کے وسط میں نازل ہوئی۔ اس سورت کی ابتدا میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے دو پیشن گوئیاں فرمائیں جو چند ہی سالوں میں پوری ہو گئیں اور اس بات کی دلیل بنیں کہ قرآن حکیم اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا سچا کلام ہے۔ پہلی پیشن گوئی رومیوں کے دوبارہ غالب آنے کی تھی جنہیں ایرانیوں نے ایک بڑی شکست دی تھی۔ رومی اہلِ کتاب عیسائی تھے اور مسلمانوں کو اُن سے ہمدردی تھی جب کہ ایرانی آتش پرست تھے۔ مشرکین مکہ کو ان کے ساتھ ہمدردی تھی اور وہ ایرانیوں کی فتح پر بہت خوش تھے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے پیشن گوئی فرمائی کہ چند ہی سالوں میں رومی ایرانیوں کو شکست دے دیں گے۔ دوسری پیشن گوئی اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے یہ فرمائی کہ وہ دن مسلمانوں کے لئے بھی خوشی کا دن ہوگا۔ غزوۂ بدر کی فتح نے چند ہی سالوں میں اس پیشن گوئی کو پورا کر دکھایا۔ یعنی جس دن رومیوں کو فتح ہوئی اُسی دن مسلمانوں کو میدانِ بدر میں فتح حاصل ہوئی۔ اس سورت میں قیامت اور توحیدِ باری تعالیٰ کے لئے دلائل دیئے گئے ہیں۔ شرک کی مذمت کی گئی ہے۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد بیان کئے گئے ہیں۔ انسانی زندگی کے مختلف مراحل اور دینِ فطرت (اسلام) کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ آخر میں مجرموں کی ہٹ دھرمی اور ان کے بُرے انجام کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

الٓمّٓ ۝۱ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ۝۲ فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ۝۳ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ

الٓمّٓ۔ رومی مغلوب ہو گئے۔ قریب کے ملک میں اور وہ اپنے مغلوب ہونے کے بعد عنقریب غالب ہو جائیں گے۔ چند ہی سالوں میں

لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ۭ وَيَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۴ بِنَصْرِ اللّٰهِ ۭ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ

سب کام اللہ ہی کے اختیار میں ہے پہلے بھی اور بعد میں بھی اور اس دن ایمان والے خوش ہوں گے۔ اللہ کی مدد سے وہ (اللہ) جس کی چاہتا ہے مدد فرماتا ہے

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝۵ وَعْدَ اللّٰهِ ۭ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۶

اور وہ بہت غالب ہے نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اللہ کا وعدہ ہے اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں فرماتا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ښ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ۝۷ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۣ

وہ لوگ صرف دنیا کی زندگی کے ظاہر کو جانتے ہیں اور وہ آخرت سے غافل ہیں۔ کیا انہوں نے اپنے آپ میں غور نہیں کیا

مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ

کہ اللہ ہی نے آسمانوں اور زمینوں کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے پیدا فرمایا ہے حق کے ساتھ اور ایک مقرر مدت کے لئے

وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَاۗئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ۝۸ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا

اور یقیناً بہت سے لوگ اپنے رب سے ملاقات کا انکار کرتے ہیں۔ کیا ان لوگوں نے زمین میں چل پھر کر نہیں دیکھا تو وہ دیکھ لیتے

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّ اَثَارُوا الْاَرْضَ وَ عَمَرُوْهَآ

کہ ان لوگوں کا کیا انجام ہوا جو ان سے پہلے تھے وہ لوگ ان سے زیادہ طاقتور تھے۔ اور انہوں نے زمین میں کھیتی باڑی کی اور اسے آباد کیا تھا

اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ؕ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ

اس سے کہیں زیادہ جتنا اِنہوں نے اسے آباد کیا اور ان کے پاس ان کے رسول روشن نشانیاں لے کر آئے تو اللہ کی شان ایسی نہ تھی کہ ان پر ظلم کرتا

وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝٩ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوا السُّوْٓاٰى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔ پھر ان لوگوں کا انجام بُرا ہی ہوا جنہوں نے بُرائیاں کی تھیں اس لئے کہ وہ اللہ کی آیتوں کو جھٹلاتے

وَ كَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝١٠ اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝١١ ع ۱ ۱۰

اور ان کا مذاق اُڑایا کرتے تھے۔ اللہ ہی مخلوق کو پہلی بار پیدا فرماتا ہے پھر وہی اسے دوبارہ پیدا کرے گا پھر تم اسی کی طرف واپس کیئے جاؤ گے۔

وَ يَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝١٢ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا

اور جس دن قیامت قائم ہوگی تو مجرم مایوس ہو جائیں گے۔ اور ان کے شریکوں میں سے کوئی بھی ان کا سفارشی نہ بنے گا

وَ كَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝١٣ وَ يَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ۝١٤

اور وہ خود اپنے شریکوں کا انکار کرنے والے ہو جائیں گے۔ اور جس دن قیامت قائم ہوگی اس دن لوگ الگ الگ ہو جائیں گے۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ۝١٥ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

تو جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیئے تو وہ (جنّت کے) باغ میں خوش کیئے جائیں گے۔ اور جنہوں نے کفر کیا اور جھٹلایا ہماری آیتوں کو

وَ لِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ۝١٦ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَ حِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ۝١٧

اور آخرت کی ملاقات کو تو یہی لوگ عذاب میں حاضر کئے جائیں گے۔ تو تم اللہ (ہی) کی تسبیح کیا کرو جب تم شام کرو اور جب تم صبح کرو۔

وَ لَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ عَشِيًّا وَّ حِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝١٨ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ

اور اسی کی تعریف ہے آسمانوں اور زمینوں میں اور تیسرے پہر بھی اور (اس وقت بھی) جب تم ظہر (دوپہر) کرتے ہو۔ وہی مُردہ سے زندہ کو نکالتا ہے

وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ وَ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝١٩ ع ۲ ۹

اور زندہ سے مُردہ کو نکالتا ہے اور وہی زمین کو اس کے مُردہ ہونے کے بعد زندہ فرماتا ہے اور اسی طرح تم (قبروں سے) نکالے جاؤ گے۔

وَ مِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ۝٢٠ وَ مِنْ اٰيٰتِهٖٓ

اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہیں مٹی سے پیدا فرمایا پھر اب تم انسان ہو کر (زمین میں) پھیل رہے ہو۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے

اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَ جَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّ رَحْمَةً ؕ

کہ اس نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس سے جوڑے پیدا فرمائے تاکہ تم ان کے پاس سکون پاؤ اور اُس نے تمہارے درمیان محبت اور رحمت پیدا فرمادی

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝٢١ وَ مِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو غور و فکر کرتے ہیں۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمینوں کا پیدا فرمانا

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ۝٢٢ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ

اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا مختلف ہونا یقیناً اس میں نشانیاں ہیں علم والوں کے لئے۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے تمہارا رات اور دن کو سونا

وَابْتِغَاۗؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ۝٢٣

اور تمہارا اُس کے فضل (رزق) کو تلاش کرنا یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو (غور سے) سنتے ہیں۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً

اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ تمہیں بجلی دکھاتا ہے ڈرانے اور امید دلانے کے لئے اور وہی آسمان سے پانی نازل فرماتا ہے

فَيُحْيٖ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝٢٤

تو اسی سے زمین کو اس کے مُردہ (خشک) ہو جانے کے بعد زندہ فرماتا ہے یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو عقل رکھتے ہیں۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَاۗءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ۭ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ڰ مِّنَ الْاَرْضِ ڰ

اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں پھر جب وہ تمہیں ایک بار پکارے گا زمین سے

اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ۝٢٥ وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ۝٢٦

(تو) تم اُسی وقت نکل پڑو گے (اپنی قبروں سے)۔ اور اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے سب اسی کے فرماں بردار ہیں۔

وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ۭ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى

اور وہی ہے جو مخلوق کو پہلی بار پیدا فرماتا ہے پھر وہی اسے دوبارہ پیدا کرے گا اور یہ اس پر بہت آسان ہے اور اسی کی شان سب سے بلند ہے

ع ٣ ٨ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٢٧ ۧ ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ۭ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ

آسمانوں اور زمینوں میں اور وہ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔ وہ (اللہ) تمہارے لئے تم ہی میں سے ایک مثال بیان فرماتا ہے کیا تمہارے غلاموں میں سے کوئی تمہارا

مِّنْ شُرَكَاۗءَ فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَاۗءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۭ

شریک ہے اس (رزق) میں جو ہم نے تمہیں عطا فرمایا ہے کہ تم (اور وہ) اس میں برابر ہو تم ان سے (اسی طرح) ڈرتے ہو جس طرح تم اپنوں سے ڈرتے ہو

كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝٢٨ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا

اسی طرح ہم کھول کھول کر آیتیں بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے لئے جو عقل رکھتے ہیں۔ بلکہ جن لوگوں نے ظلم کیا وہ پیروی کرتے ہیں

اَهْوَاۗءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ۭ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝٢٩

اپنی خواہشات کی علم کے بغیر تو اسے کون ہدایت دے سکتا ہے جسے اللہ (اس کی اپنی نافرمانی کے باعث) گمراہ کرے اور ان کا کوئی (بھی) مددگار نہ ہوگا۔

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۭ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۭ

تو آپ اپنا رُخ یکسوئی کے ساتھ دین پر قائم رکھیں (یہی) اللہ کی وہ فطرت ہے جس پر اس نے لوگوں کو پیدا فرمایا

لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ڎ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٣٠ مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ

اور اللہ کی بنائی ہوئی (فطرت) میں کوئی تبدیلی نہیں ہوسکتی یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ (مسلمانو!) اسی اللہ کی طرف رجوع کئے رکھو

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٣١﴾ مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ؕ

اور اسی سے ڈرتے رہو اور نماز قائم کرو اور مشرکوں میں سے نہ ہو جانا۔ جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور گروہ گروہ ہو گئے

كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ

ہر گروہ اسی پر خوش ہے جو اس کے پاس ہے۔ اور جب لوگوں کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے رب کو پکارتے ہیں اسی کی طرف رجوع کرتے ہوئے

ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿٣٣﴾

پھر جب وہ انہیں اپنی رحمت کا مزہ چکھاتا ہے تو ان میں سے ایک گروہ اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتا ہے۔

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ فَتَمَتَّعُوْا ٝ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٤﴾ اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا

تاکہ جو (نعمت) ہم نے انہیں عطا فرمائی ہے اس کی ناشکری کریں تو تم فائدہ اٹھالو پھر عنقریب تم جان لوگے۔ کیا ہم نے ان پر کوئی دلیل نازل فرمائی ہے؟

فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ؕ

پھر جوانہیں بتاتی ہو وہ جسے یہ اس (اللہ) کے ساتھ شریک کرتے ہیں؟ اور جب ہم لوگوں کو اپنی رحمت سے لذت آشنا کرتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہو جاتے ہیں

وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ﴿٣٦﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا

اور اگر انہیں کوئی بُرائی پہنچتی ہے ان (گناہوں) کی وجہ جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجے تو اچانک وہ ناامید ہو جاتے ہیں۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا

اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٣٧﴾

کہ بے شک اللہ جس کے لئے چاہتا ہے رزق کشادہ فرماتا ہے اور تنگ کرتا ہے یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو ایمان رکھتے ہیں۔

فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۫ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٣٨﴾

تو رشتہ داروں کو ان کا حق دو اور مسکین کو اور مسافر کو یہ بہتر ہے ان کے لئے جو اللہ کی رضا چاہتے ہیں اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔

وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۠ فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ

اور جو سُود تم دیتے ہو تاکہ لوگوں کے اموال میں شامل ہو کر وہ بڑھ جائے تو وہ اللہ کے ہاں نہیں بڑھتا اور جو زکوٰۃ تم دیتے ہو

تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿٣٩﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ

جس سے اللہ کی رضامندی طلب کرتے ہو تو یہی لوگ (اپنا مال اللہ کے ہاں) بڑھانے والے ہیں۔ اللہ ہی ہے جس نے تمہیں پیدا فرمایا

ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ

پھر اس نے تمہیں رزق عطا فرمایا پھر وہ تمہیں موت دیتا ہے پھر وہی تمہیں زندہ فرمائے گا کیا تمہارے شریکوں میں (بھی) کوئی ایسا ہے؟

ع ۴ ۱۳ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٤٠﴾ ع

جو ان میں سے کوئی (بھی) کام کرسکتا ہو وہ (اللہ) پاک ہے اور بہت بلند ہے اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا

خشکی اور تری میں فساد پھیل گیا ہے ان (اعمال) کی وجہ سے جو لوگوں کے ہاتھوں نے کمائے تاکہ وہ (اللہ) لوگوں کو ان کے کچھ اعمال کا مزا چکھائے

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٤١﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ﴿٤٢﴾

تاکہ یہ لوگ باز آجائیں۔ آپ فرمادیجئے زمین میں چلو پھرو تو دیکھو کہ کیا انجام ہوا ان لوگوں کا جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں ان میں سے اکثر مشرک تھے۔

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ

تو آپ اپنا رُخ سیدھے دین کی طرف قائم رکھیئے اس سے پہلے کہ وہ دن آجائے جس کے ٹلنے کی اللہ کی طرف سے کوئی صورت نہیں

يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿٤٣﴾ مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا

اس دن سب لوگ جدا جدا ہو جائیں گے۔ جس نے کفر کیا تو اس کے کفر کا وبال اسی پر ہے اور جو کوئی نیک عمل کرے

فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ﴿٤٤﴾ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ

تو وہ اپنے ہی لئے (جنت کا) سامان تیار کر رہے ہیں۔ تاکہ وہ ایمان لانے والوں اور نیک اعمال کرنے والوں کو اپنے فضل سے بدلہ عطا فرمائے

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيٰحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ

بے شک وہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ خوشخبری دینے والی ہوائیں بھیجتا ہے اور تاکہ تمہیں اپنی رحمت کا مزہ چکھائے

وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٤٦﴾

اور تاکہ اس کے حکم سے کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کے فضل (رزق) میں سے تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

اور یقیناً ہم نے آپ (ﷺ) سے پہلے بھی رسولوں کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو وہ ان کے پاس روشن نشانیاں لے کر آئے

فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ۗ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٧﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ

پھر ہم نے (تکذیبِ انبیاء کا) ان لوگوں سے انتقام لیا جنہوں نے جرم کیا اور ایمان والوں کی مدد کرنا ہم پر لازم تھا۔ اللہ ہی ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے

فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا

پھر وہ بادل اٹھاتی ہیں پھر وہ انہیں آسمان میں پھیلا دیتا ہے جس طرح چاہتا ہے اور اسے ٹکڑے ٹکڑے (کرکے تہ بہ تہ) کر دیتا ہے

فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿٤٨﴾ ۚ

پھر تم دیکھتے ہو کہ بارش اس کے درمیان سے نکلتی ہے پھر جب وہ (اللہ) اپنے بندوں میں سے جن پر چاہے بارش برساتا ہے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں۔

وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ﴿٤٩﴾ فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ

حالانکہ وہ اس بارش کے برسنے سے پہلے یقیناً مایوس ہوچکے تھے۔ تو آپ اللہ کی رحمت کے اثرات کی طرف دیکھئے

كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٥٠﴾

کہ وہ زمین کو مُردہ ہونے کے بعد کیسے زندہ فرماتا ہے یقیناً وہی مُردوں کو زندہ فرمانے والا ہے اور وہ ہر چیز پر بڑی قدرت والا ہے۔

وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ﴿٥١﴾

اور اگر ہم (ایسی) ہوا بھیجیں جس سے وہ اس (کھیتی) کو زرد (مُرجھائی ہوئی) دیکھیں تو یقیناً اس کے بعد ناشکری کرنے لگیں گے۔

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۲﴾

تو بے شک نہ تو آپ مُردوں کو سناتے ہیں اور نہ بہروں کو سناتے ہیں (اپنی) پکار جب وہ پیٹھ پھیر کر پھر جائیں۔

وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْىِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا

اور نہ ہی آپ اندھوں کو ان کی گمراہی سے نکال کر ہدایت دے سکتے ہیں آپ تو صرف ان ہی کو سناتے ہیں جو ہماری آیات پر ایمان رکھتے ہیں

ع ۵ ۱۲ فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۵۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً

پھر وہی فرماں بردار ہیں۔ اللہ ہی ہے جس نے تمھیں کمزوری کی حالت میں پیدا فرمایا پھر کمزوری کے بعد قوت عطا فرمائی

ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّ شَيْبَةً ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿۵۴﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ

پھر اس قوت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا دیا وہ جو چاہتا ہے پیدا فرماتا ہے اور وہ خوب جاننے والا بڑی قدرت والا ہے۔ اور جس دن قیامت قائم ہو گی

يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ؕ كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ

مجرم قسمیں کھائیں گے (اور کہیں گے) کہ وہ ایک گھڑی سے زیادہ نہیں ٹھہرے تھے اسی طرح وہ بھٹکتے رہے۔ اور وہ لوگ کہیں گے

اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِىْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ۫ فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ

جنہیں علم اور ایمان عطا کیا گیا تھا یقیناً تم اللہ کی کتاب کے مطابق جی اُٹھنے کے دن تک رہے ہو تو یہی ہے جی اُٹھنے کا دن

وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۵۷﴾

لیکن تم اسے (حق) نہ جانتے تھے۔ تو اس دن ظالموں کو نہ تو ان کی معذرت کچھ فائدہ دے سکے گی اور نہ ہی ان سے توبہ کا تقاضا کیا جائے گا۔

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِىْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ

اور یقیناً ہم نے لوگوں کے لئے بیان کی ہیں اس قرآن میں ہر طرح کی مثالیں اور اگر آپ ان کے پاس کوئی بھی نشانی لے آئیں

لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ﴿۵۸﴾ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۹﴾

تو کافر یقیناً یہی کہیں گے کہ تم سب باطل پر ہو۔ اسی طرح اللہ مہر لگا دیتا ہے ان لوگوں کے دلوں پر جو نہیں جانتے۔

ع ۶ ۷ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۶۰﴾

تو آپ صبر کیجیے بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور وہ لوگ ہرگز آپ کو (راہِ حق سے) ہٹا نہ دیں جو یقین نہیں رکھتے۔

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

علم و عمل کی باتیں

۱۔ اللہ ﷻ ایمان والوں کی مدد ضرور فرماتا ہے۔(سورۃ الروم، آیات:۴،۵)

۲۔ فنا ہو جانے والی کائنات پر غور و فکر انسان کو آخرت کا یقین دلاتا ہے۔(سورۃ الروم، آیت:۸)

۳۔ قرآنِ حکیم میں گزری ہوئی نافرمان قوموں کا ذکر ہمیں اللہ ﷻ کی نافرمانی سے بچانے کے لئے کیا گیا ہے۔
(سورۃ الروم، آیات:۹،۱۰)

۴۔ ایمان لانے اور نیک اعمال کرنے والے قیامت کے دن جنت کے باغوں میں جب کہ کفر کرنے، اللہ ﷻ کی آیات اور آخرت کو جھٹلانے والے جہنم کے عذاب میں ہوں گے۔(سورۃ الروم، آیات:۱۵،۱۶)

۵۔ جو اللہ ﷻ بارش برسا کر مُردہ زمین کو زندہ کر سکتا ہے وہی اللہ ﷻ مُردہ انسان کو بھی آخرت میں زندہ کر سکتا ہے۔
(سورۃ الروم، آیات:۱۹،۲۵،۵۰)

۶۔ میاں بیوی کا رشتہ باہمی محبت اور ایک دوسرے سے راحت پانے کا ذریعہ ہے۔(سورۃ الروم، آیت:۲۱)

۷۔ کائنات کی ہر شے کا مالک اللہ ﷻ ہے اور ہر شے اس کی قدرت کے تابع ہے لہٰذا ہمیں اللہ ﷻ کی فرمانبرداری کرنی چاہیئے۔
(سورۃ الروم، آیت:۲۶)

۸۔ اسلام دینِ فطرت ہے ہمیں اسی دینِ فطرت اسلام پر قائم اور عمل پیرا ہونا چاہیئے جس دینِ فطرت پر اللہ ﷻ نے سب لوگوں کو پیدا فرمایا۔ اس میں قیامت تک کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔(سورۃ الروم، آیت:۳۰)

۹۔ رشتہ داروں، مسکینوں اور مسافروں کے ساتھ حسنِ سلوک کرنا اللہ ﷻ کو راضی کرنے کا ذریعہ ہے۔(سورۃ الروم، آیت:۳۸)

۱۰۔ اللہ ﷻ کے نزدیک سود سے مال گھٹتا ہے اور زکوٰۃ اور صدقات دینے سے مال بڑھتا ہے۔(سورۃ الروم، آیت:۳۹)

۱۱۔ خشکی اور تری میں فساد برپا ہونا انسانوں کے اعمال کا نتیجہ ہے۔(سورۃ الروم، آیت:۴۱)

سمجھیں اور حل کریں

سوال ۱ صحیح جواب پر درست کا نشان (✓) لگائیں:

(۱) سورۃ الروم کے پہلے رکوع میں کس کی شکست کا ذکر ہے؟

(الف) مشرکینِ مکہ کی　　(ب) ایرانیوں کی　　(ج) رومیوں کی

(۲) سورۃ الروم کے چوتھے رکوع میں اللہ ﷻ نے لوگوں کی گمراہی کا کیا سبب بیان کیا ہے؟

(الف) شیطان کی بات ماننا　　(ب) اپنی خواہشات کی پیروی کرنا　　(ج) رسولوں کا انکار کرنا

(۳) اللہ ﷻ کے نزدیک سُود سے مال میں کیا فرق پڑتا ہے؟

(الف) مال بڑھتا ہے　　(ب) مال نہیں بڑھتا ہے　　(ج) مال ختم ہو جاتا ہے

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

(۴) سورۃ الروم کے پانچویں رکوع میں خشکی اور تری میں فساد پیدا ہونے کی کیا وجہ بیان کی گئی ہے؟

(الف) موسمی تبدیلی　　(ب) فرشتوں کی بد دعا　　(ج) انسانوں کے گناہ

(۵) اللہ ﷻ کا مُردہ زمین کو بارش کے ذریعہ زندہ کر دینا کس بات کی دلیل ہے؟

(الف) مُردہ انسانوں کو دوبارہ زندہ کرنے کی　　(ب) زمین کے زرخیز ہونے کی　　(ج) پانی کے زندگی کا ذریعہ بننے کی

سوال ۲ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجئے:

۱- سورۃ الروم کے پہلے رکوع میں اللہ ﷻ نے کتنی اور کون کون سی پیشن گوئیاں فرمائیں؟

۲- سورۃ الروم کے دوسرے رکوع کی روشنی میں قیامت کے دن مجرموں کی پانچ کیفیات تحریر کریں؟

۳- سورۃ الروم کے تیسرے رکوع میں بیان کی گئیں اللہ ﷻ کی قدرت کی دس نشانیاں تحریر کریں؟

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

۴۔ سورۃ الروم کے چوتھے رکوع میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنے والوں کے لئے کیا مثال بیان کی گئی ہے؟

____

____

____

۵۔ سورۃ الروم کے آخری رکوع میں انسان کی زندگی کے کتنے اور کون سے مراحل بیان کیئے گئے ہیں؟

____

____

____

گھریلو سرگرمی

- خشکی اور تری کے فساد کو مختلف اخبارات کے تراشوں کے ذریعہ ایک چارٹ بنا کر واضح کریں۔
- اس سورت میں بیان کئے گئے اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے پسندیدہ اور ناپسندیدہ دس، دس کاموں کو نیچے دیئے گئے جدول (Table) کے مطابق لکھیے۔

نمبر شمار	اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے پسندیدہ کام	اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے ناپسندیدہ کام
۱۔		
۲۔		
۳۔		
۴۔		
۵۔		
۶۔		
۷۔		
۸۔		
۹۔		
۱۰۔		

دستخط استاد مع تاریخ: ________________ دستخط والدین مع تاریخ: ________________

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

سبق:۱۶

سُوْرَۃُ لُقْمٰن

(سورت نمبر:۳۱، کل رکوع:۴، کل آیات:۳۴)

تعارف: سورۂ لقمان مکی سورت ہے۔ اس میں قرآن حکیم سے فائدہ اٹھانے والوں کے اوصاف بیان کئے گئے ہیں۔ اللہ ﷻ نے عرب کے انتہائی معروف، معزز، حکیم اور دانا شخص حضرت لقمان اور ان کی وصیتوں کو ذکر فرمایا ہے۔ حضرت لقمان کی حکیمانہ باتوں کو اہلِ عرب بہت اہمیت دیتے تھے، یہاں تک کہ شاعروں نے اپنے اشعار میں ان کا تذکرہ ایک دانا و عقلمند شخص کی حیثیت سے کیا ہے۔ حضرت لقمان نے اپنی پوری زندگی کا حاصل چند بہت اہم وصیتوں کی صورت میں اپنے بیٹے سے بیان کیا۔ جن میں پورے دین کی تعلیمات کا خلاصہ ہے۔ سورت میں اللہ ﷻ کی توحید، قدرت اور صفات کو دلائل سے ثابت کیا گیا ہے۔ آخر میں اللہ ﷻ کے علم کی وسعت کا بیان ہے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

الٓمّٓ ۝۱ تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِیْمِ ۝۲ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِیْنَ ۝۳ الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَیُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ

الٓمّٓ۔ یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ جو ہدایت اور رحمت ہے نیک عمل کرنے والوں کے لئے۔ جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں

وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ ۝۴ اُولٰٓىِٕكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۵

اور یہی لوگ ہیں جو آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ یہ لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّشْتَرِیْ لَهْوَ الْحَدِیْثِ لِیُضِلَّ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ بِغَیْرِ عِلْمٍ ۖ وَّیَتَّخِذَهَا هُزُوًا ؕ

اور بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو کھیل (تماشے) کی باتیں خریدتے ہیں تاکہ علم کے بغیر اللہ کے راستے سے گمراہ کریں اور ان (آیات) کا مذاق اُڑائیں

اُولٰٓىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ ۝۶ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَیْهِ اٰیٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا

یہ لوگ ہیں جن کے لئے ذلت والا عذاب ہے۔ اور جب اس پر تلاوت کی جاتی ہیں ہماری آیتیں تو وہ تکبر کرتے ہوئے منہ پھیر لیتا ہے

كَاَنْ لَّمْ یَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِیْۤ اُذُنَیْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ۝۷ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

گویا اس نے اسے سنا ہی نہیں جیسے اس کے کانوں میں بوجھ ہے تو آپ اسے دردناک عذاب کی خوشخبری سنائیں۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِیْمِ ۝۸ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝۹

اور انہوں نے نیک اعمال کئے ان کے لئے نعمتوں والے باغات ہیں۔ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں اللہ کا وعدہ سچا ہے اور وہ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِی الْاَرْضِ رَوَاسِیَ اَنْ تَمِیْدَ بِكُمْ

اس (اللہ) نے پیدا کیا آسمانوں کو بغیر ستونوں کے جنہیں تم دیکھتے ہو اور اس نے زمین میں پہاڑ جما دیئے تاکہ تم کو لے کر جھک نہ جائے

وَبَثَّ فِیْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ؕ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِیْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِیْمٍ ۝۱۰ هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ

اور اس میں ہر طرح کے جاندار پھیلا دیئے اور ہم نے آسمان سے پانی نازل فرمایا پھر ہم نے اس (زمین) سے ہر قسم کی عمدہ چیزیں اگائیں۔ یہ ہے اللہ کی تخلیق

COPYRIGHTS © PRESERVED WITH THE ILM FOUNDATION SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

ع ١ ١١ فَاَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۠ ﴿١١﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ

تو تم مجھے دکھاؤ کہ کیا پیدا کیا ہے انہوں نے جو اس (اللہ) کے سوا ہیں بلکہ ظالم واضح گمراہی میں ہیں۔ اور یقیناً ہم نے لقمان کو حکمت عطا کی

اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿١٢﴾

کہ اللہ کا شکر کرتے رہو اور جو شخص شکر کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو بے شک اللہ بے نیاز بہت تعریفوں والا ہے۔

وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ﴿١٣﴾

اور جب لقمان نے اپنے بیٹے کو کہا اور وہ اسے نصیحت کر رہے تھے کہ اے میرے بیٹے! اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا یقیناً شرک بہت بڑا ظلم ہے۔

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ

اور ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے بارے میں (حسن سلوک کی) تاکید فرمائی جسے اس کی ماں نے تکلیف پر تکلیف برداشت کرتے ہوئے اٹھائے رکھا

وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ؕ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿١٤﴾

اور دو سال میں اس کا دودھ چھڑانا (ہوتا) ہے کہ تم میرا شکر ادا کرو اور اپنے والدین کا (بھی) میری ہی طرف (تمہیں) واپس آنا ہے۔

وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۙ فَلَا تُطِعْهُمَا

اور اگر وہ تم پر دباؤ ڈالیں اس پر کہ تم میرے ساتھ اسے شریک کرو جس کا تمہیں علم نہ ہو تو ان دونوں کا کہا نہ ماننا

وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ۫ وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ

اور دنیا (کے معاملات) میں ان دونوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنا اور پیروی کرو اس شخص کے راستے کی جس نے میری طرف رجوع کیا

ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٥﴾ يٰبُنَيَّ

پھر میری ہی طرف تمہیں واپس آنا ہے تو میں تمہیں بتادوں گا کہ جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔ (لقمان نے کہا کہ) اے میرے بیٹے!

اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ

بے شک اگر کوئی عمل رائی کے دانے کے برابر ہو پھر خواہ وہ کسی چٹان میں ہو یا آسمانوں میں یا زمینوں میں (تب بھی) اللہ اسے حاضر فرمادے گا

اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿١٦﴾ يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ ؕ

بے شک اللہ بڑا باریک بین باخبر ہے۔ اے میرے بیٹے! نماز قائم کرو اور نیکی کا حکم کرو اور برائی سے منع کرو اور تمہیں جو تکلیف پہنچے اس پر صبر کرو

اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿١٧﴾ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ

بے شک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔ اور لوگوں سے بے رخی نہ کرنا اور زمین پر اکڑ کر نہ چلنا

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿١٨﴾ وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ

بے شک اللہ کسی تکبر کرنے والے فخر کرنے والے کو پسند نہیں فرماتا۔ اور اپنے چلنے میں میانہ روی اختیار کرنا اور اپنی آواز نیچی رکھنا

ع ٢ ٨ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ﴿١٩﴾ اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ

یقیناً آوازوں میں سب سے بری آواز گدھے کی آواز ہے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ نے تمہارے لئے مسخر کر دیا ہے

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ۭ وَمِنَ النَّاسِ

جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمینوں میں ہے اور اس نے تم پر پوری فرما دی ہیں اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں اور لوگوں میں کچھ ایسے (بھی) ہیں

مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۝٢٠ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ

جو اللہ کے بارے میں جھگڑا کرتے ہیں بغیر علم کے اور بغیر ہدایت کے اور بغیر روشن کتاب (کی دلیل) کے۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے

اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَاۗءَنَا ۭ

کہ اس کی پیروی کرو جو اللہ نے نازل فرمایا ہے تو کہتے ہیں بلکہ ہم تو اس کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے

اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝٢١ وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗٓ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ

اگرچہ شیطان انہیں بلا رہا ہو جہنم کے عذاب کی طرف۔ اور جس نے اپنا چہرہ اللہ کے سامنے جھکا دیا اور وہ نیک بھی ہو

فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۭ وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ۝٢٢ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ۭ

تو یقیناً اس نے مضبوط سہارے کو تھام لیا اور تمام کاموں کا انجام اللہ ہی کی طرف ہے۔ اور جو کفر کرے تو اس کا کفر آپ کو غمگین نہ کر دے

اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٢٣

انہیں ہماری طرف واپس آنا ہے پھر ہم انہیں بتا دیں گے جو کچھ انہوں نے کیا ہے بے شک اللہ سینوں کے رازوں کو خوب جاننے والا ہے۔

نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۝٢٤ وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ

ہم انہیں (دنیا میں) تھوڑا سا فائدہ پہنچائیں گے پھر انہیں مجبور کر کے لے جائیں گے ایک بہت سخت عذاب کی طرف۔ اور اگر آپ ان سے پوچھیں

مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۭ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ

کہ آسمانوں اور زمینوں کو کس نے پیدا فرمایا تو وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ نے آپ (ﷺ) فرما دیجئے کہ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٢٥ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝٢٦

لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے بے شک اللہ ہی بے نیاز بہت تعریفوں والا ہے۔

وَلَوْ اَنَّمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ

اور اگر زمین میں جتنے درخت ہیں سب قلم بن جائیں اور سمندر (سیاہی بن جائے) اس کے بعد سات سمندر اور ہو جائیں

مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝٢٧ مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ

تو بھی اللہ کی باتیں ختم نہ ہوں گی بے شک اللہ بہت غالب ہے بڑی حکمت والا ہے۔ تم سب کا پیدا فرمانا اور (قیامت میں) اٹھانا

اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝٢٨ اَلَمْ تَرَ

ایسا ہی ہے جیسا کہ ایک شخص (کو پیدا فرمانا اور اٹھانا) بے شک اللہ خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا

اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۡ

کہ بے شک اللہ ہی رات کو دن میں داخل فرماتا ہے اور (وہی) دن کو رات میں داخل فرماتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو مسخر کر رکھا ہے

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

كُلٌّ يَّجْرِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٢٩﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ

ہر ایک مقررہ وقت تک چل رہا ہے اور بے شک اللہ تمہارے تمام اعمال سے بڑا باخبر ہے۔ یہ اس لئے کہ بے شک اللہ ہی حق ہے

ع ٣ ١١ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿٣٠﴾ اَلَمْ تَرَ

اور بے شک اُس کے سوا جنہیں وہ پوجتے ہیں وہ (سب) باطل ہیں اور بے شک اللہ ہی بہت بلند بڑائی والا ہے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا

اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

کہ بے شک کشتیاں سمندر میں اللہ ہی کی نعمت سے چلتی ہیں تاکہ وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھائے یقیناً اس میں نشانیاں ہیں

لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿٣١﴾ وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ

ہر صبر شکر کرنے والے کے لئے۔ اور جب ان پر موج سائبانوں کی طرح چھا جاتی ہے تو یہ اللہ کو پکارتے ہیں اپنے دین کو اس کے لئے خالص کرتے ہوئے

فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۭ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ

پھر جب وہ ان کو نجات دے کر خشکی کی طرف پہنچاتا ہے تو ان میں سے کچھ (ہی) اعتدال پر رہتے ہیں اور ہماری نشانیوں کا وہی انکار کرتا ہے

اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ﴿٣٢﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۡ

جو عہد توڑنے والا بے حد ناشکرا ہے۔ اے لوگو! اپنے رب (کے غضب سے) سے ڈرو اور اس دن سے ڈرو جس میں نہ کوئی باپ اپنے بیٹے کی طرف سے بدلہ دے سکے گا

وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـــًٔا ۭ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۪ وقفة

اور نہ کوئی بیٹا اپنے والد کی طرف سے کچھ بھی بدلہ دینے والا ہوگا بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے تو دنیا کی زندگی ہرگز تمہیں دھوکہ میں نہ ڈال دے

وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿٣٣﴾ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ

اور نہ ہی دھوکہ دینے والا (شیطان) تمہیں اللہ کے بارے میں دھوکے میں ڈال دے۔ بے شک اللہ ہی کے پاس قیامت کا علم ہے

وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ۭ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۭ

اور وہی بارش نازل فرماتا ہے اور وہی جانتا ہے جو کچھ (ماؤں کے) رحموں میں ہے اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کمائی کرے گا؟

ع ٤ ٤ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌۢ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿٣٤﴾

اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کس زمین میں مرے گا؟ بے شک اللہ خوب جاننے والا بڑا باخبر ہے۔

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

علم و عمل کی باتیں

۱- حکمت و دانائی کا تقاضا یہ ہے کہ اپنے خالق و مالک اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا شکر ادا کیا جائے۔ (سورۃ لقمان، آیت:۱۲)

۲- شرک سب سے بڑا ظلم ہے۔ ہمیں ہمیشہ ہر قسم کے شرک سے بچنا چاہیئے۔ (سورۃ لقمان، آیت: ۱۳)

۳- اگر ماں باپ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی نافرمانی کا حکم دیں اس پر تو عمل نہ کیا جائے لیکن دنیاوی معاملات میں ان کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنا چاہیئے اور پیروی اس شخص کی کرنی چاہیئے جو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی طرف رجوع کرنے والا ہو۔ (سورۃ لقمان، آیت:۱۵)

۴- انسان کا ہر عمل محفوظ ہے اور قیامت کے دن ان کا نتیجہ نکل کر رہے گا۔ (سورۃ لقمان، آیت:۱۶)

۵- حکمت و دانائی کا تقاضا ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے لو لگائی جائے، بھلائی کا حکم دیا جائے، برائی سے منع کیا جائے اور اگر مصائب آئیں تو ان پر صبر کیا جائے۔ (سورۃ لقمان، آیت:۱۷)

۶- ہمیں عاجزی وانکساری اختیار کرنی چاہیئے کیونکہ تکبر کرنے اور شیخی بگھارنے سے اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے منع فرمایا ہے۔ (سورۃ لقمان، آیت:۱۸)

۷- ہمیں اپنی زندگی کے تمام معاملات میں میانہ روی اختیار کرنی چاہیئے۔ (سورۃ لقمان، آیت:۱۹)

۸- اگر دنیا کے تمام درخت قلم بن جائیں، سات سمندر سیاہی بن جائیں اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے کلمات لکھے جائیں تو یہ سب ختم ہو جائیں گے لیکن اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے کلمات ختم نہیں ہوں گے۔ (سورۃ لقمان، آیت:۲۷)

۹- قیامت کے دن نفسا نفسی کا عالم ہو گا۔ ہر شخص خود ہی اپنے کیئے کا ذمہ دار ہو گا، کوئی قریبی رشتہ دار بھی کسی قسم کا بدلہ نہ دے سکے گا لہٰذا وہ خود ہی اپنے گناہوں کا بوجھ اُٹھائے گا۔ کوئی اور یہ بوجھ اُٹھانے کو تیار نہیں ہو گا۔ اس لئے ہمیں اُس دن کی ہولناکی سے بچنے کے لئے تیاری کرنی چاہیئے۔ (سورۃ لقمان، آیت:۳۳)

۱۰- ہمیں ہر وقت اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے ڈرتے رہنا چاہیئے اور دنیا کے دھوکے سے اپنے آپ کو بچانا چاہیئے کیونکہ محض دنیا کی کامیابی ایک دھوکہ ہے جب کہ اصل کامیابی آخرت میں کامیاب ہونا ہے۔ (سورۃ لقمان، آیت:۳۳)

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

سمجھیں اور حل کریں

سوال ۱ صحیح جواب پر درست کا نشان (✓) لگائیں:

(۱) سورۃ لقمان کے دوسرے رکوع کی روشنی میں جواب دیں کہ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے اپنے حق کے بعد کس کا حق بیان فرمایا ہے؟

(الف) اساتذہ کا (ب) پڑوسیوں کا (ج) والدین کا

(۲) والدین خدانخواستہ اگر گناہ یا شرک کرنے کا حکم دیں تو ہمیں کیا کرنا چاہیئے؟

(الف) ان کی بات مان لینی چاہیئے (ب) ان کی خدمت نہیں کرنی چاہیئے (ج) ان کی بات نہیں ماننی چاہیئے

(۳) حضرت لقمان نے کس چیز کے بارے میں فرمایا کہ یہ بڑی ہمت کے کام ہیں؟

(الف) وقت پر نماز پڑھنا (ب) مصیبتوں پر صبر کرنا (ج) والدین کی خدمت کرنا

(۴) سورۃ لقمان کے دوسرے رکوع کی روشنی میں جواب دیجیئے کہ گدھے کی آواز کو سب سے بُری آواز کیوں کہا گیا؟

(الف) کافی دیر تک آواز نکالنے کی وجہ سے (ب) بار بار بولنے کی وجہ سے (ج) اُونچی آواز نکالنے کی وجہ سے

(۵) انسان کے کون سے اعمال محفوظ ہیں جن کا نتیجہ قیامت کے دن نکلے گا؟

(الف) تمام بڑے بڑے اعمال (ب) ہر چھوٹا بڑا عمل (ج) وہ اعمال جو انسان نے جان بوجھ کر کیئے

سوال ۲ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیئے:

۱- سورۃ لقمان کے پہلے رکوع میں قرآن حکیم سے فائدہ اٹھانے والے نیکوکاروں کی کون سی تین صفات بیان کی گئی ہیں؟

____

____

____

____

۲- سورۃ لقمان کے پہلے رکوع میں قرآنِ حکیم سے محروم رہنے والوں کی کون سی تین کمزوریاں بیان کی گئی ہیں؟

____

____

____

____

۳۔ سورۃ لقمان کے پہلے رکوع میں توحید باری تعالیٰ کے لئے دیئے گئے کوئی چار دلائل تحریر کریں؟

۴۔ سورۃ لقمان کے دوسرے رکوع میں حضرت لقمان نے اپنے بیٹے کو جو وصیتیں فرمائیں ان میں سے کوئی آٹھ تحریر کریں؟

۵۔ سورۃ لقمان کے آخری رکوع کی روشنی میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے علم کی وسعت کے بارے میں پانچ باتیں بیان کریں؟

گھریلو سرگرمی

- حضرت لقمان کی طرح مزید دو نیک کردار قرآن حکیم میں تلاش کریں۔
- ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کرنے کے حوالے سے کوئی پانچ باتیں لکھیں؟

دستخط استاد مع تاریخ: ____________ دستخط والدین مع تاریخ: ____________

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

سبق:۱۷ — سُوْرَةُ السَّجْدَة

(سورت نمبر:۳۲، کل رکوع:۳، کل آیات:۳۰)

تعارف: سورۃ السجدہ مکی سورت ہے۔ نبی کریم ﷺ کو اس سورت سے خاص محبت تھی۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ رات کو اس وقت تک نہ سوتے جب تک سورۃ السجدہ اور سورۃ الملک کی تلاوت نہ فرمالیتے۔ اسی طرح آپ ﷺ جمعہ کے دن فجر کی نماز میں پہلی رکعت میں سورۃ السجدہ اور دوسری رکعت میں سورۃ الدھر کی تلاوت فرماتے۔ اس سورت میں قرآن حکیم کو ماننے کی دعوت دی گئی ہے، توحید اور آخرت کے دلائل بیان کئے گئے ہیں، منکرینِ قیامت کے اعتراضات کا جواب دیا گیا ہے نیز قیامت کے دن مومنوں اور مجرموں کے انجام کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

الٓمّٓ ۚ ① تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۞② اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ

الٓمّٓ۔ کتاب کا اتارنا بے شک پروردگارِ عالم کی طرف سے ہے۔ کیا وہ یہ کہتے ہیں کہ اس (رسول ﷺ) نے اسے خود گھڑ لیا ہے؟

بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ③

بلکہ یہ حق ہے آپ کے رب کی طرف سے تاکہ آپ انہیں (برے انجام سے) ڈرائیں جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تاکہ وہ ہدایت پائیں۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ

اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا فرمایا اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ دنوں میں پھر وہ عرش پر (اپنی شان کے لائق) جلوہ فرما ہوا

مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ۭ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ④ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ

اس کے سوا نہ تمہارا کوئی کارساز ہے اور نہ کوئی سفارش کرنے والا تو کیا تم سمجھتے نہیں ہو؟ وہ آسمان سے لے کر زمین تک ہر کام کی تدبیر فرماتا ہے

ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ⑤

پھر وہ (معاملہ) اس کی طرف ایسے دن میں اوپر جاتا ہے جس کی مقدار ایک ہزار سال ہے اس (حساب) سے جو تم گنتے ہو۔

ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۙ⑥ الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ

یہی ہے (اللہ) جو پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا بہت غالب نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ جس نے جو چیز بھی بنائی نہایت خوب بنائی

وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ۚ⑦ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۚ⑧ ثُمَّ سَوّٰىهُ

اور اس نے مٹی سے انسان کی پیدائش کا آغاز فرمایا۔ پھر اس کی نسل بنائی ایک حقیر پانی (نطفہ) کے خلاصے سے۔ پھر اس (کے اعضاء) کو درست فرمایا

وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ⑨ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ

اور اس میں اپنی روح میں سے پھونکا اور تمہیں کان اور آنکھیں اور دل عطا فرمائے (مگر) تم کم ہی شکر کرتے ہو۔ اور وہ کہتے ہیں کیا جب ہم مٹی میں مل جائیں گے

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

ءَاِنَّا لَفِیْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ ؕ بَلْ هُمْ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ۝۱۰ قُلْ یَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ

تو کیا ہم نئے سرے سے پیدا کئے جائیں گے بلکہ یہ لوگ اپنے رب کی ملاقات کا انکار کرنے والے ہیں۔ آپ (ﷺ) فرما دیجئے موت کا فرشتہ تمہاری جان لیتا ہے۔

ع ۱ / ۱۱ الَّذِیْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝۱۱ وَلَوْ تَرٰۤى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ

جو تم پر مقرر کیا گیا ہے پھر تم اپنے رب کی طرف واپس کئے جاؤ گے۔ اور اگر آپ دیکھیں (تو عجب حال دیکھیں) جب مجرم سر جھکائے کھڑے ہوں گے اپنے رب کے سامنے

رَبَّنَاۤ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا

(عرض کریں گے) اے ہمارے رب! ہم نے (سب کچھ) دیکھ لیا اور ہم نے سن لیا پھر ہمیں (دنیا میں) واپس بھیج دے ہم نیک عمل کر لیں

اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ۝۱۲ وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَیْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا

بے شک ہم یقین کرنے والے ہیں۔ (اللہ فرمائے گا) اگر ہم چاہتے تو ہم یقیناً (دنیا ہی میں) ہر شخص کو اس کی ہدایت عطا فرما دیتے

وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّیْ لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ ۝۱۳ فَذُوْقُوْا

لیکن میری طرف سے یہ بات طے ہو چکی کہ یقیناً میں جہنم کو ضرور بھروں گا تمام (سرکش) جنات اور انسانوں سب سے۔ تو (اب) تم مزہ چکھو

بِمَا نَسِیْتُمْ لِقَآءَ یَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِیْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ

اس وجہ سے کہ تم نے اپنے اس دن کی ملاقات کو بھلا دیا تھا بے شک (آج) ہم نے بھی تمہیں نظر انداز کر دیا اور ہمیشہ کے عذاب کا مزہ چکھتے رہو

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۱۴ اِنَّمَا یُؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا الَّذِیْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا

ان (اعمال) کی وجہ سے جو تم کیا کرتے تھے۔ بے شک ہماری آیات پر وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب انہیں ان (آیات) سے نصیحت کی جاتی ہے

السجدۃ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا یَسْتَكْبِرُوْنَ ۩ ۝۱۵ تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ

تو سجدہ میں گر پڑتے ہیں اور اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے۔ ان کے پہلو الگ رہتے ہیں بستروں سے

یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؗ وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ۝۱۶ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ

وہ اپنے رب کو پکارتے ہیں خوف اور امید کے ساتھ اور جو رزق ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ تو کوئی شخص نہیں جانتا

مَّاۤ اُخْفِیَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْیُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝۱۷ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا

کہ اُس کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک میں سے کیا کچھ چھپا کر رکھا گیا ہے یہ ان (اعمال) کا بدلہ ہو گا جو وہ کرتے تھے۔ بھلا جو مومن ہو

كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا یَسْتَوٗنَ ۝۱۸ اَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

وہ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو نافرمان ہو؟ دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔ رہے وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کئے

فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۫ نُزُلًۢا بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝۱۹ وَاَمَّا الَّذِیْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ

تو ان کے لئے رہنے کے باغات ہیں (یہ) مہمانی ہو گی ان (اعمال) کی وجہ سے جو وہ کرتے تھے۔ اور رہے وہ جنہوں نے نافرمانی کی تو ان کا ٹھکانا آگ ہے

كُلَّمَاۤ اَرَادُوْۤا اَنْ یَّخْرُجُوْا مِنْهَاۤ اُعِیْدُوْا فِیْهَا وَقِیْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝۲۰

جب کبھی وہ اس سے نکلنا چاہیں گے اسی میں واپس کر دیئے جائیں گے اور انہیں کہا جائے گا کہ آگ کا وہ عذاب چکھو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔

COPYRIGHT © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

وَلَنُذِيقَنَّهُم مِّنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَىٰ دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢١﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن

اور ہم ضرور انہیں چکھائیں گے چھوٹے چھوٹے عذاب (اس) بڑے عذاب سے پہلے تاکہ یہ لوگ باز آجائیں۔ اور اس سے بڑا ظالم کون ہوگا

ع ٢ ١١ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا ۚ إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنتَقِمُونَ ﴿٢٢﴾ ع

جسے اس کے رب کی آیات کے ذریعے نصیحت کی جائے پھر وہ ان سے منہ پھیر لے بے شک ہم مجرموں سے (ضرور) بدلہ لینے والے ہیں۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَلَا تَكُن فِي مِرْيَةٍ مِّن لِّقَائِهِ

اور بے شک ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب عطا فرمائی تو آپ اس (موسیٰ علیہ السلام) سے ملاقات میں شک نہ کریں

وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿٢٣﴾ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ أَئِمَّةً

اور ہم نے ہی اسے ہدایت (کا ذریعہ) بنایا تھا بنی اسرائیل کے لئے۔ اور ہم نے ان میں سے امام بنائے تھے

يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوا ۖ وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يُوقِنُونَ ﴿٢٤﴾

جو ہمارے حکم سے رہنمائی کرتے تھے جب انہوں نے صبر کیا تھا اور وہ ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے۔

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٢٥﴾

بے شک آپ کا رب ہی ان کے درمیان فیصلہ فرمائے گا قیامت کے دن ان (باتوں) کا جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔

أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَبْلِهِم مِّنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسَاكِنِهِمْ ۚ

کیا انہیں (اس بات سے) رہنمائی نہیں ملی کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی امتوں کو ہلاک کیا تھا جن کے رہنے کی جگہوں میں آج یہ چلتے پھرتے ہیں

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ ۖ أَفَلَا يَسْمَعُونَ ﴿٢٦﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا

یقیناً اس میں نشانیاں ہیں تو کیا وہ سنتے نہیں؟ کیا وہ دیکھتے نہیں کہ ہم پانی بھیجتے ہیں خشک زمین کی طرف پھر ہم اس سے کھیتی نکالتے ہیں

تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَأَنفُسُهُمْ ۖ أَفَلَا يُبْصِرُونَ ﴿٢٧﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْفَتْحُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٨﴾

جس میں سے ان کے جانور (بھی) کھاتے ہیں اور یہ خود بھی (کھاتے ہیں) تو کیا وہ دیکھتے نہیں؟ اور وہ کہتے ہیں یہ فیصلہ کب ہوگا؟ اگر تم (لوگ) سچے ہو۔

قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنفَعُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِيمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿٢٩﴾ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ

آپ فرما دیجئے فیصلہ کے دن نہ کافروں کو ان کا ایمان فائدہ دے گا اور نہ ہی انہیں مہلت دی جائے گی۔ تو آپ ان سے منہ پھیر لیجئے

وَانتَظِرْ إِنَّهُم مُّنتَظِرُونَ ﴿٣٠﴾ ع ع ٣ ٨

اور انتظار کیجئے بے شک وہ لوگ (بھی) انتظار کر رہے ہیں۔

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

علم و عمل کی باتیں

۱- قرآن حکیم اس لئے نازل کیا گیا ہے تاکہ لوگوں کو آخرت کے بُرے انجام سے ڈرایا جائے اور سیدھے راستہ کی طرف ہدایت دی جائے۔(سورۃ السجدہ، آیت:۳)

۲- اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ہی اس کائنات کو پیدا کیا اور وہی کائنات کے تمام معاملات کا انتظام سنبھالے ہوئے ہے۔(سورۃ السجدہ، آیات:۴،۵)

۳- اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ہمیں پیدا کیا اور آنکھ، کان، ہاتھ، پاؤں اور دل عطا فرمائے تاکہ ہم ان کا صحیح استعمال کر کے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا شکر ادا کریں۔ (سورۃ السجدہ، آیت:۹)

۴- ہمیں ایمان و یقین کے ساتھ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اور اس کے رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی اطاعت کرتے ہوئے زندگی بسر کرنی چاہیئے کیونکہ کہ قیامت کے دن نہ ہی نیک اعمال کرنے کے لئے دنیا میں واپسی کی خواہش کا کوئی فائدہ ہوگا اور نہ ہی اس وقت ایمان لانے کا۔(سورۃ السجدہ، آیت:۱۲)

۵- جو شخص دنیا میں مگن ہو کر قیامت کے دن اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے ملاقات کو بھلا دیتا ہے تو قیامت کے دن اللہ سبحانہ وتعالیٰ بھی اسے جہنم میں ڈال کر نظر انداز کر دے گا۔(سورۃ السجدہ، آیت:۱۴)

۶- ایمان والوں کی شان یہ ہے کہ وہ تکبر و غرور میں مبتلا ہونے کے بجائے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے حضور سجدہ ریز رہتے ہیں، اس کی تسبیح و تحمید بجا لاتے ہیں اور جب لوگ سوئے ہوتے ہیں اس وقت وہ بستروں سے علیحدہ ہو کر اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی بارگاہ میں آہ وزاری اور دعا و التجاء میں مشغول ہوتے ہیں۔(سورۃ السجدہ، آیات:۱۵،۱۶)

۷- اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی فرماں برداری کرنے والے اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی نافرمانی کرنے والے برابر نہیں ہوسکتے۔ فرماں بردار جنت میں اور نافرمان جہنم میں ہوں گے۔(سورۃ السجدہ، آیات:۱۹،۲۰)

۸- اللہ سبحانہ وتعالیٰ نافرمانوں پر بڑے عذاب سے پہلے چھوٹے چھوٹے عذاب بھیجتا ہے تاکہ وہ گناہوں سے باز آئیں اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی طرف رجوع کریں۔(سورۃ السجدہ، آیت:۲۱)

۹- صبر کرنے والوں اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی آیات پر یقین رکھنے والوں کو اللہ سبحانہ وتعالیٰ لوگوں کا امام اور پیشوا بناتا ہے۔(سورۃ السجدہ، آیت:۲۴)

۱۰- سابقہ نافرمان قوموں کے کھنڈرات ہمارے لئے نشانِ عبرت ہیں۔(سورۃ السجدہ، آیت:۲۶)

۱۱- ہمیں قیامت کی فکر کرتے ہوئے اُس کی تیاری کرتے رہنا چاہیئے کیونکہ قیامت کے دن نہ تو ایمان لانا قبول کیا جائے گا اور نہ ہی نیک اعمال کرنے کی مہلت ملے گی۔(سورۃ السجدہ، آیت:۲۹)

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

سمجھیں اور حل کریں

سوال ۱ صحیح جواب پر درست کا نشان (✓) لگائیں:

(۱) سورۃ السجدہ کے دوسرے رکوع کی روشنی میں جواب دیجیے کہ قیامت کے دن مجرمین اللہ ﷻ سے کس بات کی التجا کریں گے؟

(الف) دنیا میں واپس جانے کی　　(ب) مغفرت کی　　(ج) موت کی

(۲) سورۃ السجدہ کے دوسرے رکوع کی روشنی میں جواب دیجیے کہ اللہ ﷻ نافرمانوں پر بڑے عذاب سے پہلے چھوٹے عذاب کیوں بھیجتا ہے؟

(الف) تاکہ انہیں دو مرتبہ سزا ملے　　(ب) تاکہ وہ چیخ و پکار کریں　　(ج) تاکہ وہ باز آجائیں

(۳) تورات خاص طور پر کن لوگوں کے لئے نازل کی گئی؟

(الف) بنی اسماعیل علیہ السلام کے لئے　　(ب) بنی اسرائیل کے لئے　　(ج) بنی آدم علیہ السلام کے لئے

(۴) سورۃ السجدہ کے آخری رکوع کی روشنی میں جواب دیجیے کہ اللہ ﷻ نے نبی کریم ﷺ کو کفار کے بارے میں کیا نصیحت فرمائی؟

(الف) کفار سے جنگ کیجیے　　(ب) کفار کو سزا دیجیے　　(ج) کفار سے اعراض کیجیے

(۵) سورۃ السجدہ کے آخری رکوع کی روشنی میں جواب دیجیے کہ اللہ ﷻ امامت کا منصب کن لوگوں کو عطا فرماتا ہے؟

(الف) علم رکھنے اور جہاد کرنے والوں کو　　(ب) صبر کرنے اور اللہ ﷻ کی آیات پر یقین رکھنے والوں کو

(ج) سیاست اور معیشت کی اعلیٰ تعلیم رکھنے والوں کو

سوال ۲ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

۱- سورۃ السجدہ کے پہلے رکوع میں بیان کیے گئے انسان کی تخلیق کے پانچ مراحل تحریر کریں؟

____

____

____

____

۲- سورۃ السجدہ کے پہلے رکوع میں قیامت کا انکار کرنے والوں کا کیا اعتراض ذکر کیا گیا ہے اور اس کا کیا جواب دیا گیا ہے؟

____

____

____

____

۳- سورۃ السجدہ کے دوسرے رکوع کی روشنی میں مومنوں کے کوئی پانچ اوصاف بیان کریں؟

۴- سورۃ السجدہ کے دوسرے رکوع میں مومن اور فاسق کے درمیان کیا فرق بیان کیا گیا ہے؟

۵- سورۃ السجدہ کے تیسرے رکوع میں قیامت کا انکار کرنے والوں کا کیا اعتراض ذکر کیا گیا ہے اور اس کا کیا جواب دیا گیا ہے؟

گھریلو سرگرمی

- رات کو سونے سے پہلے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کم از کم پانچ معمولات تلاش کر کے لکھیں۔
- سجدہ کی طرح اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی بندگی کے اظہار کے کم از کم تین دیگر مخصوص طریقے اپنے بزرگوں سے معلوم کر کے لکھیں۔

دستخط استاد مع تاریخ: ____________ دستخط والدین مع تاریخ: ____________

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

سبق:۱۸

سُوۡرَۃُ سَبَا

(سورت نمبر: ۳۴، کل رکوع: ۶، کل آیات: ۵۴)

تعارف: سورۂ سبا مکی سورت ہے۔ اس کے آغاز میں عظمتِ باری تعالیٰ کا بیان ہے۔ اللہ ﷻ اور آخرت کے بارے میں مشرکین کے اعتراضات کا جواب دیا گیا ہے۔ پھر حضرت داؤد علیہ السلام اور حضرت سلیمان علیہ السلام کا ذکر کیا گیا ہے جنہیں اللہ ﷻ نے عظیم الشان بادشاہت کے ساتھ بے شمار نعمتیں عطا فرمائی تھیں۔ یہ انبیاء کرام علیہم السلام ان نعمتوں پر اللہ ﷻ کا شکر اور اس کی فرماں برداری کرتے رہے۔ پھر قومِ سبا کا ذکر کیا گیا ہے جنہیں اللہ ﷻ نے بڑی نعمتیں عطا فرمائیں۔ اللہ ﷻ کی توفیق سے انہوں نے دریا پر ایک بڑا بند بنایا۔ پھر اس سے کئی نہروں کا جال بچھا کر آب پاشی کا شاندار نظام بھی قائم کیا۔ اللہ ﷻ نے انہیں دو وسیع باغات عطا فرمائے۔ نیز یمن سے فلسطین تک ان کی تجارت کو پھیلا دیا۔ لیکن اس قوم نے اللہ ﷻ کی ناشکری کی جس کی وجہ سے اللہ ﷻ نے ان پر عذاب نازل کیا۔ دریا پر بنایا گیا بند ٹوٹ گیا، ان کے باغ اُجڑ گئے اور ان کی تجارت تباہ ہو گئی۔ سورت کے آخر میں رسالت کا ذکر اور آخرت پر ایمان لانے کا بیان ہے نیز آخرت میں نافرمانوں کے بُرے انجام سے بھی ڈرایا گیا ہے۔

اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ
میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مَردود سے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○
اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ وَلَهُ الۡحَمۡدُ فِى الۡاٰخِرَةِ‌ ؕ
تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے اور آخرت میں بھی اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں

وَهُوَ الۡحَكِيۡمُ الۡخَبِيۡرُ ۝۱ يَعۡلَمُ مَا يَلِجُ فِى الۡاَرۡضِ وَمَا يَخۡرُجُ مِنۡهَا وَمَا يَنۡزِلُ مِنَ السَّمَآءِ
اور وہ بڑی حکمت والا بڑا باخبر ہے۔ وہ جانتا ہے جو زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو اس میں سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے نازل ہوتا ہے

وَمَا يَعۡرُجُ فِيۡهَا‌ ؕ وَهُوَ الرَّحِيۡمُ الۡغَفُوۡرُ ۝۲ وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَا تَاۡتِيۡنَا السَّاعَةُ‌ ؕ قُلۡ بَلٰى
اور جو اس میں چڑھتا ہے اور وہ نہایت رحم فرمانے والا بہت بخشنے والا ہے۔ اور کافر کہتے ہیں کہ ہم پر قیامت نہیں آئے گی آپ (ﷺ) فرما دیجئے کیوں نہیں!

وَرَبِّىۡ لَتَاۡتِيَنَّكُمۡ ۙ عٰلِمِ الۡغَيۡبِ‌ ۚ لَا يَعۡزُبُ عَنۡهُ مِثۡقَالُ ذَرَّةٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَلَا فِى الۡاَرۡضِ
میرے رب کی قسم! جو غیب کا جاننے والا ہے وہ تم پر ضرور آئے گی اس سے ذرہ برابر بھی کوئی چیز چھپتی نہیں آسمانوں میں اور نہ زمینوں میں

وَلَاۤ اَصۡغَرُ مِنۡ ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكۡبَرُ اِلَّا فِىۡ كِتٰبٍ مُّبِيۡنٍ ۝۳ لِّيَجۡزِىَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا
اور نہ اس سے کوئی چھوٹی (چیز ہے) اور نہ بڑی مگر واضح کتاب میں (لکھی ہوئی) ہے۔ تاکہ وہ (اللہ) انہیں پورا بدلہ عطا فرمائے جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ‌ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّرِزۡقٌ كَرِيۡمٌ ۝۴
اور انہوں نے نیک اعمال کئے یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔

وَالَّذِيۡنَ سَعَوۡ فِىۡۤ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيۡنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ مِّنۡ رِّجۡزٍ اَلِيۡمٌ ۝۵
اور جن لوگوں نے ہماری آیات کے بارے میں کوشش کی کہ (ہم کو) مغلوب کر دیں یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے دردناک عذاب کی سزا ہے۔

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ وَيَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطِ

اور جنہیں علم عطا کیا گیا ہے وہ جانتے ہیں کہ جو آپ کی طرف آپ کے رب کی طرف سے نازل فرمایا گیا ہے وہی حق ہے اور وہ اس کا راستہ دکھاتا ہے

الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝٦ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ

جو بہت غالب بہت تعریفوں والا ہے۔ اور کافروں نے کہا کیا ہم تمہیں وہ آدمی بتائیں جو تمہیں خبر دیتا ہے کہ جب تم بالکل ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے

اِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝٧ اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ بَلِ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

تو تم نئے سرے سے پیدا کئے جاؤ گے۔ کیا انہوں نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے یا انہیں کچھ جنون ہے (ایسا نہیں) بلکہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

فِي الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ۝٨ اَفَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۭ

وہ عذاب میں اور دور کی گمراہی میں ہیں۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا جو ان کے آگے اور جو ان کے پیچھے ہے آسمان اور زمین میں سے

اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَاۗءِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝٩ ع ١

اگر ہم چاہیں تو انہیں زمین میں دھنسا دیں یا ان پر گرا دیں آسمان کے ٹکڑے یقیناً اس میں نشانی ہے ہر رجوع کرنے والے بندے کے لئے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ۭ يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ

اور یقیناً ہم نے داود (علیہ السلام) کو اپنی طرف سے بڑا افضل عطا فرمایا (اور حکم فرمایا) اے پہاڑو! تم بھی ان کے ساتھ تسبیح کرو اور پرندوں کو بھی (یہی حکم دیا)

وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ۝١٠ اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ فِي السَّرْدِ

اور ہم نے ان کے لئے لوہے کو (بھی) نرم کر دیا تھا۔ (انہیں فرمایا) کہ کشادہ زرہیں بنایئے اور اندازہ کے مطابق اس کی کڑیاں جوڑیئے

وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝١١ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ

اور تم لوگ نیک عمل کرتے رہو بے شک میں خوب دیکھ رہا ہوں جو تم کر رہے ہو۔ اور سلیمان (علیہ السلام) کے لئے ہوا کو (قابو میں) کر دیا

غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ

اس (ہوا) کی صبح کی منزل ایک مہینہ بھر کی (راہ) ہوتی اور اس کی شام کی منزل ایک مہینہ بھر کی (راہ) ہوتی

وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ۭ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۭ

اور ہم نے ان کے لئے تانبے کا چشمہ بہا دیا اور کچھ جنّات وہ تھے جو ان کے سامنے کام کرتے تھے ان کے رب کے اذن سے

وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝١٢ يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَاۗءُ

اور جو ان میں سے ہمارے حکم سے پھر جائے ہم اسے بھڑکتی آگ کا عذاب چکھائیں گے۔ وہ (جنّات) ان کے لئے جو وہ چاہتے تھے بنا دیتے تھے

مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ۭ اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ۭ

قلعے اور مورتیاں اور (بڑے بڑے) حوض جیسے لگن اور ایک جگہ جمی ہوئی دیگیں اے داؤد کے گھر والو! شکر ادا کرنے کے لئے (نیک) عمل کرو

وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ۝١٣ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖٓ

اور میرے بندوں میں شکر گزار کم ہی ہوتے ہیں ۔ پھر جب ہم نے ان کی موت کا فیصلہ فرمادیا تو ان (جنّات) کو ان کی موت کا پتا نہیں دیا

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ

مگر زمین کے کیڑے (دیمک) نے جو اِن کی لاٹھی کھاتا رہا تو جب (سلیمان علیہ السلام زمین پر) آرہے تو جنّات پر یہ بات کھل گئی کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے

مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿۱۴﴾ لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ ۬

تو اس ذلت کے عذاب میں نہ پڑے رہتے۔ یقیناً قوم سبا کے لئے ان کے رہنے کی جگہ میں ایک نشانی تھی (وہ) دو باغ تھے دائیں طرف اور بائیں طرف

كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ۭ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ﴿۱۵﴾ فَاَعْرَضُوْا

(کہا گیا کہ) اپنے رب کا عطا کیا ہوا رزق کھاؤ اور اس کا شکر ادا کرو کہ (تمہارا) شہر کتنا پاکیزہ ہے اور (کیسا) بخشنے والا رب ہے۔ پھر انہوں نے منہ پھیر لیا

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ

تو ہم نے ان پر زور دار سیلاب بھیج دیا اور ہم نے ان کے دونوں باغوں کو بدل دیا دو (ایسے) باغوں سے جو بد مزہ پھلوں والے تھے

وَّاَثْلٍ وَّشَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ﴿۱۶﴾ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ۭ وَهَلْ نُجٰزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ ﴿۱۷﴾

اور (ان میں) جھاؤ کے درخت اور کچھ تھوڑی سی بیریاں تھیں۔ یہ ہم نے انہیں ان کی ناشکری کا بدلہ دیا اور ہم ناشکروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ ۭ

اور ہم نے بنا دیں ان کے اور ان بستیوں کے درمیان جنہیں ہم نے برکت عطا فرمائی تھی نمایاں بستیاں اور ان (بستیوں) میں چلنے کی منزلیں مقرر فرما دی تھیں

سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ﴿۱۸﴾ فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا

چلو پھرو ان (راستوں) میں راتوں کو اور دنوں کو امن سے۔ تو انہوں نے کہا کہ اے ہمارے رب! ہمارے سفروں کے درمیان دوری پیدا فرما

وَظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

اور انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تو ہم نے انہیں کہانیاں بنا دیا اور ہم نے انہیں ریزہ ریزہ کر دیا یقیناً اس میں نشانیاں ہیں

لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۱۹﴾ وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ

سب صبر شکر کرنے والوں کے لئے۔ اور یقیناً ابلیس نے ان کے بارے میں اپنا خیال سچ کر دکھایا تو ان لوگوں نے اُس کی پیروی کی

اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ

سوائے مومنوں کے ایک گروہ کے۔ اور اس (ابلیس) کا ان پر کچھ زور نہ تھا (اور یہ اس لئے ہوا) تاکہ ہم ظاہر کر دیں

ع ۲ ۱۲ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ ۭ وَرَبُّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿۲۱﴾ ع

کہ کون آخرت پر ایمان لاتا ہے ان لوگوں میں سے جو اس کے بارے میں شک میں ہیں اور آپ کا رب ہر چیز پر نگہبان ہے۔

قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ

آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجئے ان کو پکارو جن کو تم اللہ کے سوا (معبود) سمجھ رہے ہو

لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ

وہ نہ آسمانوں میں ذرہ برابر (کسی چیز) کے مالک ہیں اور نہ زمینوں میں اور نہ ہی ان دونوں میں ان کا کوئی حصہ ہے

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ ۝۲۲ وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ۭ

اور نہ ان میں سے کوئی اس (اللہ) کا مددگار ہے۔ اور اس (اللہ) کے سامنے (کسی کی) شفاعت فائدہ نہ دے گی سوائے اس کے جس کو وہ خود اجازت عطا فرمائے

حَتّٰٓى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ۭ قَالُوا الْحَقَّ ۚ

یہاں تک کہ جب ان (فرشتوں) کے دلوں سے گھبراہٹ دور فرمادی جاتی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ تمہارے رب نے کیا فرمایا؟ وہ کہتے ہیں حق (فرمایا) ہے

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۝۲۳ قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ قُلِ اللّٰهُ ۙ

اور وہی سب سے بلند بہت بڑا ہے۔ آپ (ﷺ) فرمادیجئے تمہیں کون رزق عطا فرماتا ہے آسمانوں اور زمینوں سے آپ (ﷺ خود ہی) فرمادیجئے کہ اللہ (عطا فرماتا ہے)

وَاِنَّآ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۲۴ قُلْ لَّا تُسْـَٔــلُوْنَ عَمَّآ اَجْرَمْنَا

اور بے شک ہم یا تم ضرور ہدایت پر ہیں یا واضح گمراہی میں ہیں۔ آپ (ﷺ) فرمادیجئے نہ ہمارے گناہوں کے بارے میں تم سے سوال ہو گا

وَلَا نُسْـَٔــلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝۲۵ قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ۭ

اور نہ ہم سے اس کے بارے میں پوچھا جائے گا جو تم کرتے ہو۔ آپ فرمادیجئے ہمارا رب ہم سب کو جمع فرمائے گا پھر ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ فرمائے گا

وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ۝۲۶ قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَاۗءَ كَلَّا ۭ

اور وہی فیصلہ فرمانے والا خوب جاننے والا ہے۔ آپ (ﷺ) فرمادیجئے مجھے وہ شریک تو دکھاؤ جنہیں تم نے اس (اللہ) کے ساتھ ملا رکھا ہے ہرگز نہیں!

بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۲۷ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَاۗفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا

بلکہ وہ اللہ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔ اور ہم نے آپ (ﷺ) کو تمام لوگوں کے لئے بھیجا ہے خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر

وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۲۸ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۲۹ قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ

لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور وہ کہتے ہیں یہ (قیامت کا) وعدہ کب پورا ہو گا؟ اگر تم سچے ہو۔ آپ (ﷺ) فرمادیجئے تمہارے لئے (ایسے) وعدہ کا دن مقرر ہے

۳ ع ۹ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ۝۳۰ ۧ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ

نہ تم اس سے ایک گھڑی پیچھے رہو گے اور نہ آگے بڑھ سکو گے۔ اور کافر کہتے ہیں ہم اس قرآن پر ہرگز ایمان نہیں لائیں گے

وَلَا بِالَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ ۭ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ښ

اور نہ اُن (کتابوں) پر جو اس سے پہلے ہیں اور کاش آپ دیکھیں کہ جب ظالم اپنے رب کے سامنے کھڑے کئے جائیں گے

يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ ۨ الْقَوْلَ ۚ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا

(تو) ایک دوسرے کو الزام لگا رہے ہوں گے جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے وہ کہیں گے ان لوگوں سے جنہوں نے تکبر کیا

لَوْلَآ اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ ۝۳۱ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْٓا اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى

اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور مومن ہوتے۔ کہیں گے وہ لوگ جنہوں نے تکبر کیا ان لوگوں سے جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے کیا ہم نے تم کو ہدایت سے روکا تھا

بَعْدَ اِذْ جَاۗءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ۝۳۲ وَقَالَ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا

اس کے بعد جبکہ وہ تمہارے پاس آئی تھی بلکہ تم تو خود ہی مجرم تھے۔ اور جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے وہ کہیں گے ان لوگوں سے جنہوں نے تکبر کیا

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

بَلْ مَكْرُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ۭ

بلکہ یہ (تمہاری) رات اور دن کی مکاری تھی جب تم ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ ہم اللہ کے ساتھ کفر کریں اور اس کے لئے شریک بنائیں

وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۭ وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِيْٓ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ

اور وہ ندامت کو چھپائیں گے جب عذاب دیکھ لیں گے اور ہم ان لوگوں کی گردنوں میں طوق ڈال دیں گے جنھوں نے کفر کیا

هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۳۳ وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ

انہیں ایسا ہی بدلہ دیا جائے گا جیسے وہ کام کیا کرتے تھے۔اور ہم نے جس بستی میں بھی کوئی ڈرانے والا بھیجا تو اس کے خوشحال لوگوں نے کہا

اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝۳۴ وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۙ

بے شک ہم انکار کرتے ہیں اس چیز کا جو تم دے کر بھیجے گئے ہو۔ اور انہوں نے کہا کہ ہم مال اور اولاد میں بہت زیادہ ہیں

وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ۝۳۵ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ

اور ہمیں کوئی عذاب نہیں دیا جائے گا۔آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے بے شک میرا رب جس کے لئے چاہتا ہے روزی کشادہ فرماتا ہے

وَيَقْدِرُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۳۶ۧ وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى ع

اور تنگ کرتا ہے (جس کے لئے چاہے) لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔اور تمہارے مال اور اولاد ایسے نہیں جو تمہیں ہمارے قریب تر کر دیں

اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۡ فَاُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ جَزَاۗءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا

ہاں مگر جو ایمان لائیں اور نیک عمل کریں تو ایسے ہی لوگوں کے لئے دوگنا بدلہ ہے اس وجہ سے جو انہوں نے عمل کیا

وَهُمْ فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ۝۳۷ وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰۗىِٕكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ۝۳۸

اور وہ (جنت کے) بالاخانوں میں امن میں ہوں گے۔اور جو لوگ ہماری آیات کو نیچا دکھانے کی کوشش کرتے ہیں وہ عذاب میں حاضر کئے جائیں گے۔

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ۭ

آپ (صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے بے شک میرا رب جس کے لئے چاہتا ہے روزی کشادہ فرماتا ہے اپنے بندوں میں سے اور تنگ کرتا ہے (جس کے لئے چاہے)

وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝۳۹ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا

اور جو بھی چیز تم خرچ کرتے ہو تو وہ اس کی جگہ اور عطا فرماتا ہے اور وہ بہترین رزق دینے والا ہے۔ اور جس دن وہ ان سب کو جمع فرمائے گا

ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اَهٰٓؤُلَاۗءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ۝۴۰ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ

پھر فرشتوں سے فرمائے گا کیا یہی لوگ ہیں جو تمہاری پوجا کیا کرتے تھے۔ وہ (فرشتے) عرض کریں گے پاکی تیرے لئے ہے تو ہمارا کارساز ہے نہ کہ وہ لوگ

بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ۝۴۱ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۭ

بلکہ یہ لوگ جنّات کی پوجا کیا کرتے تھے ان میں سے اکثر انہی پر ایمان رکھتے تھے۔ تو آج تم میں سے کوئی کسی کے نفع اور نقصان کا مالک نہیں

وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۝۴۲ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا

اور ہم ظالموں سے کہیں گے آگ کے عذاب کا مزہ چکھو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔اور جب ان کے سامنے تلاوت کی جاتی ہیں ہماری واضح آیات وہ کہتے ہیں

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ ۚ وَقَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ۭ

یہ شخص تو چاہتا ہے کہ تمہیں ان چیزوں سے روک دے جنہیں تمہارے باپ دادا پوجتے تھے اور وہ کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) تو بس ایک گھڑا ہوا جھوٹ ہے

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٤٣﴾ وَمَآ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ

اور کافروں کے پاس جب حق آیا تو اس کے بارے میں کہنے لگے یہ تو کھلا جادو ہے۔ اور ہم نے ان (مکہ والوں) کو نہ (آسمانی) کتابیں عطا کی تھیں

يَّدْرُسُوْنَهَا وَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ ﴿٤٤﴾ وَكَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ

جنہیں یہ لوگ پڑھتے ہوں اور نہ ہی ہم نے ان کی طرف آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا (رسول) بھیجا تھا۔ اور ان لوگوں نے (بھی) جھٹلایا جو ان سے پہلے تھے

ع وَمَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ ۣ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿٤٥﴾

اور یہ لوگ اس کے دسویں حصہ کو بھی نہیں پہنچے جو کچھ ہم نے انہیں عطا فرمایا تھا تو انہوں نے میرے رسولوں کو جھٹلایا پس (دیکھ لو کہ) میرا عذاب کیسا تھا۔

قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۣ

آپ فرما دیجئے کہ میں تمہیں صرف ایک ہی بات کی نصیحت کرتا ہوں کہ تم لوگ اللہ کے لئے دو دو اور ایک ایک ہو کر کھڑے ہو جاؤ پھر خوب غور کرو

مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ﴿٤٦﴾

کہ تمہارے صاحب (نبی ﷺ) میں جنون کی کوئی بات نہیں ہے؟ وہ تو تمہیں صرف ڈرانے والے (رسول) ہیں ایک سخت عذاب کے آنے سے پہلے۔

قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿٤٧﴾

آپ فرما دیجئے کہ (بالفرض) میں نے تم سے (اس تبلیغ پر) جو اجر مانگا ہو تو وہ تم ہی رکھو میرا اجر تو صرف اللہ پر ہے اور وہ ہر چیز پر گواہ ہے۔

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿٤٨﴾ قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ

آپ (ﷺ) فرما دیجئے بے شک میرا رب حق نازل فرماتا ہے وہ سب غیبوں کو خوب جاننے والا ہے۔ آپ فرما دیجئے حق آ چکا اور باطل نہ پہلی بار (کچھ) پیدا کر سکتا ہے

وَمَا يُعِيْدُ ﴿٤٩﴾ قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰى نَفْسِيْ ۚ وَاِنِ اهْتَدَيْتُ

اور نہ دوبارہ پیدا کر سکتا ہے۔ آپ (ﷺ) فرما دیجئے اگر (بالفرض) میں بہک جاؤں تو اس کا نقصان مجھ ہی کو ہے اور اگر میں ہدایت پر ہوں

فَبِمَا يُوْحِيْٓ اِلَيَّ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ ﴿٥٠﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ فَزِعُوْا

تو یہ اس لئے ہے کہ میرا رب میری طرف وحی فرماتا ہے بے شک وہ خوب سننے والا بہت قریب ہے۔ اور کاش آپ دیکھیں جب وہ گھبرائے ہوئے ہوں گے

فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿٥١﴾ وَّقَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ

تو وہ بچ نہ سکیں گے اور قریب جگہ سے پکڑ لیئے جائیں گے۔ اور (اس وقت) وہ کہیں گے کہ ہم اس (قرآن) پر ایمان لے آئے

وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ ﴿٥٢﴾ وَّقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ

اور ان کے لئے (ایمان کو) حاصل کرنا کیسے ممکن ہے (اتنی) دور کی جگہ سے؟ حالانکہ یقیناً انہوں نے اس سے پہلے اس کا انکار کیا تھا

وَيَقْذِفُوْنَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ ﴿٥٣﴾ وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ

اور دُور کی جگہ سے بغیر دیکھے (گمان کے) تیر چلاتے تھے۔ اور رکاوٹ ڈال دی جائے گی ان کے درمیان اور ان چیزوں کے درمیان جن کی وہ خواہش کریں گے

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

ع ٦ ٩

كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّۢ مُّرِيْبٍ ۝٥٤

جیسا کہ اس سے پہلے ان جیسے لوگوں کے ساتھ کیا گیا بے شک وہ لوگ (بھی) بڑے بے چین کرنے والے شک میں پڑے ہوئے تھے۔

علم و عمل کی باتیں

۱- اللہ سبحانہ وتعالیٰ کائنات کے ایک ایک ذرہ، اس سے بڑی یا اس سے چھوٹی ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔(سورۃ سبا، آیت:۳)

۲- محنت میں عظمت ہے۔ حضرت داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھوں سے لوہے کی زرہیں اور زنجیریں بناتے تھے۔(سورۃ سبا، آیت:۱۱)

۳- ہمیں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی نعمتوں پر اس کا شکر ادا کرنا اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی فرماں برداری کرتے رہنا چاہیئے۔(سورۃ سبا، آیات:۱۰-۱۳)

۴- اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی ناشکری پر نعمت چھین لی جاتی ہے۔(سورۃ سبا، آیات:۱۶،۱۷)

۵- ہر شخص اپنے اعمال کا خود ذمہ دار ہے۔ قیامت کے دن کسی شخص سے کسی دوسرے کے جرائم کے بارے میں باز پُرس نہیں کی جائے گی۔(سورۃ سبا، آیت:۲۵)

۶- انبیاء کرام علیہم السلام کا انکار کرنے والے اکثر و بیشتر خوشحال اور کھاتے پیتے لوگ تھے جو دنیا کی نعمتوں میں کھو کر آخرت سے غافل ہو چکے تھے۔(سورۃ سبا، آیات:۳۴،۳۵)

۷- ایمان اور عمل صالح کے ساتھ مال کو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے اور اولاد کی صحیح تربیت کرنے سے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا قرب حاصل کیا جاسکتا ہے۔(سورۃ سبا، آیت:۳۷)

۸- قرآن حکیم کی واضح آیات انسان کو شرک سے روکتی ہیں اور دین کا صحیح تصور عطا کرتی ہیں۔(سورۃ سبا، آیت:۴۳)

۹- ہمیں بغیر کسی دنیاوی لالچ کے محض اخلاص کے ساتھ لوگوں کو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے دین کی طرف بلانا چاہیئے۔(سورۃ سبا، آیت:۴۷)

۱۰- جھوٹے معبود نہ کوئی چیز پہلی بار پیدا کر سکتے ہیں اور نہ ہی دوبارہ پیدا کر سکیں گے۔(سورۃ سبا، آیت:۴۹)

سمجھیں اور حل کریں

سوال ۱ صحیح جواب پر درست کا نشان (✓) لگائیں:

(۱) سورۃ سبا کے پہلے رکوع کی روشنی میں جواب دیجیئے کہ اہلِ علم کی قرآنِ حکیم کے بارے میں کیا رائے بیان کی گئی ہے؟

(الف) قرآنِ حکیم اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی طرف راستہ دکھاتا ہے (ب) قرآنِ حکیم علم کا خزانہ ہے

(ج) قرآنِ حکیم سابقہ امتوں کی تاریخ بیان کرتا ہے

(۲) اس سورت میں حضرت داؤد علیہ السلام کو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی طرف سے عطا کئے جانے والے کس معجزے کا ذکر ہے؟

(الف) ان کے ہاتھوں سے کوڑھ کے مریض کو شفا دینا (ب) ان کے ہاتھ کا چمکنا (ج) لوہے کو ان کے ہاتھوں میں نرم کر دینا

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

(۳) حضرت سلیمان علیہ السلام کے حکم پر ہوا ایک دن میں کتنی مسافت طے کرتی تھی؟

(الف) ایک مہینے کی مسافت　(ب) دو مہینوں کی مسافت　(ج) تین مہینوں کی مسافت

(۴) حضرت سلیمان علیہ السلام کے انتقال کا علم جنّات کو کیسے ہوا؟

(الف) فرشتوں کے بتانے سے　(ب) جنّات کے علمِ نجوم سے　(ج) دیمک کے عصا کھا جانے سے

(۵) اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی ناشکری کرنے پر قومِ سبا کا کیا انجام ہوا؟

(الف) ان کے باغات اور تجارت تباہ ہوگئی　(ب) وہ زلزلے سے ہلاک کر دیئے گئے　(ج) ان پر پتھروں کی بارش ہوئی

سوال ۲ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیئے:

۱- سورۂ سبا کے پہلے رکوع میں قیامت کا انکار کرنے والوں کا کوئی ایک اعتراض اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی طرف سے اس کا جواب بیان کریں؟

۲- سورۂ سبا کے دوسرے رکوع کی روشنی میں جنّات کے کوئی دو کام تحریر کریں جو وہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے لئے کرتے تھے؟

۳- سورۂ سبا کے تیسرے رکوع کی روشنی میں تحریر کریں کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے ہاں شفاعت کن لوگوں کے کام آئے گی؟

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

۴- سورۂ سبا کے چوتھے رکوع میں گمراہ لوگوں کو لیڈر بنانے کا کیا انجام بیان کیا گیا ہے؟

۵- سورۂ سبا کے آخری رکوع میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے پانچ بار "قُلْ (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) آپ فرما دیجئے" فرما کر نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کفار کو کن امور کی دعوت دینے کی طرف متوجہ فرمایا؟

گھریلو سرگرمی

- اپنے گھر والوں کی مدد سے دس باتوں پر مشتمل ایک فہرست بنائیں کہ قومِ سبا کے ملک کی طرح اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ہمارے ملک کو کیا نعمتیں عطا فرمائی ہیں۔
- پاکستان کی زراعت اور نظامِ آب پاشی کے بارے میں کوئی دس باتیں تلاش کر کے لکھیں۔

دستخط استاد مع تاریخ: ______________

دستخط والدین مع تاریخ: ______________

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

سُوْرَةُ فَاطِر

سبق:۱۹

(سورت نمبر:۳۵، کل رکوع:۵، کل آیات:۴۵)

تعارف: سورۂ فاطر مکی سورت ہے۔ سورت کا نام ''فَاطِر'' پہلی آیت سے لیا گیا ہے جس کا معنی ہے پیدا کرنے والا۔ اسی سورت کا دوسرا نام ''ملائکہ'' بھی ہے، کیونکہ اس کی پہلی آیت میں فرشتوں کا بھی ذکر آیا ہے۔ اس میں کثرت سے اللہ ﷻ کی قدرتوں کو بیان کیا گیا ہے۔ زندگی کے دھوکے اور شیطان کی دشمنی سے انسان کو خبردار کیا گیا ہے۔ شرک کی ہلاکت خیزی اور جھوٹے معبودوں کی بے بسی کا ذکر کیا گیا ہے۔ خاص کر پہاڑوں اور جانوروں کے مختلف رنگوں کی حکمت میں غور وفکر کی دعوت دی گئی اور واضح کیا گیا کہ اللہ ﷻ سے حقیقتاً اہلِ علم ہی ڈرتے ہیں۔ قرآنِ حکیم کی عظمت وصداقت کا ذکر فرماتے ہوئے قرآنِ حکیم کی خدمت کرنے والوں کو بشارت دی گئی۔ سورت کے آخر میں مشرک اور اللہ ﷻ کی نافرمان قوموں کا عبرت ناک انجام بیان کیا گیا ہے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا
تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو آسمانوں اور زمینوں کا پیدا فرمانے والا ہے جو فرشتوں کو پیغام رساں بنانے والا ہے

اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۭ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۱
جو دو دو اور تین تین اور چار چار پروں والے ہیں وہ (اپنی) مخلوقات میں جو چاہتا ہے اضافہ فرماتا ہے بے شک اللہ ہر چیز پر بڑی قدرت والا ہے۔

مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ ۭ
اللہ لوگوں کے لئے (اپنی) رحمت میں سے جو کھول دے تو کوئی اس کو روکنے والا نہیں اور جو وہ (اللہ) روک دے تو اس کے بعد کوئی اسے کھولنے والا نہیں

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۲ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۭ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ
اور وہ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔ اے لوگو! یاد کرو اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو کیا اللہ کے سوا کوئی اور پیدا فرمانے والا ہے؟

يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ڮ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝۳ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ
جو تمہیں آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہو اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں بہکے چلے جارہے ہو؟ اور اگر یہ لوگ آپ (خاتم النبیین ﷺ) کو جھٹلائیں

فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝۴ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ
تو یقیناً آپ سے پہلے بھی کتنے ہی رسول جھٹلائے گئے اور تمام کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ اے لوگو! بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے

فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۫ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝۵
تو کہیں دنیا کی زندگی تمہیں دھوکے میں نہ ڈال دے اور کہیں وہ دھوکے باز (شیطان) تمہیں اللہ کے بارے میں دھوکہ میں نہ ڈال دے۔

اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ۭ اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝۶
بے شک شیطان تمہارا دشمن ہے تو تم بھی اسے دشمن (ہی) سمجھو بے شک وہ اپنے گروہ والوں کو اس لئے بلاتا ہے تاکہ وہ لوگ جہنم والوں میں سے ہو جائیں۔

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

ع اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۬ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۧ ۝٧

جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لئے سخت عذاب ہے اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کئے ان کے لئے مغفرت اور بہت بڑا اَجر ہے۔

اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ

بھلا جس کے لئے اس کا بُرا عمل خوشنما کر دیا گیا ہو پھر وہ اسے اچھا بھی سمجھنے لگے (کیا وہ نیک آدمی جیسا ہو سکتا ہے؟) تو بے شک اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے

وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۖ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝٨

اور جس کو چاہتا ہے ہدایت عطا فرماتا ہے تو آپ (ﷺ) کی جان ان پر حسرتوں کی وجہ سے نہ جاتی رہے بے شک اللہ خوب جانتا ہے جو وہ کر رہے ہیں۔

وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ

اور اللہ ہی ہے جو ہوائیں چلاتا ہے پھر وہ بادل اٹھاتی ہیں پھر ہم اُس (بادل) کو مُردہ زمین کی طرف لے جاتے ہیں

فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ۝٩ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ

پھر ہم اِس سے زمین کو زندہ فرماتے ہیں اس کے مُردہ ہونے کے بعد اسی طرح دوبارہ اٹھایا جانا ہے۔ جو شخص عزت چاہتا ہے

فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ؕ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ؕ وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ

تو ساری عزت اللہ ہی کے لئے ہے اسی کی طرف چڑھتا ہے پاکیزہ کلام اور نیک عمل اسے بلند کرتا ہے اور جو لوگ بُری چالیں چلتے ہیں

لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَمَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُوْرُ ۝١٠ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ؕ

ان کے لئے سخت عذاب ہے اور ان کی چال ہی برباد ہونے والی ہے۔ اور اللہ نے تم کو مٹی سے پیدا فرمایا پھر نطفے سے پھر تمہیں جوڑے جوڑے بنایا

وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ

اور نہ کوئی مادہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ وہ (بچہ) جنتی ہے مگر اس کے علم سے (ہوتا ہے) اور نہ کسی بڑی عمر والے کی عمر بڑھائی جاتی ہے

وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝١١ وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ۖ

اور نہ اس کی عمر میں کمی کی جاتی ہے مگر (یہ) ایک کتاب میں ہے بے شک یہ اللہ پر بہت آسان ہے اور دونوں سمندر برابر نہیں ہیں

هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ؕ وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا

یہ (ایک) میٹھا ہے پیاس بجھانے والا جس کا پانی خوشگوار ہے اور یہ (دوسرا) کھارا سخت کڑوا ہے اور ہر ایک میں سے تم تازہ گوشت کھاتے ہو

وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ

اور زیور نکالتے ہو جسے تم پہنتے ہو اور تم اِن (سمندروں) میں کشتیوں کو دیکھتے ہو کہ (پانی کو) پھاڑتی چلی آتی ہیں

لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝١٢ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۙ

تاکہ تم اس کے فضل (یعنی رزق) میں سے تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔ وہ رات کو دن میں داخل فرماتا ہے اور دن کو رات میں داخل فرماتا ہے

وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ

اور اس نے سورج کو اور چاند کو مسخر کر رکھا ہے ہر ایک وقتِ مقرر تک چل رہا ہے یہی اللہ تمہارا رب ہے اسی کے لئے بادشاہی ہے

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ﴿١٣﴾ اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ ۚ

اور جنہیں تم اس کے سوا پوجتے ہو وہ تو کھجور کی گٹھلی کے ایک چھلکے کے بھی مالک نہیں۔ اگر تم انہیں پکارو تو وہ تمہاری پکار نہیں سنیں گے

وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ؕ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ؕ

اور اگر سن بھی لیں تو تمہیں کوئی جواب نہیں دے سکتے اور قیامت کے دن وہ تمہارے شرک کا انکار کریں گے

وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ﴿١٤﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿١٥﴾ ع ۲/۷

اور آپ کو خبر دینے والے (اللہ) کی طرح (کوئی اور) خبر نہیں دے سکتا۔ اے لوگو! تم سب اللہ کے محتاج ہو اور اللہ ہی بے نیاز بہت تعریفوں والا ہے۔

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿١٦﴾ ۚ وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿١٧﴾

اگر وہ چاہے تو تمہیں لے جائے اور نئی مخلوق لے آئے۔ اور یہ (بات) اللہ پر کچھ مشکل نہیں ہے۔

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا

اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے (کے گناہوں) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اور اگر کوئی بوجھ والا کسی کو بلائے گا اپنے بوجھ (اٹھانے) کی طرف

لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ؕ اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ

تو اس کے بوجھ سے ذرا سا بھی نہ اُٹھایا جائے گا۔ اگرچہ وہ قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو آپ تو صرف (انہیں) ڈرانے والے ہیں جو بغیر دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں

وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ؕ

اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو شخص بھی (اپنے نفس کو) پاک کرتا ہے تو وہ اپنے (فائدے کے) لئے اپنے نفس کو پاک کرتا ہے

وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿١٨﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ﴿١٩﴾ ۙ وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ﴿٢٠﴾ ۙ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ﴿٢١﴾ ۚ

اور اللہ ہی کی طرف واپس جانا ہے۔ اور برابر نہیں ہوسکتے اندھا اور دیکھنے والا۔ اور نہ اندھیرے اور نہ روشنی۔ اور نہ ہی سایہ اور نہ دھوپ۔

وَمَا يَسْتَوِي الْاَحْيَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ﴿٢٢﴾

اور برابر نہیں ہو سکتے زندہ لوگ اور نہ مُردے بے شک اللہ جسے چاہتا ہے سنا دیتا ہے اور آپ انہیں سنانے والے نہیں جو قبروں میں ہیں۔

اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ﴿٢٣﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ؕ

آپ تو صرف ڈرانے والے (رسول) ہیں۔ بے شک ہم نے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو حق کے ساتھ بھیجا ہے خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا (رسول) بنا کر

وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ﴿٢٤﴾ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ

اور کوئی امت ایسی نہیں ہوئی جس میں کوئی ڈرانے والا نہ گزرا ہو۔ اور اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلائیں تو یقیناً ان سے پہلے کے لوگ (بھی) جھٹلا چکے ہیں

جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ اَخَذْتُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

ان کے پاس ان کے رسول واضح نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتاب لے کر آئے تھے۔ پھر میں نے ان لوگوں کو پکڑ لیا جنہوں نے کفر کیا

فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿٢٦﴾ ع اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ ع ۳/۱۲

تو (دیکھ لو) میرا عذاب کیسا تھا۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ نے آسمان سے پانی نازل فرمایا پھر ہم نے اس کے ذریعے پھل نکالے

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ؕ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ﴿٢٧﴾

جن کے رنگ مختلف ہیں اور پہاڑوں میں سے کچھ سفید اور سرخ گھاٹیاں ہیں جن کے رنگ مختلف ہیں اور کچھ بالکل کالے سیاہ ہیں۔

وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ؕ

اور انسانوں اور جانوروں اور چوپایوں میں بھی اسی طرح مختلف رنگ ہیں اللہ سے اس کے بندوں میں سے وہی ڈرتے ہیں جو علم والے ہیں

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿٢٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ

بے شک اللہ بہت غالب بڑا بخشنے والا ہے۔ بے شک جو لوگ اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں

وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ﴿٢٩﴾ ۙ

اور جو کچھ ہم نے انہیں عطا فرمایا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں پوشیدہ اور علانیہ طور پر وہ ایسی تجارت کی امید رکھتے ہیں جس میں ہرگز خسارہ نہ ہوگا۔

لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿٣٠﴾

تاکہ وہ (اللہ) انہیں ان کا پورا پورا اجر عطا فرمائے اور اپنے فضل سے اور زیادہ عطا فرمائے بے شک وہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت قدردان ہے۔

وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ

اور جو کتاب ہم نے آپ (ﷺ) کی طرف وحی فرمائی ہے وہی حق ہے اور ان (کتابوں) کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے کی ہیں

اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٣١﴾ ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ

یقیناً اللہ اپنے بندوں سے بڑا باخبر خوب دیکھنے والا ہے۔ پھر ہم نے کتاب کا وارث بنایا انہیں جنہیں ہم نے چُن لیا اپنے بندوں میں سے

فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ

تو ان میں سے کوئی تو اپنے آپ پر ظلم کرنے والا ہے اور اُن میں سے کوئی درمیانی راہ چلنے والا ہے اور اُن میں سے کوئی نیکیوں میں آگے نکل جانے والا ہے

بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿٣٢﴾ؕ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ

اللہ کے حکم سے یہی بہت بڑا فضل ہے۔ وہ ہمیشہ رہنے والے باغات میں داخل ہوں گے وہاں انہیں پہنائے جائیں گے سونے کے کنگن

وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿٣٣﴾ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ؕ

اور موتی اور اس میں ان کا لباس ریشم کا ہوگا۔ اور وہ کہیں گے تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے ہم سے غم دور فرما دیا

اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿٣٤﴾ ۙ الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ

یقیناً ہمارا رب بڑا ہی بخشنے والا نہایت قدر دان ہے۔ جس نے ہمیں ہمیشہ رہنے کے مقام میں اُتارا اپنے فضل سے نہ ہمیں اس میں کوئی تکلیف پہنچے گی

وَّلَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ ﴿٣٥﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا

اور نہ (ہی) ہمیں اس میں کوئی تھکاوٹ پہنچے گی۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لئے جہنم کی آگ ہے وہاں نہ ان پر فیصلہ کیا جائے گا کہ وہ مر جائیں

وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍ ﴿٣٦﴾ ۚ وَهُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ۚ

اور نہ (ہی) ان سے عذاب ہلکا کیا جائے گا اسی طرح ہم ہر ناشکرے کو بدلہ دیتے ہیں۔ اور وہ اس (جہنم) میں چلائیں گے

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

رَبَّنَآ اَخۡرِجۡنَا نَعۡمَلۡ صَالِحًا غَيۡرَ الَّذِيۡ كُنَّا نَعۡمَلُ ؕ

کہ اے ہمارے رب! ہمیں (یہاں سے) نکال دے (اب) ہم نیک عمل کریں گے ان (بُرے اعمال) کے خلاف جو پہلے کیا کرتے تھے

اَوَلَمۡ نُعَمِّرۡكُمۡ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيۡهِ مَنۡ تَذَكَّرَ

(کہا جائے گا) کیا ہم نے تمہیں اتنی عمر نہ دی تھی جس میں نصیحت حاصل کر لیتا جو کوئی نصیحت حاصل کرنا چاہتا

ع ۴ ۱۱

وَجَآءَكُمُ النَّذِيۡرُ ؕ فَذُوۡقُوۡا فَمَا لِلظّٰلِمِيۡنَ مِنۡ نَّصِيۡرٍ ۝٣٧

اور تمہارے پاس ڈرانے والے (رسول بھی) آئے تھے تو (اب عذاب کا) مزہ چکھو تو ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيۡبِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ اِنَّهٗ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ۝٣٨

بے شک اللہ آسمانوں اور زمینوں کی پوشیدہ چیزوں کو جاننے والا ہے بے شک وہ سینوں کے رازوں کو بھی خوب جاننے والا ہے۔

هُوَ الَّذِيۡ جَعَلَكُمۡ خَلٰٓئِفَ فِي الۡاَرۡضِ ؕ فَمَنۡ كَفَرَ فَعَلَيۡهِ كُفۡرُهٗ ؕ وَلَا يَزِيۡدُ الۡكٰفِرِيۡنَ كُفۡرُهُمۡ

وہی تو ہے جس نے تمہیں زمین میں جانشین بنایا تو جو کوئی کفر کرے تو اس کے کفر کا وبال اسی پر ہے اور کافروں کا کفر اضافہ کرتا ہے

عِنۡدَ رَبِّهِمۡ اِلَّا مَقۡتًا ۚ وَلَا يَزِيۡدُ الۡكٰفِرِيۡنَ كُفۡرُهُمۡ اِلَّا خَسَارًا ۝٣٩ قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ شُرَكَآءَكُمُ

ان کے رب کے یہاں صرف ناراضگی میں اور کافروں کا کفر اضافہ کرتا ہے صرف نقصان میں۔ آپ فرما دیجیے کیا تم نے اپنے شریکوں کو دیکھا ہے

الَّذِيۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ اَرُوۡنِيۡ مَاذَا خَلَقُوۡا مِنَ الۡاَرۡضِ اَمۡ لَهُمۡ شِرۡكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۚ

جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو مجھے دکھا دو کہ انہوں نے زمین سے کیا چیز پیدا کی ہے؟ یا آسمانوں میں ان کا کوئی حصہ ہے؟

اَمۡ اٰتَيۡنٰهُمۡ كِتٰبًا فَهُمۡ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنۡهُ ۚ بَلۡ اِنۡ يَّعِدُ الظّٰلِمُوۡنَ بَعۡضُهُمۡ بَعۡضًا اِلَّا غُرُوۡرًا ۝٤٠

یا ہم نے انہیں کوئی کتاب عطا فرمائی ہے کہ وہ اس کی کسی دلیل پر قائم ہیں؟ بلکہ یہ ظالم ایک دوسرے سے صرف دھوکے (کی باتوں) کا وعدہ کرتے ہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ يُمۡسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ اَنۡ تَزُوۡلَا ۚ وَلَئِنۡ زَالَتَاۤ

بے شک اللہ ہی آسمانوں اور زمینوں کو تھامے ہوئے ہے کہ وہ (اپنی جگہ سے) ہٹ نہ جائیں اور اگر یہ دونوں ہٹ جائیں

اِنۡ اَمۡسَكَهُمَا مِنۡ اَحَدٍ مِّنۡۢ بَعۡدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيۡمًا غَفُوۡرًا ۝٤١ وَاَقۡسَمُوۡا بِاللّٰهِ جَهۡدَ اَيۡمَانِهِمۡ

تو اس کے سوا کوئی ان دونوں کو تھام نہیں سکتا بے شک وہ نہایت حلم والا بڑا بخشنے والا ہے۔ اور یہ اللہ کی سخت قسمیں کھاتے تھے

لَئِنۡ جَآءَهُمۡ نَذِيۡرٌ لَّيَكُوۡنُنَّ اَهۡدٰى مِنۡ اِحۡدَى الۡاُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمۡ نَذِيۡرٌ

کہ اگر ان کے پاس کوئی ڈرانے والا آیا تو وہ ہر ایک امت سے زیادہ ہدایت پر ہوں گے تو جب ان کے پاس (برے انجام سے) ڈرانے والا (رسول) آیا

مَّا زَادَهُمۡ اِلَّا نُفُوۡرَا ۙ ۝٤٢ اِۨسۡتِكۡبَارًا فِي الۡاَرۡضِ وَمَكۡرَ السَّيِّئِ ؕ وَلَا يَحِيۡقُ الۡمَكۡرُ السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهۡلِهٖ ؕ

تو ان کی نفرت ہی میں اضافہ ہوا۔ زمین میں تکبر کی وجہ سے اور بُری چالیں چلنے کی وجہ سے اور بُری چال صرف اُس کے چلنے والے پر ہی آ پڑتی ہے

فَهَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا سُنَّتَ الۡاَوَّلِيۡنَ ۚ فَلَنۡ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبۡدِيۡلًا ۚ

پھر کیا یہ لوگ اس دستور کا انتظار کر رہے ہیں جو پہلی قوموں کے ساتھ رہا ہے تو آپ اللہ کے دستور (سنت) میں ہر گز کوئی تبدیلی نہیں پائیں گے

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا ﴿٤٣﴾ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

اور نہ ہی آپ اللہ کے دستور (سنت) کو ہرگز پھرتا ہوا پائیں گے۔ کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں تو وہ دیکھتے کہ کیسا انجام ہوا ان لوگوں کا جو ان سے پہلے تھے

وَكَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۭ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَلَا فِى الْاَرْضِ ۭ

اور وہ ان سے زیادہ طاقتور تھے اور اللہ کی شان ایسی نہیں کہ کوئی چیز اس کو عاجز کر سکے آسمانوں میں اور نہ زمینوں میں

اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ﴿٤٤﴾ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا

بے شک وہ خوب جاننے والا بڑی قدرت والا ہے۔ اور اگر اللہ لوگوں کو پکڑنے لگتا ان کے (بُرے) اعمال کی وجہ سے

مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ

تو زمین پر ایک (بھی) چلنے پھرنے والا نہ چھوڑتا لیکن وہ انہیں مہلت دے رہا ہے ایک مقررہ وقت تک

فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ﴿٤٥﴾ ع ٥ ٨

تو جب ان کا مقررہ وقت آجائے گا (تو وہ ٹل نہ سکے گا) تو بے شک اللہ اپنے بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

علم و عمل کی باتیں

۱- اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ جب کسی کو کچھ عطا فرمائے تو کوئی اسے روکنے والا نہیں اور جب اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کسی سے کچھ روک لیتا ہے تو کوئی اسے دینے والا نہیں۔(سورۃ فاطر، آیت:۲)

۲- اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ ہی رازق ہے۔ ہمیں اس کے احسانات کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیئے اور اس کا شکر بھی بجالانا چاہیئے۔(سورۃ فاطر، آیت:۳)

۳- آخرت کا وعدہ سچا ہے۔ ہمیں ہر وقت چوکنّا رہنا چاہیئے کہ کہیں دنیا کی زندگی ہمیں دھوکے میں نہ ڈال دے۔ (سورۃ فاطر، آیت:۵)

۴- ہمیں ہمیشہ اس بات کو یاد رکھنا چاہیئے کہ شیطان ہمارا سب سے بڑا دشمن ہے جو ہمیں جہنم میں لے جانا چاہتا ہے۔(سورۃ فاطر، آیت:۶)

۵- کلمۂ توحید کو اختیار کرنے اور نیک اعمال کرنے والوں کو اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ عزت عطا فرماتا ہے جب کہ شرک کرنے اور دینِ اسلام کے خلاف سازشیں کرنے والوں پر اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ عذاب نازل کرتا ہے۔(سورۃ فاطر، آیت:۱۰)

۶- تمام انسان اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کے محتاج ہیں اور وہ کسی کا محتاج نہیں۔(سورۃ فاطر، آیت:۱۵)

۷- قیامت کے دن کوئی کسی کا بوجھ نہیں اٹھا سکے گا۔ ہر ایک کو اپنے گناہوں کا بوجھ خود اٹھانا ہوگا۔(سورۃ فاطر، آیت:۱۸)

۸- قرآنِ حکیم کی تلاوت کرنا، نماز قائم کرنا اور اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا ایک ایسی تجارت ہے جس میں کسی نقصان کا اندیشہ تک نہیں ہے۔(سورۃ فاطر، آیت:۲۹)

۹- قرآنِ حکیم اچھی طرح تھامنے والوں کے لئے جنت اور اس کی اعلیٰ نعمتوں کی بشارت ہے۔ ہمیں قرآنِ حکیم پر ایمان لاکر، روزانہ تلاوت کرنے، سمجھنے، عمل کرنے اور اسے دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ (سورۃ فاطر، آیات:۳۱-۳۳)

۱۰- اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ گناہوں پر فوراً سزا نہیں دیتا بلکہ مہلت عطا فرماتا ہے تاکہ انسان بُرے اعمال سے توبہ کرلے۔(سورۃ فاطر، آیت:۴۵)

سمجھیں اور حل کریں

سوال ۱ صحیح جواب پر درست کا نشان (✓) لگائیں:

(۱) سورۂ فاطر کے آغاز میں اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی قدرتوں کی کیا مثال بیان کی گئی ہے؟

(الف) انسانوں کی تخلیق کی (ب) جنّات کی تخلیق کی (ج) فرشتوں کی تخلیق کی

(۲) سورۂ فاطر کے تیسرے رکوع میں نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی کن دو صفات کا ذکر فرمایا گیا ہے؟

(الف) بشیر اور نذیر (ب) صادق اور امین (ج) مصطفیٰ اور مجتبیٰ

(۳) سورۂ فاطر کے چوتھے رکوع میں اہلِ جہنم کی اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ سے کس درخواست کا ذکر ہے؟

(الف) ہمیں موت دے دیجیئے تاکہ ہمیں عذاب سے نجات مل جائے (ب) ہمیں جہنم سے نکالیئے تاکہ ہم نیک اعمال کرسکیں

(ج) ہمارا عذاب ہلکا کردیجیئے تاکہ ہماری تکلیف کچھ کم ہوجائے

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

(۴) سورۃ فاطر کے چوتھے رکوع کی روشنی میں جواب دیجیے کہ مشرکین کے رسولوں کا انکار کرنے کی کیا وجوہات بیان کی گئی ہیں؟

(الف) مشرکین کی کفر اور بتوں سے محبت　　(ب) مشرکین کا تکبر اور سازشیں

(ج) مشرکین کی سرداری اور دولت سے محبت

(۵) سورۃ فاطر کے آخری رکوع کی روشنی میں جواب دیجیے کہ اللہ ﷻ مجرموں کو فوراً سزا کیوں نہیں دیتا؟

(الف) کیونکہ اللہ ﷻ صرف آخرت میں سزا دیتا ہے　　(ب) تاکہ مجرم دنیا میں مزہ کر لیں

(ج) کیونکہ اللہ ﷻ توبہ کی مہلت دیتا ہے

سوال ۲ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

۱- سورۂ فاطر کے پہلے رکوع میں انسانوں کو شیطان سے خبردار کرنے کے لئے کون سی تین باتیں بیان کی گئی ہیں؟

۲- سورۂ فاطر کے دوسرے رکوع میں اللہ ﷻ کی جن نعمتوں کا ذکر کیا گیا ہے ان میں سے پانچ تحریر کریں؟

۳- سورۂ فاطر کے دوسرے رکوع میں جھوٹے اور من گھڑت خداؤں کے بارے میں کیا چار باتیں بیان کی گئی ہیں؟

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

۴- سورۂ فاطر کے تیسرے رکوع میں ایک اللہ ﷻ کو ماننے والے مومن اور مشرک کے لئے کیا تقابلی مثالیں دی گئی ہیں؟

۵- سورۂ فاطر کے تیسرے رکوع میں قبروں والوں سے کون مراد ہیں؟

۶- سورۂ فاطر کے چوتھے رکوع میں قرآن حکیم کے اچھے وارثوں کو کون سی چار بشارتیں دی گئی ہیں ؟

۷- سورۂ فاطر کے چوتھے رکوع کی روشنی میں تحریر کریں کہ اللہ ﷻ کے بندوں میں سے اللہ ﷻ سے ڈرنے والے کون ہیں؟

گھریلو سرگرمی

- سورۂ فاطر کی آیت: ۲۷ میں ذکر ہے کہ اللہ ﷻ بارش برساتا ہے اور اس کے پانی سے پھل پیدا فرماتا ہے۔ بارش کے نازل ہونے اور پھلوں کے پکنے کے عمل کی وضاحت کریں۔
- سورۂ فاطر کے دوسرے رکوع میں بیان کی گئیں اللہ ﷻ کی پانچ نعمتوں کا ذکر کرتے ہوئے ہر ایک کے دو، دو فوائد لکھیں۔

دستخط استاد مع تاریخ: ________________ دستخط والدین مع تاریخ: ________________

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

سبق:۲۰

سُوْرَةُ يٰسٓ

(سورت نمبر:۳۶، کل رکوع:۵، کل آیات:۸۳)

تعارف: سورۂ یٰسٓ مکی سورت ہے۔ قرآن حکیم میں اس سورت کا مقام وہی ہے جو ایک انسانی جسم میں دل کا ہوتا ہے۔ دل کے دھڑکنے کی طرح اس سورت میں بھی تیزی سے مضامین بدلتے ہیں۔ پہلے دو رکوعوں میں ایمان بالرسالت کا ذکر ہے۔ تیسرے رکوع میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی وحدانیت اور اس کی نعمتوں اور قدرتوں کا بیان ہے۔ آخری دو رکوعوں میں قیامت کے حالات، نافرمانوں اور فرماں برداروں کے متفرق انجام کا ذکر ہے نیز قیامت کے واقع ہونے پر دلائل دیئے گئے ہیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی دل جوئی فرمائی گئی ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے سورۂ یٰسٓ کو مرنے والوں کے پاس پڑھنے کی ترغیب فرمائی ہے۔ جس کا مقصد یہ معلوم ہوتا ہے کہ مرنے والوں کے سامنے ایمان کا بیان تازہ ہوجائے اور ان کا خاتمہ ایمان پر ہوسکے۔ ایک روایت میں بشارت دی گئی ہے "جو شخص اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی رضا کے لئے سورۃ یٰسٓ پڑھتا ہے اس کے سابقہ گناہ بخش دیئے جاتے ہیں لہٰذا اس سورت کو اپنے مُردوں کے سامنے (حالت نزع کے وقت) پڑھو۔" ایک روایت میں ہے کہ ہر چیز کا ایک قلب (دل) ہوتا ہے اور قرآن کا قلب سورۂ یٰسٓ ہے اور جس نے سورۂ یٰسٓ کو پڑھا اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس کو سورۂ یٰسٓ پڑھنے کی وجہ سے دس مرتبہ قرآن کریم پڑھنے کا اجر عطا فرمائے گا۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

يٰسٓ ۚ ① وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۙ ② اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۙ ③ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ؕ ④
یٰسٓ۔ قسم ہے قرآن حکیم کی۔ یقیناً آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) رسولوں میں سے ہیں۔ سیدھے راستے پر ہیں۔

تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۙ ⑤ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ
(یہ قرآن) بہت غالب نہایت رحم فرمانے والے (اللہ) کا نازل کیا ہوا ہے۔ تاکہ آپ اس قوم کو (عذاب سے) ڈرائیں جن کے باپ دادا کو نہیں ڈرایا گیا

فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ⑥ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑦ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا
تو وہ غافل ہیں۔ ان میں سے اکثر پر (عذاب کا) فیصلہ ہو چکا ہے لہٰذا وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ بے شک ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیئے

فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ⑧ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا
جو ان کی ٹھوڑیوں تک پہنچے ہوئے ہیں تو وہ سر اوپر اٹھائے ہوئے ہیں۔ اور ہم نے بنادی ہے ان کے آگے ایک دیوار اور ان کے پیچھے (بھی) ایک دیوار

فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ⑨ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑩
پھر ہم نے انہیں ڈھانپ دیا ہے تو وہ (کچھ) نہیں دیکھ سکتے۔ اور ان پر برابر ہے خواہ آپ انہیں ڈرائیں یا انہیں نہ ڈرائیں وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ
آپ تو صرف اسی کو ڈرا سکتے ہیں جو نصیحت کی پیروی کرے اور رحمٰن سے بغیر دیکھے ڈرے تو آپ اسے خوشخبری دے دیجئے مغفرت کی

وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ⑪ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ؕ
اور عزت والے اجر کی۔ بے شک ہم ہی مُردوں کو زندہ کریں گے اور ہم (سب) لکھ رہے ہیں جو (اعمال) انہوں نے آگے بھیجے اور جو انہوں نے پیچھے چھوڑے

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

ع ١/١٢

وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُبِينٍ ﴿١٢﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿١٣﴾

اور ہم نے ہر چیز کا واضح کتاب (لوح محفوظ) میں احاطہ کر رکھا ہے۔ آپ ان کے لئے ایک مثال بیان کیجئے بستی والوں کی جب ان کے پاس رسول آئے۔

إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ

جب ہم نے ان کی طرف دو رسول بھیجے تو انہوں نے دونوں کو جھٹلایا پھر ہم نے تیسرے (رسول) سے (ان کی) مدد فرمائی

فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُمْ مُرْسَلُونَ ﴿١٤﴾ قَالُوا مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمَٰنُ مِنْ شَيْءٍ

تو انہوں نے فرمایا بے شک ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔ (بستی والوں نے) کہا کہ تم تو بس ہماری ہی طرح کے بشر ہو اور رحمٰن نے کچھ نازل نہیں فرمایا

إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ﴿١٥﴾ قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ﴿١٦﴾

تم تو صرف جھوٹ بول رہے ہو۔ (رسولوں نے) فرمایا ہمارا رب جانتا ہے کہ بے شک ہم تمہاری طرف (رسول بنا کر) بھیجے گئے ہیں۔

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿١٧﴾ قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۖ لَئِنْ لَمْ تَنْتَهُوا لَنَرْجُمَنَّكُمْ

اور ہمارے ذمہ تو صرف واضح طور پر (پیغام) پہنچا دینا ہے۔ انہوں نے کہا ہم نے تم سے بُرا شگون لیا اگر تم باز نہ آؤ گے تو ہم ضرور تمہیں رجم کر دیں گے

وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٨﴾ قَالُوا طَائِرُكُمْ مَعَكُمْ ۚ أَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۚ

اور ہماری طرف سے تمہیں ضرور دردناک عذاب پہنچے گا۔ (رسولوں نے) فرمایا تمہاری نحوست تمہارے ساتھ ہے کیا یہ (نحوست) ہے کہ تمہیں نصیحت کی گئی؟

بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُسْرِفُونَ ﴿١٩﴾ وَجَاءَ مِنْ أَقْصَى الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَسْعَىٰ قَالَ يَا قَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ﴿٢٠﴾

بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو۔ اور شہر کے آخری کنارے سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا اس نے کہا اے میری قوم! تم رسولوں کی پیروی کرو۔

اتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْأَلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ مُهْتَدُونَ ﴿٢١﴾ وَمَا لِيَ لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي

ان کی پیروی کرو جو تم سے کوئی اجر نہیں مانگتے اور وہ ہدایت یافتہ ہیں۔ اور مجھے کیا ہے کہ میں اس کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا فرمایا

وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٢﴾ أَأَتَّخِذُ مِنْ دُونِهِ آلِهَةً إِنْ يُرِدْنِ الرَّحْمَٰنُ بِضُرٍّ

اور اسی کی طرف تم (سب) واپس کئے جاؤ گے۔ کیا میں اس (اللہ) کے سوا ایسے معبود بنا لوں کہ اگر رحمٰن مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے

لَا تُغْنِ عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَلَا يُنْقِذُونِ ﴿٢٣﴾ إِنِّي إِذًا لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٢٤﴾

تو ان کی شفاعت میرے کسی کام نہ آئے گی اور نہ وہ مجھے بچا سکیں گے۔ یقیناً میں تو اس وقت واضح گمراہی میں ہو جاؤں گا۔

إِنِّي آمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُونِ ﴿٢٥﴾ قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۖ

بے شک میں تو تمہارے رب پر ایمان لے آیا تو تم سب میری (بات) سن لو۔ (اُسے) کہا گیا کہ جنت میں داخل ہو جاؤ

قَالَ يَا لَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾ بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُكْرَمِينَ ﴿٢٧﴾

اس نے کہا اے کاش! کہ میری قوم جان لیتی۔ کہ میرے رب نے میری مغفرت فرما دی اور مجھے عزت والوں میں شامل فرما دیا۔

وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَىٰ قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ جُنْدٍ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِينَ ﴿٢٨﴾

اور ہم نے نہیں نازل فرمایا اس کی قوم پر اس کے بعد آسمان سے کوئی لشکر اور نہ ہم نازل فرمانے والے تھے۔

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ

وہ تو صرف ایک زور کی چیخ تھی پھر اچانک وہ بجھ کر رہ گئے۔ کتنا افسوس ہے (ایسے) بندوں پر کہ ان کے پاس جو بھی رسول آتے

اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾

وہ اُن کا مذاق ہی اڑاتے تھے۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم ان سے پہلے کتنی قومیں ہلاک کر چکے ہیں جو ان کے پاس واپس نہیں آئیں گے۔

ع ۲ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا

اور وہ سب کے سب ہمارے پاس حاضر کئے جائیں گے۔ اور ان کے لئے ایک نشانی مردہ زمین ہے ہم نے اسے زندہ فرمایا اور ہم نے اس سے اناج نکالا

فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾

جس سے وہ کھاتے ہیں۔ اور ہم نے اس میں باغات پیدا فرمائے کھجوروں اور انگوروں کے اور ہم نے اس میں چشمے جاری فرمائے۔

لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ

تاکہ یہ اس کے پھل کھائیں اور اسے ان کے ہاتھوں نے نہیں بنایا تو پھر یہ شکر کیوں نہیں کرتے؟ پاک ہے وہ (اللہ) جس نے

خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾

سب جوڑے پیدا فرمائے ان چیزوں میں سے جنہیں زمین اگاتی ہے اور خود ان (انسانوں) میں سے اور ان چیزوں میں سے بھی جنہیں وہ نہیں جانتے۔

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾

اور ایک نشانی ان کے لئے رات ہے ہم اس میں سے دن کو کھینچ لیتے ہیں پھر اس وقت وہ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں۔

وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ

اور سورج اپنے ٹھکانے کی طرف چلتا جا رہا ہے یہ بہت زبردست نہایت علم والے کا (مقرر کردہ) اندازہ ہے۔ اور ہم نے چاند کی منزلیں مقرر فرما دیں

حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۭ

یہاں تک کہ وہ واپس (کھجور کی) پرانی ٹہنی کی طرح ہو جاتا ہے۔ نہ سورج سے ہو سکتا ہے کہ وہ چاند کو پکڑ لے اور نہ ہی رات دن سے پہلے آسکتی ہے

وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾

اور سب (اپنے اپنے) دائرے میں تیر رہے ہیں۔ اور ایک نشانی ان کے لئے یہ ہے کہ ہم نے ان کی اولاد کو سوار کیا بھری ہوئی کشتی میں۔

وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ

اور ہم نے ان کے لئے اس (کشتی) جیسی اور (سواریاں) بنائیں جن پر یہ سوار ہوتے ہیں۔ اور اگر ہم چاہیں تو ان کو غرق کر دیں

فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۴۴﴾

پھر نہ کوئی ان کی فریاد سننے والا ہو اور نہ وہ کسی طرح بچائے جا سکیں گے۔ مگر (یہ) ہماری رحمت ہے اور ایک مدت تک کا فائدہ ہے۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم اس (عذاب) سے ڈرو جو تمہارے سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ (تو وہ ذرا نہیں سنتے)

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

وَمَا تَأْتِيهِم مِّنْ ءَايَةٍ مِّنْ ءَايَٰتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا۟ عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿٤٦﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنفِقُوا۟

اور جو بھی نشانی ان کے پاس آتی ان کے رب کی نشانیوں میں سے تو یہ اس سے منہ موڑ لیتے ہیں۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ خرچ کرو

مِمَّا رَزَقَكُمُ ٱللَّهُ قَالَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ لِلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ أَنُطْعِمُ مَن لَّوْ يَشَآءُ ٱللَّهُ أَطْعَمَهُۥٓ

اس رزق میں سے اللہ نے جو تمہیں عطا فرمایا ہے تو کافر لوگ کہتے ہیں ایمان والوں سے کیا ہم انہیں کھلائیں؟ جنہیں اللہ اگر چاہتا تو کھلا دیتا

إِنْ أَنتُمْ إِلَّا فِى ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ ﴿٤٧﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا ٱلْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ ﴿٤٨﴾

تم تو واضح گمراہی میں پڑے ہوئے ہو۔ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ (قیامت کا) وعدہ کب پورا ہوگا؟ اگر تم (لوگ) سچے ہو۔

مَا يَنظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَٰحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ﴿٤٩﴾ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً

وہ صرف ایک چیخ (کے عذاب) کا انتظار کر رہے ہیں جو انہیں پکڑ لے گی جب کہ وہ جھگڑ رہے ہوں گے۔ پھر اس وقت نہ تو وہ وصیت کر سکیں گے

وَلَآ إِلَىٰٓ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ﴿٥٠﴾ وَنُفِخَ فِى ٱلصُّورِ فَإِذَا هُم مِّنَ ٱلْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنسِلُونَ ﴿٥١﴾ ٣ ع ١٨

اور نہ وہ اپنے گھر والوں کی طرف واپس ہو سکیں گے۔ اور صور میں پھونکا جائے گا تو فوراً وہ قبروں سے (نکل کر) تیزی سے اپنے رب کی طرف دوڑ پڑیں گے۔

قَالُوا۟ يَٰوَيْلَنَا مَنۢ بَعَثَنَا مِن مَّرْقَدِنَا ۜ هَٰذَا مَا وَعَدَ ٱلرَّحْمَٰنُ

وہ کہیں گے ہائے ہماری خرابی! ہمیں ہماری خواب گاہوں سے کس نے اٹھا دیا؟ (جواب ہوگا) یہی ہے وہ جس کا رحمان نے وعدہ فرمایا تھا

وَصَدَقَ ٱلْمُرْسَلُونَ ﴿٥٢﴾ إِن كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَٰحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿٥٣﴾ فَٱلْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا

اور رسولوں نے سچ کہا تھا۔ وہ تو ایک زوردار چیخ ہوگی پھر وہ اچانک ہمارے سامنے حاضر کر دیئے جائیں گے۔ تو آج کسی جان پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا جائے گا

وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٥٤﴾ إِنَّ أَصْحَٰبَ ٱلْجَنَّةِ ٱلْيَوْمَ فِى شُغُلٍ فَٰكِهُونَ ﴿٥٥﴾ هُمْ وَأَزْوَٰجُهُمْ

اور تمہیں ویسا ہی بدلہ دیا جائے گا جیسے تم اعمال کیا کرتے تھے۔ بے شک اس دن اہل جنت مشغلوں میں خوش ہوں گے۔ وہ اور ان کی بیویاں

فِى ظِلَٰلٍ عَلَى ٱلْأَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔونَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِيهَا فَٰكِهَةٌ وَلَهُم مَّا يَدَّعُونَ ﴿٥٧﴾

چھاؤں میں تختوں پر تکیے لگائے (بیٹھے) ہوں گے۔ ان کے لئے (جنت میں) ہر قسم کے میوے ہوں گے اور ان کے لئے وہ کچھ ہوگا جو وہ طلب کریں گے۔

سَلَٰمٌ قَوْلًا مِّن رَّبٍّ رَّحِيمٍ ﴿٥٨﴾ وَٱمْتَٰزُوا۟ ٱلْيَوْمَ أَيُّهَا ٱلْمُجْرِمُونَ ﴿٥٩﴾

(اور) نہایت رحم فرمانے والے رب کی طرف سے (انہیں) سلام کہا جائے گا۔ اور اے مجرمو! تم آج (نیک لوگوں سے) الگ ہو جاؤ۔

أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يَٰبَنِىٓ ءَادَمَ أَن لَّا تَعْبُدُوا۟ ٱلشَّيْطَٰنَ ۖ إِنَّهُۥ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٦٠﴾ وَأَنِ ٱعْبُدُونِى ۚ

اے اولادِ آدم! کیا میں نے تمہیں تاکید نہ کی تھی؟ کہ تم شیطان کی عبادت نہ کرنا بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ اور میری ہی عبادت کرنا

هَٰذَا صِرَٰطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا ۖ أَفَلَمْ تَكُونُوا۟ تَعْقِلُونَ ﴿٦٢﴾ هَٰذِهِۦ جَهَنَّمُ

یہی سیدھا راستہ ہے۔ اور یقیناً اس نے تم میں سے بہت سی مخلوق کو گمراہ کر دیا تو کیا تم سمجھتے نہیں تھے؟ یہی وہ جہنم ہے

ٱلَّتِى كُنتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٦٣﴾ ٱصْلَوْهَا ٱلْيَوْمَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٦٤﴾ ٱلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰٓ أَفْوَٰهِهِمْ

جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ آج اس (جہنم) میں جھلس جاؤ اس وجہ سے جو تم کفر کیا کرتے تھے۔ آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

وَ تُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ

اور ان کے ہاتھ ہم سے باتیں کریں گے اور ان کے پاؤں (اس کی) گواہی دیں گے جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔ اور اگر ہم چاہتے تو یقیناً ان کی آنکھیں مٹا دیتے

فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ

پھر یہ راستے کی طرف دوڑتے پھرتے تو وہ کیسے دیکھ سکتے تھے؟ اور اگر ہم چاہتے تو یقیناً ان کی جگہوں پر ہی ان کی صورتیں بدل دیتے

فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾ ع

پھر نہ یہ آگے چل سکتے اور نہ ہی پیچھے جا سکتے۔ اور جسے ہم بڑی عمر دیتے ہیں اسے بناوٹ میں (بچپنے کی طرف) اُلٹ دیتے ہیں پھر بھی کیا وہ سمجھتے نہیں؟

وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾ۙ

اور ہم نے انہیں (نبی کریم ﷺ کو) شعر نہیں سکھائے اور نہ وہ ان کی شان کے لائق ہے وہ تو صرف ایک نصیحت اور واضح قرآن ہے۔

لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ

تاکہ وہ اس شخص کو ڈرائیں جو زندہ ہو اور کافروں پر بات ثابت ہو جائے۔ کیا وہ نہیں دیکھتے کہ بے شک ہم نے ان کے لئے پیدا کئے

مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ

مویشی جن کو ہم نے اپنے دستِ (قدرت) سے بنایا پھر وہ ان کے مالک بنے ہوئے ہیں۔ اور ہم نے ان (مویشیوں) کو ان کے تابع کیا

فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ

پھر ان میں سے کچھ تو ان کی سواریاں ہیں اور ان میں سے بعض (کے گوشت) کو وہ کھاتے ہیں۔ اور ان کے لئے ان میں کئی فائدے ہیں

وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً

اور پینے کی چیزیں (بھی) پھر (بھی) کیا وہ شکر نہیں کرتے؟ اور انہوں نے اللہ کے سوا (دوسرے) معبود بنا لیئے ہیں

لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٧٤﴾ؕ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿٧٥﴾

شاید کہ ان کی مدد کی جائے۔ وہ ان کی مدد نہیں کر سکتے اور یہ ان (معبودوں) کے ایسے لشکر ہیں جو خود بھی (اللہ کے سامنے) حاضر کئے جائیں گے۔

فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٦﴾ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ

تو ان کی باتیں آپ (ﷺ) کو غمگین نہ کریں بے شک ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ کیا انسان نے نہیں دیکھا

اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٧﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ

کہ بے شک ہم نے اسے نطفہ سے پیدا فرمایا پھر وہ کھلم کھلا جھگڑالو بن گیا۔ اور ہمارے لئے مثالیں بیان کرنے لگا اور اپنی پیدائش کو بھول گیا

قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿٧٨﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ

اُس نے کہا کہ ہڈیوں کو کون زندہ کرے گا جبکہ وہ بوسیدہ ہو چکی ہوں گی؟ آپ فرما دیجئے انہیں وہی زندہ فرمائے گا جس نے انہیں پہلی بار پیدا فرمایا تھا

وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ ﴿٧٩﴾ۙ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿٨٠﴾

اور وہ ہر طرح کا پیدا فرمانا خوب جانتا ہے۔ (وہی ہے) جس نے تمہارے لئے سبز درخت سے آگ پیدا فرمائی پھر اب تم اس سے آگ جلاتے ہو۔

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

اَوَ لَيۡسَ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنۡ يَّخۡلُقَ مِثۡلَهُمۡ ؕ بَلٰى ۚ

کیا وہ جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا فرمایا اس بات پر قادر نہیں کہ ان جیسے (دوبارہ) پیدا فرما دے کیوں نہیں

وَهُوَ الۡخَلّٰقُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّمَاۤ اَمۡرُهٗۤ اِذَاۤ اَرَادَ شَيۡـًٔا اَنۡ يَّقُوۡلَ لَهٗ كُنۡ

اور وہ بہترین پیدا فرمانے والا خوب جاننے والا ہے۔اس کی شان تو یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ فرماتا ہے تو اسے اتنا ہی فرماتا ہے کہ ہو جا

ع ۵ ۱۶

فَيَكُوۡنُ ﴿۸۲﴾ فَسُبۡحٰنَ الَّذِىۡ بِيَدِهٖ مَلَكُوۡتُ كُلِّ شَىۡءٍ وَّاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۸۳﴾ ع

تو وہ ہو جاتی ہے۔تو پاک ہے وہ ذات جس کے دستِ (قدرت) میں ہر چیز کی حکومت ہے اور اس کی طرف تم سب واپس کیئے جاؤ گے۔

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

علم و عمل کی باتیں

۱- اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے قرآنِ حکیم نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر اس لئے نازل فرمایا تاکہ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم غفلت میں پڑے لوگوں کو بُرے انجام سے ڈرا سکیں۔ (سورۃ یٰس، آیات: ۲-۶)

۲- قرآنِ حکیم سے وہی لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہیں جو نصیحت پر عمل کرنے اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے ڈرنے والے ہوتے ہیں۔ (سورۃ یٰس، آیت: ۱۱)

۳- انبیاء کرام علیہم السلام کا ساتھ دینے والوں اور حق کی خاطر تکالیف اٹھانے والوں کو اللہ سبحانہ و تعالیٰ بخش دیتا ہے اور انہیں معززین و مکرمین میں شامل فرما دیتا ہے۔ (سورۃ یٰس، آیات: ۲۶،۲۷)

۴- اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی نشانیوں میں سے سورج کا مقرر راستے پر چلنا اور چاند کا منزلیں طے کرنا بھی شامل ہے۔ انہی کے ذریعے ہم ماہ و سال کا اندازہ بھی لگاتے ہیں۔ (سورۃ یٰس، آیات: ۳۸،۳۹)

۵- قیامت کے دن سب لوگ اپنی قبروں سے نکل کر اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے حضور پیش ہوں گے۔ ہمیں آخرت میں کامیاب ہونے کی تیاری کرنی چاہیے۔ (سورۃ یٰس، آیات: ۵۲،۵۳)

۶- آخرت میں کامیاب ہونے والے جنت کی گھنی چھاؤں میں تختوں پر آرام کریں گے اور انہیں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی طرف سے سلام کہا جائے گا۔ (سورۃ یٰس، آیات: ۵۵-۵۸)

۷- قیامت کے دن مجرموں کو نیک لوگوں سے الگ کر کے ان کے کفر کے بدلے انہیں جہنم میں جھونک دیا جائے گا۔
(سورۃ یٰس، آیت: ۶۴)

۸- قرآن شاعری نہیں ہے بلکہ ایک واضح نصیحت ہے تاکہ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اس کے ذریعہ لوگوں کو ڈرائیں۔
(سورۃ یٰس، آیات: ۶۹،۷۰)

۹- چوپائے اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی ایک بڑی نعمت ہیں جن پر ہم سواری کرتے ہیں، ان کا گوشت کھاتے اور دودھ پیتے ہیں نیز ان میں اور بھی بہت سے فائدے ہیں۔ (سورۃ یٰس، آیات: ۷۲،۷۳)

۱۰- اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے لئے کوئی کام دشوار نہیں ہے اللہ سبحانہ و تعالیٰ جیسے ہی کسی کام کا حکم فرماتا ہے وہ کام فوراً ہو جاتا ہے (سورۃ یٰس، آیت: ۸۲)

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

سمجھیں اور حل کریں

سوال ۱ صحیح جواب پر درست کا نشان (✓) لگائیں:

(۱) سورۂ یٰسٓ کے پہلے رکوع کی روشنی میں جواب دیں کہ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نصیحت سے کیسے لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں؟

(الف) عقلمند اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی کائنات پر غور کرنے والے (ب) نصیحت پر عمل کرنے والے اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے ڈرنے والے

(ج) دولت مند اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے والے

(۲) سورۂ یٰسٓ کے دوسرے رکوع کی روشنی میں جواب دیں کہ انبیاءِ کرام علیہم السلام کو نافرمان قوم نے کیا دھمکی دی؟

(الف) قتل کرنے کی (ب) قید کر دینے کی (ج) رَجم کرنے کی

(۳) سورۂ یٰسٓ کے دوسرے رکوع میں انبیاءِ کرام علیہم السلام کی مدد کے لئے دوڑ کر آنے والے شخص کا کیا انجام بیان کیا گیا ہے؟

(الف) لوگوں نے اسے اپنا بادشاہ بنالیا (ب) اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اسے جنت میں داخل فرمادیا (ج) لوگوں نے اس کی بات مان لی

(۴) سورۂ یٰسٓ کے چوتھے رکوع کی روشنی میں جواب دیں کہ قیامت کے دن جب اللہ سبحانہ وتعالیٰ مجرموں کے منہ بند کر دے گا تو وہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے کیسے بات کریں گے؟

(الف) اشاروں سے بات کریں گے (ب) لکھ کر بات کریں گے (ج) ان کے ہاتھ پاؤں بات کریں گے

(۵) سورۂ یٰسٓ کے آخری رکوع کی روشنی میں جواب دیں کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے درخت سے حاصل ہونے والی کس نعمت کا ذکر فرمایا ہے؟

(الف) آگ (ب) پھل (ج) لکڑی

سوال ۲ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

۱- سورۂ یٰسٓ کے پہلے رکوع میں نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ڈرانے سے فائدہ نہ اٹھانے والوں کی کون سی چار کیفیات بیان کی گئی ہیں؟

۲- سورۂ یٰسٓ کے دوسرے رکوع میں پیغمبروں کی مدد کے لئے دوڑ کر آنے والے شخص نے اپنی قوم کو جو نصیحتیں کیں ان میں سے پانچ تحریر کریں؟

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

۳- سورۂ یٰسٓ کے تیسرے رکوع میں جب کفار سے کہا گیا کہ اللہ ﷻ کے دیئے ہوئے رزق میں سے خرچ کرو تو انہوں نے اس کا کیا جواب دیا؟

۴- سورۂ یٰسٓ کے چوتھے رکوع میں قیامت کے دن صور پھونکنے کا کیا نتیجہ بیان کیا گیا ہے؟

۵- سورۂ یٰسٓ کے آخری رکوع کی روشنی میں شرک کی حقیقت پر تین باتیں تحریر کریں؟

گھریلو سرگرمی

- چوپائے اللہ ﷻ کی ایک بڑی نعمت ہیں۔ کسی اہلِ علم سے قرآن وسنت میں ذکر کیئے گئے چوپائیوں کے فوائد معلوم کر کے ان میں سے چند تحریر کیجئے اور دوستوں سے بھی مذاکرہ کیجئے۔
- آخرت کی تیاری کے حوالے سے دس کام تحریر کیجئے۔

دستخط استاد مع تاریخ: ____________ دستخط والدین مع تاریخ: ____________

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

سبق:۲۱

سُوْرَۃُ صٓ

(سورت نمبر:۳۸، کل رکوع:۵، کل آیات:۸۸)

تعارف: سورۂ صٓ مکی سورت ہے۔ سورت کے شروع میں ایمان بالرسالت کا ذکر ہے۔ نبی کریم ﷺ اور آپ ﷺ کی دعوت پر مشرکین مکہ کے اعتراضات کا جواب دیا گیا ہے۔ سابقہ انبیاء کرام علیہم السلام کو جھٹلانے والی قوموں کے عبرت ناک انجام کا تذکرہ کر کے نبی کریم ﷺ کے جھٹلانے والوں کو بھی تکذیب و توہین رسول کے جرم کے عذاب سے ڈرایا گیا ہے۔ اس کے بعد سورت کے اختتام تک انبیاء کرام علیہم السلام کی عظمت و شرف کا بیان ہے، بالخصوص حضرت داؤد علیہ السلام کے لئے پہاڑ اور پرندے مسخر کیئے جانے، حضرت سلیمان علیہ السلام کو بے مثال حکومت عطا کیئے جانے اور ہوا اور جنات کو آپ علیہ السلام کے فرمان کے تابع بنانے اور حضرت ایوب علیہ السلام کے پاؤں مارنے سے چشمہ شفا جاری کرنے جیسے عظیم معجزات کا ذکر فرما کر ایمانیات ثلاثہ یعنی توحید، رسالت اور آخرت کی حقانیت کے دلائل دیئے گئے ہیں اور سورت کے آخر میں حضرت آدم علیہ السلام کو اپنے ہاتھوں سے تخلیق فرما کر اپنی طرف سے ان میں روح پھونکنے، آپ علیہ السلام کے مسجود ملائکہ ہونے کی عظمت بیان کرنے کے ساتھ ساتھ آپ علیہ السلام کی بے ادبی کرنے کی وجہ سے شیطان کے ابدی لعنتی اور انسان کے ازلی دشمن ہونے اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے منتخب بندوں کے سامنے شیطان کی بے بسی کے اعتراف کا ذکر کیا گیا ہے۔

شانِ نزول:

سورت کی ابتدائی آیات کا پس منظر یہ ہے کہ نبی کریم ﷺ کے چچا جناب ابو طالب جب ایک بیماری میں مبتلا ہوئے تو قریش کے بڑے بڑے سرداروں نے ایک مجلس مشاورت منعقد کی۔ مشورہ یہ ہوا کہ جناب ابو طالب بیمار ہیں، اگر وہ اس دنیا سے گزر گئے اور اس کے بعد ہم نے محمد (ﷺ) کو ان کے نئے دین سے باز رکھنے کے لئے کوئی سخت اقدام کیا تو عرب کے لوگ ہمیں یہ طعنہ دیں گے کہ جب تک جناب ابو طالب زندہ تھے، اس وقت تک تو یہ لوگ محمد (ﷺ) کا کچھ نہ بگاڑ سکے، اور جب ان کا انتقال ہو گیا تو انہوں نے آپ (ﷺ) کو ہدف بنا لیا۔ لہٰذا ہمیں چاہیئے کہ ہم جناب ابو طالب کی زندگی ہی میں ان سے محمد (ﷺ) کے معاملہ کا تصفیہ کر لیں تا کہ وہ ہمارے معبودوں کو بُرا کہنا چھوڑ دیں۔ چنانچہ یہ لوگ جناب ابو طالب کے پاس پہنچے، اور جا کر ان سے کہا کہ آپ کا بھتیجا ہمارے معبودوں کو بُرا کہتا ہے آپ انصاف سے کام لے کر اس سے کہیئے کہ وہ جس خدا کی چاہے عبادت کرے، لیکن ہمارے معبودوں کو کچھ نہ کہے۔ جناب ابو طالب نے آپ ﷺ کو مجلس میں بلوایا، اور آپ ﷺ سے کہا کہ بھتیجے! یہ لوگ تمہاری شکایت کر رہے ہیں کہ تم ان کے معبودوں کی مذمت کرتے ہو۔ تم انہیں ان کے مذہب پر چھوڑ دو۔ بالآخر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: "چچا جان! کیا میں انہیں اس چیز کی دعوت نہ دوں جس میں ان کی بہتری ہے؟" جناب ابو طالب نے کہا: "وہ کیا چیز ہے؟" آپ ﷺ نے فرمایا "میں ان سے ایک ایسا کلمہ کہلوانا چاہتا ہوں جس کے ذریعہ سارا عرب ان کے آگے سرنگوں ہو جائے اور یہ پورے عجم کے مالک ہو جائیں" اس پر ابو جہل نے کہا: "بتاؤ وہ کلمہ کیا ہے؟ تمہارے والد کی قسم! ہم ایسا ایک کلمہ نہیں دس کلمے پڑھنے کو تیار ہیں" اس پر آپ ﷺ نے فرمایا "بس لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہہ دو" یہ سن کر تمام لوگ کپڑے جھاڑ کر اٹھ کھڑے ہوئے اور کہنے لگے "کیا ہم سارے معبودوں کو چھوڑ کر صرف ایک کو اختیار کر لیں؟ یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔" اس موقع پر سورۂ صٓ کی یہ آیات نازل ہوئیں۔

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ ۝١ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ۝٢ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ
ص اس نصیحت والے قرآن کی قسم۔ بلکہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا تکبر اور مخالفت میں (پڑے ہوئے) ہیں۔ ان سے پہلے ہم نے کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر دیا

فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ ۝٣ وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ۡ وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ
تو وہ پکارنے لگے مگر وہ وقت رہائی کا نہ تھا۔ اور انہوں نے تعجب کیا کہ ان کے پاس انہی میں سے ڈرانے والا آیا ہے اور کافروں نے کہا

هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۝٤ اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ۝٥
یہ تو ایک بڑا جھوٹا جادوگر ہے۔ کیا اس (نبی ﷺ) نے تمام معبودوں کو ایک ہی معبود بنا دیا بے شک یہ تو بڑی ہی عجیب بات ہے۔

وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ ۚ
اور ان کے سردار (رسول اللہ کے پاس سے) اُٹھ کر چل پڑے (باقی لوگوں سے یہ کہتے ہوئے) کہ تم بھی چلو اور اپنے معبودوں (کی پوجا) پر جمے رہو

اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ يُّرَادُ ۝٦ مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۚ اِنْ هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۝٧
یقیناً اس بات میں (اس شخص کی) کوئی (ذاتی) غرض ہے۔ یہ بات تو ہم نے پچھلے دین میں نہیں سنی بے شک یہ تو ایک بنائی ہوئی بات ہے۔

ءَاُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْۢ بَيْنِنَا ۭ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِيْ ۚ
کیا ہم سب میں سے اِنہی پر یہ ذکر (قرآن) نازل کیا گیا ہے؟ بلکہ (اصل بات یہ ہے کہ) وہ میرے ذکر کے بارے میں (ہی) شک میں پڑے ہیں

بَلْ لَّمَّا يَذُوْقُوْا عَذَابِ ۝٨ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ ۝٩
بلکہ انہوں نے ابھی تک میرا عذاب نہیں چکھا۔ کیا ان کے پاس آپ کے رب کی رحمت کے خزانے ہیں؟ جو بہت غالب ہے بہت عطا فرمانے والا ہے۔

اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۣ فَلْيَرْتَقُوْا فِي الْاَسْبَابِ ۝١٠
یا ان کے پاس بادشاہت ہے آسمانوں اور زمینوں کی اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے (اگر ایسا ہے) تو ان کو چاہیے کہ سیڑھیاں لگا کر (آسمانوں پر) چڑھ جائیں۔

جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ ۝١١ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ۝١٢
ایک (چھوٹا سا) لشکر ہے لشکروں میں سے جو اس جگہ شکست کھانے والا ہے۔ ان سے پہلے بھی جھٹلایا تھا قوم نوح (علیہ السلام) نے اور عاد نے اور میخوں والے فرعون نے۔

وَثَمُوْدُ وَقَوْمُ لُوْطٍ وَّاَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ ۭ اُولٰٓئِكَ الْاَحْزَابُ ۝١٣ اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ
اور (قومِ) ثمود نے اور لوط (علیہ السلام) کی قوم نے اور ایکہ والوں (شعیب علیہ السلام کی قوم) نے (بھی جھٹلایا) یہی وہ لشکر ہیں۔ ان سب نے ہی رسولوں کو جھٹلایا

ع فَحَقَّ عِقَابِ ۝١٤ وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ۝١٥
پس میرا عذاب (ان پر) واقع ہو گیا۔ اور یہ لوگ صرف ایک سخت چیخ (کے عذاب) کا انتظار کر رہے ہیں جس میں کوئی وقفہ نہ ہو گا۔

وَقَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ۝١٦ اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ
اور وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں ہمارا حصّہ حساب کے دن سے پہلے ہی جلدی دے دے۔ آپ ان کی باتوں پر صبر کیجیے

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ ۚ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۱۷﴾

اور ہمارے بندے داؤد (علیہ السلام) کو یاد کیجیے جو بڑی قوت والے تھے بے شک وہ (ہماری طرف) بہت رجوع کرنے والے تھے۔

اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ ﴿۱۸﴾ وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ؕ

بے شک ہم نے پہاڑوں کو (ان کے لئے) مسخر کر دیا تھا وہ صبح و شام ان کے ساتھ (مل کر) تسبیح کرتے تھے۔ اور پرندوں کو بھی جو جمع ہو جاتے تھے

كُلٌّ لَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۱۹﴾ وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ

وہ سب ان (کی تسبیح) کی وجہ سے مشغول ذکر رہتے۔ اور ہم نے ان کی سلطنت کو مضبوط کیا اور اُن کو حکمت عطا کی

وَفَصْلَ الْخِطَابِ ﴿۲۰﴾ وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿۲۱﴾

اور فیصلہ کن بات کہنے کی صلاحیت عطا فرمائی۔ اور کیا آپ کے پاس جھگڑنے والوں کی خبر پہنچی؟ جب وہ دیوار کُود کر (داؤد علیہ السلام کی) عبادت گاہ میں داخل ہو گئے۔

اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۚ خَصْمٰنِ

جب وہ داؤد (علیہ السلام) کے پاس آئے تو وہ (داؤد علیہ السلام) ان سے گھبرا گئے انہوں نے کہا گھبرائیے نہیں ہم دونوں ایک مقدمہ کے فریق ہیں

بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَاۤ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿۲۲﴾

کہ ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے تو آپ ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دیجیے اور ناانصافی نہ کیجیے اور ہم کو سیدھا راستہ دکھا دیجیے۔

اِنَّ هٰذَاۤ اَخِىْ ۟ لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِىَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ ۟ فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا

بے شک یہ میرا بھائی ہے اس کی ننانوے دُنبیاں ہیں اور میرے پاس ایک (ہی) دُنبی ہے تو یہ کہتا ہے یہ (بھی) میرے حوالے کر دو

وَعَزَّنِىْ فِى الْخِطَابِ ﴿۲۳﴾ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ

اور گفتگو میں مجھ پر سختی کرتا ہے۔ انہوں نے فرمایا یقیناً اُس نے تم پر ظلم کیا تمہاری دُنبی اپنی دُنبیوں میں ملانے کا سوال کر کے اور بے شک اکثر شریک

لَيَبْغِىْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ ؕ

ضرور ایک دوسرے پر زیادتی کیا کرتے ہیں سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کئے اور ایسے لوگ بہت ہی کم ہیں

وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ

اور داؤد (علیہ السلام) کو خیال آیا کہ (اس مقدمہ سے) ہم نے ان کی آزمائش کی ہے تو انہوں نے اپنے رب سے بخشش مانگی

وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ۩ ﴿۲۴﴾ فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ

اور عاجزی کرتے ہوئے جھک گئے اور انہوں نے (اللہ کی طرف) رجوع کیا۔ تو ہم نے ان (کی اس بات) کو معاف فرما دیا

وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۲۵﴾ يٰدَاوٗدُ

اور یقیناً ان کے لئے ہمارے پاس بڑا قُرب ہے اور اچھا ٹھکانا ہے۔ (ہم نے فرمایا) اے داؤد!

اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِى الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى

بے شک ہم نے آپ کو زمین میں (اپنا) نائب بنایا ہے تو آپ لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کیجیے اور خواہش کی پیروی نہ کیجیے

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ

تو وہ آپ کو اللہ کے راستہ سے بھٹکا دے گی بے شک جو اللہ کے راستہ سے بھٹک جاتے ہیں ان کے لئے سخت عذاب ہے

بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ۠﴿۲۶﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ؕ ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ ع ۲ ۱۲

اس لئے کہ وہ حساب کے دن کو بھول گئے۔ اور ہم نے آسمان و زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اسے بے کار پیدا نہیں کیا یہ (تو صرف) کافروں کا خیال ہے

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ؕ﴿۲۷﴾ اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

تو کافروں کے لئے (جہنم کی) آگ سے تباہی ہے۔ کیا ہم کر دیں گے ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیئے

كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۫ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ﴿۲۸﴾ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ

ان کی طرح جو زمین میں فساد کرنے والے ہیں کیا ہم پرہیزگاروں کو برے لوگوں جیسا کر دیں گے؟ (یہ) کتاب جو ہم نے آپ پر نازل فرمائی ہے بہت بابرکت ہے

لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۲۹﴾ وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ؕ

تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ عقل مند لوگ اس سے نصیحت حاصل کریں۔ اور ہم نے داود (علیہ السلام) کو سلیمان (علیہ السلام) عطا فرمائے

نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ؕ﴿۳۰﴾ اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ۙ﴿۳۱﴾

وہ کتنے اچھے بندے تھے بے شک وہ بہت رجوع کرنے والے تھے۔ جب شام کے وقت ان کے سامنے پیش کیے گئے عمدہ نسل کے تیز رفتار گھوڑے۔

فَقَالَ اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿۳۲﴾ وقفة

تو (سلیمان علیہ السلام نے) فرمایا بے شک میں پسند کرتا ہوں مال (گھوڑوں) کی محبت کو اپنے رب کی یاد کے لئے یہاں تک کہ (گھوڑے) پردے میں چھپ گئے۔

رُدُّوْهَا عَلَيَّ ؕ فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ﴿۳۳﴾

(پھر فرمایا) ان (گھوڑوں) کو میرے پاس واپس لاؤ تو انہوں نے ان کی پنڈلیوں اور گردنوں پر (ہاتھ) پھیرنا شروع کر دیا۔

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ﴿۳۴﴾ قَالَ

اور یقیناً ہم نے سلیمان (علیہ السلام) کی آزمائش فرمائی اور ان کے تخت پر ایک جسم ڈال دیا پھر انہوں نے (اللہ کی طرف) رجوع کیا۔ انہوں نے عرض کیا

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۳۵﴾

اے میرے رب! مجھے بخش دے اور مجھے ایسی بادشاہت عطا فرما کہ میرے بعد کسی کو میسر نہ ہو بے شک تو ہی بہت عطا فرمانے والا ہے۔

فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَيْثُ اَصَابَ ۙ﴿۳۶﴾ وَالشَّيٰطِيْنَ

تو ہم نے ہوا کو ان کے لئے مسخر کر دیا وہ ان کے حکم سے نرمی سے چلتی تھی جہاں (بھی) وہ پہنچنا چاہتے۔ اور شیاطین (جنّات) کو (بھی قابو میں کر دیا)

كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ۙ﴿۳۷﴾ وَّاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿۳۸﴾ هٰذَا عَطَآؤُنَا

وہ سب عمارتیں بنانے والے اور (قیمتی پتھروں کے لئے) غوطہ لگانے والے تھے۔ اور دوسرے (بھی) جو زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے۔ یہ ہماری عطا ہے

فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۹﴾ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ۠﴿۴۰﴾ ع ۳ ۱۴

پس آپ (چاہیں) کسی پر احسان کریں یا اپنے پاس رکھیں کوئی حساب نہیں۔ اور بے شک ان کے لئے ہمارے پاس بڑا قرب ہے اور اچھا ٹھکانا ہے۔

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَسَّنِىَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ؕ ﴿۴۱﴾

اور ہمارے بندے ایوب (علیہ السلام) کو یاد کیجیے جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ یقیناً شیطان نے مجھے بڑی اذیت اور تکلیف پہنچائی ہے۔

اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ﴿۴۲﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اَهْلَهٗ

(ہم نے ایوب علیہ السلام سے فرمایا) اپنا پاؤں (زمین پر) ماریئے یہ نہانے اور پینے کے لئے (پانی کا) ٹھنڈا چشمہ ہے۔ اور ہم نے انہیں ان کے گھر والے عطا فرمائے

وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿۴۳﴾

اور ان کے برابر اور بھی (ایوب علیہ السلام کو عطا فرما دیئے) اپنی طرف سے رحمت کے طور پر اور عقل مندوں کے لئے نصیحت کے طور پر۔

وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ؕ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ

اور (ہم نے فرمایا) اپنے ہاتھ میں جھاڑو لیجیے اور اس سے ماریئے اور قسم نہ توڑیئے بے شک ہم نے انہیں صبر کرنے والا پایا وہ کتنے اچھے بندے تھے

اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۴۴﴾ وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِى الْاَيْدِىْ وَالْاَبْصَارِ ﴿۴۵﴾

بے شک وہ بہت رجوع کرنے والے تھے۔ اور ہمارے بندوں کو یاد کیجیے ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب (علیہم السلام) کو جو بڑی قوت والے اور بصیرت رکھنے والے تھے۔

اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ۚ ﴿۴۶﴾ وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا

بے شک ہم نے انہیں چن لیا تھا (ان کی) ایک امتیازی صفت کے ساتھ جو (آخرت کے) گھر کی یاد ہے۔ اور یقیناً وہ ہمارے نزدیک

لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ؕ ﴿۴۷﴾ وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ؕ ﴿۴۸﴾

چنے ہوئے بہترین لوگوں میں سے تھے۔ اور یاد کیجیے اسماعیل (علیہ السلام) کو اور الیسع (علیہ السلام) کو اور ذوالکفل (علیہ السلام) کو اور یہ سب بہترین لوگوں میں سے ہیں۔

هٰذَا ذِكْرٌ ؕ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۹﴾ جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ۚ ﴿۵۰﴾

یہ نصیحت ہے اور یقیناً پرہیز گاروں کے لئے اچھا ٹھکانا ہے۔ ہمیشہ رہنے کے باغات ہیں جن کے دروازے ان کے لئے کھلے ہوں گے۔

مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ﴿۵۱﴾ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ﴿۵۲﴾

وہ ان میں تکیہ لگائے (بیٹھے) ہوں گے وہ ان میں بہت سے پھل اور مشروب طلب کریں گے۔ اور ان کے پاس نیچی نگاہ والی ہم عمر (عورتیں) ہوں گی۔

هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۵۳﴾ اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ۚ ﴿۵۴﴾ هٰذَا ؕ

یہی ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے حساب کے دن کے لئے۔ بے شک یہ ہمارا رزق ہے جو کبھی ختم نہیں ہوگا۔ یہ (پرہیز گاروں کا انجام تھا)

وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ۙ ﴿۵۵﴾ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۵۶﴾

اور سرکشوں کے لئے بہت ہی برا ٹھکانا ہوگا۔ جہنم جس میں وہ جھلسیں گے تو وہ بہت بری جگہ ہے۔

هٰذَا ۙ فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ۙ ﴿۵۷﴾ وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖٓ اَزْوَاجٌ ؕ ﴿۵۸﴾

یہ ہے کھولتا ہوا گرم پانی اور پیپ تو (اب) وہ اس کے مزے چکھیں۔ اور اسی شکل کے اور بھی طرح طرح کے (عذاب) ہوں گے۔

هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًۢا بِهِمْ ؕ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ﴿۵۹﴾

یہ ایک قوم ہے جو تمہارے ساتھ (آگ میں) جانے والی ہے ان کے لئے کوئی خوشی نہ ہوگی بے شک یہ آگ میں جھلسنے والے ہیں۔

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا فَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿٦٠﴾

وہ کہیں گے بلکہ تم ہی ہو کہ تمہارے لئے کوئی خوشی نہیں تم ہی تو یہ (انجام) ہمارے سامنے لائے ہو تو وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔

قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿٦١﴾ وَقَالُوْا

وہ کہیں گے اے ہمارے رب! جو اس (عذاب) کو ہمارے سامنے لایا تو اسے آگ میں دُگنا عذاب دے۔ اور وہ کہیں گے

مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ﴿٦٢﴾ اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا

ہمیں کیا ہوا ہے؟ ہم (اُن) لوگوں کو نہیں دیکھ رہے جنہیں ہم بُرے لوگوں میں شمار کرتے تھے۔ کیا ہم نے یونہی ان کا مذاق بنائے رکھا

ع اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ﴿٦٣﴾ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ﴿٦٤﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ

یا ہماری آنکھیں اُن سے پھر گئیں؟ بے شک یہ اہلِ جہنم کا آپس میں جھگڑنا ضرور حق ہے۔ آپ (ﷺ) فرما دیجئے میں تو صرف ڈرانے والا ہوں

وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٦٥﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿٦٦﴾

اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو ایک ہے سب پر غالب ہے۔ (وہی) رب ہے آسمانوں اور زمینوں کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے بہت غالب بہت بخشنے والا ہے۔

قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ﴿٦٧﴾ اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ﴿٦٨﴾ مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٦٩﴾

آپ (ﷺ) فرما دیجئے کہ یہ بہت بڑی خبر ہے۔ تم اس سے منہ موڑتے ہو۔ (ان سے فرما دیجئے) مجھے تو عالمِ بالا (کے فرشتوں) کے متعلق کچھ علم نہ تھا جب وہ بحث کر رہے تھے۔

اِنْ يُّوْحٰٓى اِلَيَّ اِلَّآ اَنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٠﴾ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ

میری طرف تو یہی وحی کی جاتی ہے کہ میں صرف واضح طور پر ڈرانے والا (رسول) ہوں۔ (یاد کیجئے) جب آپ کے رب نے فرشتوں سے فرمایا

اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ ﴿٧١﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ

کہ بے شک میں مٹی سے ایک بشر بنانے والا ہوں۔ پھر جب میں اسے پوری طرح بنا دوں اور اس میں اپنی روح میں سے پھونک دوں

فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿٧٢﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿٧٣﴾ اِلَّآ اِبْلِيْسَ اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٤﴾

تو تم سب اس کے سامنے سجدے میں گر پڑنا۔ پھر سب کے سب فرشتوں نے اکٹھے سجدہ کیا۔ سوائے ابلیس کے اس نے تکبر کیا اور کافروں میں سے ہو گیا۔

قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ اَسْتَكْبَرْتَ

(اللہ نے) فرمایا اے ابلیس! کس چیز نے تجھے منع کیا کہ تو (آدم کو) سجدہ کرے جسے میں نے اپنے دونوں ہاتھوں سے بنایا کیا تُو نے تکبر کیا؟

اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿٧٥﴾ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿٧٦﴾

یا تُو اونچے درجے والوں میں سے ہے؟ (ابلیس نے) کہا میں اس سے بہتر ہوں تُو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور تُو نے اس کو مٹی سے پیدا کیا۔

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿٧٧﴾ وَّاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٧٨﴾ قَالَ رَبِّ

(اللہ نے) فرمایا پس تُو یہاں سے نکل جا بے شک تُو مردود ہے۔ اور بے شک تجھ پر میری لعنت رہے گی بدلے کے دن تک۔ (ابلیس نے) کہا اے میرے رب!

فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿٧٩﴾ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿٨٠﴾

پھر تُو مجھے مہلت دے اس دن تک کے لئے (کہ جب) وہ اٹھائے جائیں گے۔ (اللہ نے) فرمایا تو بے شک تُو مہلت دیئے جانے والوں میں سے ہے۔

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿٨١﴾ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٨٢﴾

اس دن تک جس کا وقت مقرر ہے۔ (ابلیس نے) کہا پس تیری عزت کی قسم! میں ان سب لوگوں کو ضرور گمراہ کروں گا۔

اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٨٣﴾ قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ﴿٨٤﴾ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ

سوائے ان کے جو تیرے چُنے ہوئے بندے ہیں۔ (اللہ نے) فرمایا حق بات یہ ہے اور میں حق ہی کہتا ہوں۔ تو میں ضرور جہنم کو بھر دوں گا تجھ سے

وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٨٥﴾ قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿٨٦﴾

اور ان سب سے جو تیری پیروی کریں گے۔ آپ (ﷺ) فرما دیجیے میں تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی اجر نہیں مانگتا اور نہ میں تکلف کرنے والوں میں سے ہوں۔

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٧﴾ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ﴿٨٨﴾ ع ۵ / ۲۴

یہ قرآن تو تمام جہان (والوں) کے لئے نصیحت ہے۔ اور کچھ مدت بعد تمہیں اس کا حال معلوم ہو جائے گا۔

علم و عمل کی باتیں

۱- قرآن حکیم سراسر نصیحت ہے جبکہ اس کا انکار کرنے والے محض تکبر اور مخالفت میں پڑے ہیں۔ (سورۃ صٓ، آیات: ۱، ۲)

۲- اللہ ﷻ کی راہ میں انبیاء کرام علیہم السلام کو بھی ستایا گیا۔ ہمیں بھی دین کی راہ میں آنے والی تکالیف برداشت کرنے کے لئے تیار رہنا چاہیے۔ (سورۃ صٓ، آیت: ۴)

۳- انبیاء کرام علیہم السلام اور ان کی مقدس تعلیمات کو جھٹلانے والوں کا دنیا و آخرت میں عبرتناک انجام ہوتا ہے۔ (سورۃ صٓ، آیات: ۱۲-۱۴)

۴- اس کائنات میں اللہ ﷻ نے کسی چیز کو بے مقصد پیدا نہیں کیا۔ ہمیں بھی اپنا مقصدِ زندگی یعنی اللہ ﷻ کی عبادت کرنے میں کوتاہی نہیں کرنی چاہیے۔ (سورۃ صٓ، آیت: ۲۷)

۵- اللہ ﷻ کے نزدیک پرہیزگار اور گناہ گار برابر نہیں لہٰذا وہ پرہیزگاروں کو انعام عطا فرمائے گا اور گناہ گاروں کو سزا دے گا۔ (سورۃ صٓ، آیت: ۲۸)

۶- قرآنِ حکیم کو سمجھنے کے دو درجے ہیں۔ ایک تدبُّر یعنی قرآنِ حکیم کی آیات پر گہرا غور و فکر کرنا اور دوسرا تذکُّر یعنی قرآنِ حکیم سے نصیحت حاصل کرنا۔ (سورۃ صٓ، آیت: ۲۹)

۷- ہمیں مشکلات میں اللہ ﷻ کو پکارنا چاہیے اور اس سے دعا مانگنی چاہیے کیونکہ وہی حقیقتاً اور مستقلاً مشکلات کو دور فرمانے والا اور شفا عطا فرمانے والا ہے۔ (سورۃ صٓ، آیات: ۴۱-۴۴)

۸- اصل اور ہمیشہ رہنے والی نعمتیں جنت میں ہوں گی۔ ہمیں دنیا کی عارضی نعمتوں کے بجائے جنت کی دائمی نعمتوں کے حصول کی کوشش کرنی چاہیے۔ (سورۃ صٓ، آیت: ۵۲)

۹- قیامت کے دن دین سے غافل لیڈر اور ان کے پیروکار جہنم میں ایک دوسرے سے جھگڑیں گے اور ایک دوسرے کے لئے زیادہ عذاب کی بد دعائیں کریں گے۔ (سورۃ صٓ، آیات: ۵۹-۶۳)

۱۰- اللہ ﷻ کے مقدس اور برگزیدہ بندوں پر شیطان کا کوئی بس نہیں چلتا۔ (سورۃ صٓ، آیت ۸۳)

۱۱- شیطان ہمارا دشمن ہے جو ہمیں گمراہ کرنا چاہتا ہے ہمیں بھی اسے اپنا دشمن سمجھنا چاہیے۔ (سورۃ صٓ، آیات: ۷۵-۸۵)

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

سمجھیں اور حل کریں

سوال ۱ صحیح جواب پر درست کا نشان (✓) لگائیں:

(۱) سورۂ صٓ کے پہلے رکوع میں قریش کی طرف سے آپ ﷺ پر (معاذ اللہ) کیا تہمت لگائی گئی؟

(الف) آپ ﷺ شاعر ہیں (ب) آپ ﷺ کاہن ہیں (ج) آپ ﷺ جھوٹے جادوگر ہیں

(۲) سورۂ صٓ میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے حضرت سلیمان علیہ السلام کی کس نعمت سے محبت کا ذکر فرمایا ہے؟

(الف) بھیڑوں (ب) گھوڑوں (ج) اونٹوں

(۳) کس نبی علیہ السلام نے بیماری میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کو پکارا تو اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے ان کے پاؤں مارنے سے ایک ٹھنڈے میٹھے پانی کا چشمۂ شفا جاری فرمایا جس کے ذریعے انہیں صحت عطا فرمائی؟

(الف) حضرت یعقوب علیہ السلام (ب) حضرت ایوب علیہ السلام (ج) حضرت ذوالکفل علیہ السلام

(۴) سورۂ صٓ کے آخری رکوع کی روشنی میں جواب دیجیے کہ شیطان نے انسانوں سے متعلق اپنے کس عزم کا اظہار کیا؟

(الف) میں ان سب کو گمراہ کردوں گا (ب) میں ان سے جھوٹے وعدے کروں گا

(ج) میں ان سے گناہ کراؤں گا

(۵) سورۂ صٓ کے آخری رکوع کی روشنی میں جواب دیجیے کہ آپ ﷺ کی کیا عظیم شان بیان کی گئی ہے؟

(الف) آپ ﷺ بدلہ لینے والوں میں سے نہیں ہیں (ب) آپ ﷺ غصہ کرنے والوں میں سے نہیں ہیں

(ج) آپ ﷺ تکلف کرنے والوں میں سے نہیں ہیں

سوال ۲ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

۱- سورۂ صٓ کے پہلے رکوع کی روشنی میں رسولوں کا انکار کرکے تباہ و برباد ہونے والی قوموں کی نشاندہی کریں؟

۲- سورۂ صٓ کے دوسرے رکوع کی روشنی میں ذکر کیجیے کہ حضرت داؤد علیہ السلام کے سامنے دو جھگڑنے والے کیا مقدمہ لے کر آئے؟

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

۳- سورۂ صٓ کے تیسرے اور چوتھے رکوع کی روشنی میں حضرت سلیمان علیہ السلام اور حضرت ایوب علیہ السلام کی دعائیں اور ان کے معجزات تحریر کریں؟

۴- سورۂ صٓ کے چوتھے رکوع کی روشنی میں جنت کی کوئی سی پانچ نعمتوں اور جہنم کے کوئی سے تین عذابوں کا ذکر کیجیے؟

۵- سورۂ صٓ کے آخری رکوع کی روشنی میں جواب دیں کہ حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق کس طرح ہوئی اور شیطان نے حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ نہ کرنے کی کیا وجہ بیان کی؟

گھریلو سرگرمی

❁ قصہ آدم علیہ السلام و ابلیس قرآنِ حکیم میں سات بار بیان ہوا ہے ان مقامات کو تلاش کرکے حوالہ مندرجہ ذیل جدول میں لکھیں۔

نمبر شمار	سورت کا نام	آیت آغاز	آیت اختتام
۱	صٓ	۷۱	۸۵

❁ حضرت ایوب علیہ السلام کے قصہ پر غور و فکر کرکے ہر آیت کے حوالہ سے کم از کم تین رہنما اصول تحریر کریں۔

دستخط استاد مع تاریخ: ____________

دستخط والدین مع تاریخ: ____________

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

سُوْرَةُ الْاَحْقَاف

سبق:۲۲

(سورت نمبر:۴۶، کل رکوع:۴، کل آیات:۳۵)

تعارف: سورۂ احقاف مکی سورت ہے۔ اَحقاف ریت کے ٹیلوں کو کہتے ہیں۔ یہ جزیرہ نمائے عرب کے جنوبی علاقے عمان کے قریب واقع ہے۔ احقاف قومِ عاد کا مسکن رہا ہے۔ سورت کے آغاز میں شرک کی مذمت کی گئی ہے نیز قرآنِ مجید، رسالت اور آخرت پر مشرکین کے اعتراضات کے جوابات دیئے گئے ہیں۔ پھر والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کا حکم دیا گیا ہے اور نیک اولاد کی یہ خوبی بیان کی گئی ہے کہ وہ اپنے اوپر اور اپنے آبا و اجداد پر اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی نعمتوں کا شکر بجالانے کی توفیق طلب کرتی ہے اور اپنی اولاد کے نیک صالح ہونے کی دعا کرتی ہے جب کہ نافرمان اولاد کا برا انجام بیان کیا گیا ہے۔ اس کے بعد تاریخ سے بُرے کردار کی مثال کے طور پر قومِ عاد کا قصہ ذکر کیا گیا ہے۔ سورت کے آخر میں جنّات کا نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم سے قرآن سن کر ایمان لانے کے واقعہ اور آخرت کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے	اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

حٰمٓ ۚ ① تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ② مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ

حٰمٓ۔ اس کتاب کا اتارنا اللہ کی طرف سے ہے جو بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔ ہم نے پیدا فرمایا آسمانوں اور زمینوں کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے

اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ③ قُلْ

حق کے ساتھ اور ایک مقرر وقت کے لئے اور کافروں کو جس چیز سے ڈرایا جاتا ہے اسی سے منہ موڑ لیتے ہیں۔ آپ (صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے!

اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ؕ

کیا تم نے ان چیزوں کو دیکھا ہے جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو مجھے دکھاؤ کہ انہوں نے زمین میں سے کیا چیز پیدا کی ہے یا آسمانوں (کے بنانے) میں ان کا کوئی حصہ ہے؟

اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ④ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

میرے پاس اس سے پہلے کی کوئی کتاب لاؤ یا کوئی علم (لاؤ) جو چلا آتا ہو اگر تم سچے ہو۔ اور اس سے بڑھ کر کون گمراہ ہو سکتا ہے جو اللہ کو چھوڑ کر ان کو پکارے

مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ⑤ وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً

جو اسے جواب نہیں دے سکتے قیامت کے دن تک جب کہ وہ ان کی پکار سے بے خبر ہیں۔ اور جب لوگ جمع کئے جائیں گے تو وہ ان کے دشمن ہوں گے

وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ⑥ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ

اور وہ ان کی عبادت کا انکار کرنے والے ہوں گے۔ اور جب ان پر تلاوت کی جاتی ہیں ہماری واضح آیات تو کافر حق کے بارے میں کہتے ہیں

لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ؕ ⑦ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ

جب وہ ان کے پاس آچکا کہ یہ تو واضح جادو ہے۔ کیا وہ کہتے ہیں کہ اس (قرآن) کو انہوں نے گھڑ لیا ہے؟ آپ (صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے

اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ

اگر (بالفرض) میں نے اسے گھڑا ہے تو تم مجھے اللہ سے بچانے کا کوئی اختیار نہیں رکھتے وہ خوب جانتا ہے جو باتیں تم بنا رہے ہو

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًا ۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿٨﴾ قُلْ

وہی گواہ کے طور پر میرے اور تمہارے درمیان کافی ہے اور وہ بہت بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا۔ آپ (ﷺ) فرما دیجیے

مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ وَلَا بِكُمْ ؕ

میں کوئی نیا رسول نہیں آیا ہوں اور نہ میں (از خود) یہ جانتا ہوں کہ میرے ساتھ کیا (معاملہ) کیا جائے گا؟ اور نہ (یہ کہ) تمہارے ساتھ (کیا ہو گا؟)

اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٩﴾ قُلْ

میں تو اسی چیز کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف وحی فرمائی جاتی ہے اور میں تو صرف واضح طور پر ڈرانے والا (رسول) ہوں۔ آپ (ﷺ) فرما دیجیے

اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَكَفَرْتُمْ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى مِثْلِهٖ

بھلا دیکھو اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہے اور تم نے اس کا انکار کر دیا جب کہ بنی اسرائیل کے ایک گواہ نے اس جیسی (ایک کتاب) کی گواہی دی

ع ١٠ ١ فَاٰمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

تو وہ ایمان بھی لے آیا اور تم (پھر بھی) تکبر کرتے رہے بے شک اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں عطا فرماتا۔ اور کافر کہتے ہیں

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ ؕ

ایمان والوں کے متعلق کہ اگر یہ (دین) کچھ بہتر ہوتا تو یہ لوگ اس کی طرف ہم سے پہلے نہ آگے بڑھتے

وَاِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ ﴿١١﴾

اور جب انہوں نے اس سے ہدایت نہیں پائی تو اب یہ کہیں گے کہ یہ پرانا جھوٹ ہے۔

وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا

حالانکہ اس سے پہلے موسیٰ (علیہ السلام) کی کتاب (تورات) رہنما اور رحمت تھی اور یہ کتاب (قرآن) عربی زبان میں ہے تصدیق کرنے والی (تورات کی)

لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٢﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ

تاکہ انہیں ڈرائے جنہوں نے ظلم کیا اور نیک لوگوں کو خوشخبری دے۔ بے شک جن لوگوں نے کہا اللہ ہی ہمارا رب ہے

ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿١٣﴾ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ

پھر وہ (اس پر) قائم رہے تو ان کے لئے نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ یہی لوگ جنت والے ہیں ہمیشہ اس میں رہنے والے ہیں

جَزَآءً ۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤﴾ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ؕ

یہ (ان اعمال کا) بدلہ ہے جو وہ کیا کرتے تھے۔ اور ہم نے انسان کو حکم فرمایا اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا

حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ؕ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ

اس کی ماں نے اسے تکلیف سے (پیٹ میں) اٹھائے رکھا اور اسے تکلیف سے جنا اور اس کے حمل (میں رہنے) اور دودھ چھوڑنے کی مدت تیس مہینے ہے

حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ

یہاں تک کہ جب وہ اپنی جوانی کو پہنچ گیا اور (پھر) چالیس سال (کی عمر) کو پہنچا تو کہنے لگا اے میرے رب! مجھے توفیق دے

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

اَنۡ اَشۡكُرَ نِعۡمَتَكَ الَّتِىۡۤ اَنۡعَمۡتَ عَلَىَّ وَعَلٰى وَالِدَىَّ وَاَنۡ اَعۡمَلَ صَالِحًا تَرۡضٰٮهُ

کہ میں تیری اس نعمت کا شکر ادا کروں جس سے تو نے مجھے اور میرے والدین کو نوازا اور یہ کہ میں ایسے نیک عمل کروں جن سے تو راضی ہو جائے

وَاَصۡلِحۡ لِىۡ فِىۡ ذُرِّيَّتِىۡ ۚ اِنِّىۡ تُبۡتُ اِلَيۡكَ وَاِنِّىۡ مِنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿۱۵﴾

اور میرے لئے میری اولاد کو نیک بنا دے بے شک میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اور بے شک میں فرماں برداروں میں سے ہوں۔

اُولٰٓٮِٕكَ الَّذِيۡنَ نَتَقَبَّلُ عَنۡهُمۡ اَحۡسَنَ مَا عَمِلُوۡا وَنَـتَجَاوَزُ عَنۡ سَيِّاٰتِهِمۡ فِىۡۤ اَصۡحٰبِ الۡجَـنَّةِ ؕ

یہی وہ لوگ ہیں جن کے نیک اعمال ہم قبول فرماتے ہیں اور ان کی بُرائیوں سے درگزر فرماتے ہیں (یہی) جنت والے ہیں

وَعۡدَ الصِّدۡقِ الَّذِىۡ كَانُوۡا يُوۡعَدُوۡنَ ﴿۱۶﴾ وَالَّذِىۡ قَالَ لِـوَالِدَيۡهِ اُفٍّ لَّـكُمَاۤ اَتَعِدٰنِنِىۡۤ

(یہ اللہ کا) سچا وعدہ ہے جو ان سے کیا جاتا تھا۔ اور جس شخص نے اپنے والدین سے کہا اُف (بیزار ہوں) تم دونوں سے کیا تم مجھے (اس بات) کا یقین دلاتے ہو؟

اَنۡ اُخۡرَجَ وَقَدۡ خَلَتِ الۡقُرُوۡنُ مِنۡ قَبۡلِىۡ ۚ وَهُمَا يَسۡتَغِيۡثٰنِ اللّٰهَ وَيۡلَكَ

کہ میں (قبر سے زندہ کر کے) نکالا جاؤں گا حالانکہ مجھ سے پہلے بہت سی قومیں گزر چکی ہیں اور وہ دونوں اللہ سے فریاد کرتے ہیں کہ (اے لڑکے!) تیری خرابی ہو

اٰمِنۡ ۖ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۖ فَيَقُوۡلُ مَا هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۱۷﴾ اُولٰٓٮِٕكَ الَّذِيۡنَ حَقَّ عَلَيۡهِمُ الۡقَوۡلُ

مان لے بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے تو وہ کہتا ہے یہ تو پچھلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن پر (عذاب کی) بات ثابت ہو چکی

فِىۡۤ اُمَمٍ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا خٰسِرِيۡنَ ﴿۱۸﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ

(یہ شامل ہو گئے اُن) امتوں میں جو ان سے پہلے گزر چکی ہیں جنّات اور انسانوں میں سے بے شک وہ نقصان اٹھانے والے تھے۔ اور ہر ایک کے لئے درجے ہیں

مِّمَّا عَمِلُوۡا ۚ وَلِيُوَفِّيَهُمۡ اَعۡمَالَهُمۡ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿۱۹﴾ وَيَوۡمَ يُعۡرَضُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا

ان کے اعمال کی وجہ سے تاکہ وہ (اللہ) انہیں ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اور جس دن کافر پیش کئے جائیں گے

عَلَى النَّارِ ؕ اَذۡهَبۡتُمۡ طَيِّبٰتِكُمۡ فِىۡ حَيَاتِكُمُ الدُّنۡيَا وَاسۡتَمۡتَعۡتُمۡ بِهَا ۚ فَالۡيَوۡمَ تُجۡزَوۡنَ عَذَابَ الۡهُوۡنِ

آگ پر (کہا جائے گا) تم اپنی لذت کی چیزیں اپنی دنیا کی زندگی میں حاصل کر چکے اور تم ان سے فائدہ اٹھا چکے تو آج تمہیں سزا دی جائے گی ذلت کے عذاب کی

ع ۲ ۱۰ بِمَا كُنۡتُمۡ تَسۡتَكۡبِرُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ بِغَيۡرِ الۡحَـقِّ وَبِمَا كُنۡتُمۡ تَفۡسُقُوۡنَ ﴿۲۰﴾ وَاذۡكُرۡ اَخَا عَادٍ ؕ

اس وجہ سے کہ تم زمین میں ناحق تکبر کیا کرتے تھے اور اس لئے کہ تم نافرمانی کیا کرتے تھے۔ اور (قوم) عاد کی برادری کے فرد (ہود علیہ السلام) کو یاد کیجیے

اِذۡ اَنۡذَرَ قَوۡمَهٗ بِالۡاَحۡقَافِ وَقَدۡ خَلَتِ النُّذُرُ مِنۡۢ بَيۡنِ يَدَيۡهِ

جب انہوں نے اپنی قوم کو احقاف میں (بُرے انجام سے) ڈرایا اور (ایسے ہی) ڈرانے والے ان سے پہلے بھی گزر چکے تھے

وَمِنۡ خَلۡفِهٖۤ اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّىۡۤ اَخَافُ عَلَيۡكُمۡ عَذَابَ يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ﴿۲۱﴾

اور ان کے بعد (بھی آتے رہے) کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو بے شک میں ڈرتا ہوں تم پر ایک بڑے دن کے عذاب سے۔

قَالُوۡۤا اَجِئۡتَنَا لِتَاۡفِكَنَا عَنۡ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاۡتِنَا

انہوں نے کہا کیا آپ ہمارے پاس (اس لئے) آئے ہیں کہ آپ ہمیں ہمارے معبودوں سے پھیر دیں تو لے آئیں ہم پر (وہ عذاب)

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٢٢﴾ قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ

جس کا آپ ہم سے وعدہ کرتے ہیں اگر آپ سچوں میں سے ہیں؟ (ہود علیہ السلام) نے فرمایا کہ (اس کا) علم تو اللہ ہی کے پاس ہے

وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿٢٣﴾

اور میں تو تمہیں صرف وہ (پیغام) پہنچا رہا ہوں جسے دے کر مجھے بھیجا گیا ہے لیکن میں تمہیں ایک جاہل قوم دیکھتا ہوں۔

فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ۭ

پھر جب انہوں نے اس (عذاب) کو بادل کی طرح دیکھا اپنی وادیوں کی طرف آتا ہوا تو انہوں نے کہا یہ بادل ہے جو ہم پر برسے گا

بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ۭ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢٤﴾ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۢ بِاَمْرِ رَبِّهَا

(نہیں) بلکہ یہ وہ عذاب ہے جسے تم جلدی مانگتے تھے (یہ) ایسی آندھی ہے جس میں دردناک عذاب ہے۔ جو ہر چیز کو اپنے رب کے حکم سے اُکھاڑ پھینکے گی

فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٢٥﴾

تو وہ اس طرح ہوگئے کہ ان کے گھروں کے سوا کچھ نہ دکھائی دیتا تھا اس طرح ہم بدلہ دیا کرتے ہیں مجرم لوگوں کو۔

وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْـِٕدَةً ۡ

اور یقیناً ہم نے انہیں ان (چیزوں) میں قدرت دی تھی جن میں ہم نے تمہیں قدرت نہیں دی اور ہم نے انہیں کان اور آنکھیں اور دل بھی عطا کئے تھے

فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

تو نہ تو ان کے کان ان کے کسی کام آئے اور نہ ان کی آنکھیں اور نہ ہی ان کے دل کچھ بھی (کام آئے) کیونکہ وہ اللہ کی آیات کا انکار کرتے تھے

وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى ع ٣

اور انہیں (اس چیز نے) گھیر لیا جس کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے۔ اور یقیناً ہم نے ہلاک کر دیا تمہارے آس پاس جو بستیاں ہیں

وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٧﴾ فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ

اور ہم نے بار بار اپنی نشانیاں ظاہر کیں شاید وہ واپس آئیں۔ پھر (ان معبودوں نے) ان کی مدد کیوں نہ کی

الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ۭ بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٨﴾

جنہیں انہوں نے اللہ کے سوا معبود بنایا تھا قُرب حاصل کرنے کے لئے؟ بلکہ وہ تو ان سے گم ہوگئے اور یہ ان کا جھوٹ تھا اور جو وہ بہتان باندھتے تھے

وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ

اور یاد کیجیے جب ہم نے آپ (ﷺ) کی طرف متوجہ فرمایا جنات کی ایک جماعت کو کہ وہ غور سے قرآن سنیں تو جب وہ اُن کے پاس حاضر ہوئے

قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿٢٩﴾ قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ

(تو) کہنے لگے کہ خاموش رہو پھر جب (قرآن) پڑھا جاچکا تو وہ واپس آئے اپنی قوم کی طرف (بُرے انجام سے) ڈرانے والے بن کر۔ انہوں نے کہا اے ہماری قوم!

اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

بے شک ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو موسیٰ (علیہ السلام) کے بعد نازل کی گئی ہے (یہ) تصدیق کرنے والی ہے (ان کتابوں کی) جو اس سے پہلے ہیں

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۳۰ يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ

ہدایت کرتی ہے حق کی طرف اور سیدھے راستے کی طرف۔ اے ہماری قوم! تم اللہ کی طرف بلانے والے (رسول ﷺ) کی بات قبول کر لو

وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۳۱

اور ان پر ایمان لے آؤ وہ (اللہ) تمہارے گناہوں کو بخش دے گا اور دردناک عذاب سے تمہیں پناہ دے گا۔

وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ؕ

اور جو شخص اللہ کی طرف بلانے والے کی بات قبول نہ کرے گا تو وہ زمین میں اُس (اللہ) کو نہ بے بس کر سکے گا اور نہ اُس کے سوا اس کے اور مددگار ہوں گے

اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۳۲ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

یہی لوگ واضح گمراہی میں ہیں۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ بے شک وہ اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا فرمایا

وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ؕ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۳۳

اور وہ ان کے پیدا فرمانے سے نہیں تھکا (وہ) اس بات پر (بھی) قادر ہے کہ وہ مُردوں کو زندہ فرمادے کیوں نہیں! بے شک وہ تو ہر چیز پر بڑی قدرت والا ہے۔

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ

اور جس دن کافر پیش کئے جائیں گے آگ پر (تو ان سے پوچھا جائے گا) کیا یہ حق نہیں؟ وہ کہیں گے کیوں نہیں! ہمارے رب کی قسم (یہ حق ہے)

قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝۳۴ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ

(اللہ) فرمائے گا تو چکھو عذاب کا مزہ اس کے بدلہ جو تم کفر کیا کرتے تھے۔ تو (اے رسول ﷺ!) آپ صبر کیجیے جیسے عزم (وہمت) والے رسولوں نے صبر کیا

وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ

اور ان کے بارے میں جلدی نہ کیجیے گویا جس دن وہ اس (قیامت) کو دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے

ع ۴ ۹ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝۳۵ ع

تو (سمجھیں گے) جیسے (دنیا میں) دن کی ایک ہی گھڑی رہے (یہ قرآن) ایک (عظیم) پیغام ہے تو (اب) وہی ہلاک ہوں گے جو نافرمان لوگ ہیں۔

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

علم و عمل کی باتیں

۱- لوگ اللہ سُبحانہٗ وتعالیٰ کے سوا جن جھوٹے معبودوں کو پکارتے اور پوجا کرتے ہیں وہ نہ تو ان کی پکار سن سکتے ہیں اور نہ قیامت تک ان کی پکار کا کوئی جواب دے سکتے ہیں۔(سورۃ الاحقاف، آیت:۵)

۲- قیامت کے دن مشرکین کے بنائے گئے جھوٹے معبود اُن کے دشمن ہوں گے۔(سورۃ الاحقاف، آیت:۶)

۳- قرآن حکیم ظالموں کو اللہ سُبحانہٗ وتعالیٰ کے دائمی عذاب سے ڈراتا ہے اور نیک لوگوں کو جنت اور اس کی ابدی نعمتوں کی خوشخبری دیتا ہے۔(سورۃ الاحقاف، آیات:۱۲-۱۴)

۴- اللہ سُبحانہٗ وتعالیٰ نے انسانوں کو والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم فرمایا ہے۔(سورۃ الاحقاف، آیت:۱۵)

۵- والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنے والی صاحبِ ایمان اور نیک اولاد کو اللہ سُبحانہٗ وتعالیٰ بخش دے گا اور جنت عطا فرمائے گا۔(سورۃ الاحقاف، آیت:۱۶)

۶- آخرت میں اللہ سُبحانہٗ وتعالیٰ کافروں کی نیکیاں قبول نہیں فرمائے گا۔ ان کی نیکیوں کا بدلہ دنیا ہی میں مل جاتا ہے۔(سورۃ الاحقاف، آیت:۲۰)

۷- قرآن حکیم حق اور سیدھے راستہ کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔(سورۃ الاحقاف، آیت:۳۰)

۸- جب جنّات نے نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے قرآن مجید سنا تو نہ صرف وہ ایمان لے آئے بلکہ انہوں نے اپنی قوم کے پاس جا کر انہیں بھی ایمان لانے کی دعوت دی۔(سورۃ الاحقاف، آیت:۳۱)

۹- ہمیں بھی عالی و بلند ہمت انبیاء کرام علیہم السلام کی اتباع کرتے ہوئے راہِ حق میں آنے والی مشکلات پر صبر کرنا چاہیے۔(سورۃ الاحقاف، آیت:۳۵)

۱۰- آخرت میں اللہ سُبحانہٗ وتعالیٰ کے عذاب کی شدت دیکھ کر لوگوں کو ایسا محسوس ہوگا کہ وہ دنیا میں ایک گھڑی سے زیادہ نہیں ٹھہرے۔(سورۃ الاحقاف، آیت:۳۵)

سمجھیں اور حل کریں

سوال ۱ صحیح جواب پر درست کا نشان (✓) لگائیں:

(۱) سورۃ الاحقاف کے پہلے رکوع کی روشنی میں جواب دیجیے کہ قیامت کے دن کون لوگ مشرکین کے دشمن ہوں گے؟

(الف) جنّات (ب) اہلِ ایمان (ج) ان کے جھوٹے معبود

(۲) سورۃ الاحقاف کے دوسرے رکوع کی روشنی میں جواب دیجیے کہ کافروں کو ان کی نیکیوں کا بدلہ کہاں ملے گا؟

(الف) صرف دنیا میں (ب) صرف آخرت میں (ج) دنیا و آخرت میں

(۳) سورۃ الاحقاف کے تیسرے رکوع کی روشنی میں جواب دیجیے کہ قومِ عاد نے عذاب کے بادل کو آتے دیکھ کر کیا کہا؟

(الف) اللہ سُبحانہٗ وتعالیٰ ہمیں معاف فرما دے (ب) بھاگو عذاب آرہا ہے (ج) یہ بادل ہم پر بارش برسائے گا

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

(۴) سورۃ الاحقاف کے آخری رکوع کی روشنی میں جواب دیجیے کہ اللہ ﷻ نے آپ خاتم النبیین ﷺ کو کس بات کی تلقین فرمائی؟

(الف) اللہ ﷻ کی راہ میں جہاد کیجیے (ب) اللہ ﷻ کی راہ میں مال خرچ کیجیے (ج) اللہ ﷻ کی راہ میں صبر کیجیے

(۵) سورۃ الاحقاف کے آخری رکوع میں کس کے ایمان لانے کا واقعہ بیان کیا گیا ہے؟

(الف) جنّات (ب) فرشتے (ج) قومِ عاد

سوال ۲ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

۱- سورۃ الاحقاف کے پہلے رکوع میں شرک کی مذمت میں بیان کئے گئے کوئی پانچ دلائل تحریر کریں؟

۲- سورۃ الاحقاف کے پہلے رکوع کی روشنی میں منکرین قرآن کے دو اعتراضات اور ان کے جوابات تحریر کریں؟

۳- سورۃ الاحقاف کے دوسرے رکوع میں نیک اولاد کی کیا دعا بیان کی گئی ہے اور ان کا کیا انجام ذکر فرمایا گیا ہے؟

۴- سورۃ الاحقاف کے تیسرے رکوع کی روشنی میں جواب دیجیے کہ حضرت ہود علیہ السلام کی دعوت کا ان کی قوم نے کیا جواب دیا؟

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

۵- سورۃ الاحقاف کے آخری رکوع میں جنّات نے اپنی قوم سے قرآنِ حکیم کا جو تعارف کرایا اس سے متعلق تین باتیں تحریر کریں؟

____

____

____

____

____

____

____

گھریلو سرگرمی

- جنّات کے بارے میں قرآنِ حکیم کی دو اور سورتوں سے کم از کم دس باتیں تلاش کر کے تحریر کریں۔
- قرآنِ حکیم کی پانچ سورتوں کے نام لکھیں جن میں قومِ عاد کا ذکر کیا گیا ہے۔

دستخط استاد مع تاریخ: ______________ دستخط والدین مع تاریخ: ______________

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

مشکل الفاظ کے معنی

قصّہ حضرت زکریا علیہ السّلام		
نمبر شمار	الفاظ	معنی
.1	آل	اولاد، بیٹا بیٹی، بچے، خاندان، کنبہ
.2	ائمہ	امام کی جمع (امام: پیشوا، آگے چلنے والا، ہادی، رہبر، رہنما)
.3	بانجھ	وہ عورت جس میں اولاد پیدا کرنے کی صلاحیت نہ ہو
.4	حَمل	بچہ جو عورت کے پیٹ میں ہو، بوجھ، وزن
.5	کامل	پورا، تمام، سب، سارا، ماہر، پُر ہنر، پُہنچا ہوا
.6	وارث	میراث لینے والا، حقدار، مردے کے مال میں حصے لینے والا

قصّہ حضرت مریم علیہا السّلام		
نمبر شمار	الفاظ	معنی
.1	اجنبی	جس سے جان پہچان نہ ہو، ناواقف، انجان
.2	اندیشہ	فکر، خیال، ڈر، کھٹکا، خوف، خطرہ
.3	برس پڑنا	ڈانٹنا، پھٹکارنا، غصہ کرنا، جھڑکنا
.4	پاک دامنی	پارسائی، بُرائیوں سے بچنا، عزت و عصمت کی حفاظت، گناہ سے مبرا
.5	تخلیق	پیدائش، پیدا کرنا، وجود میں لانا
.6	حاملہ	وہ عورت جس کے پیٹ میں بچہ ہو
.7	دائی	دایہ یا خادمہ جو پیدا ہونے والے بچے اور اس کی ماں کی دیکھ بھال کرے
.8	دنگ رہ جانا	حیران ہو جانا، ششدر رہ جانا، ہکّا بکّا ہونا
.9	سرکش	باغی، نافرمان، حکم نہ ماننے والا
.10	شیریں	میٹھا، خوشگوار
.11	عِصمت وعِفت	شرم و حیاء، عزت، پاک دامنی
.12	غیر عادی امور	کسی کام کا معمول سے ہٹ کر ہونا، وہ کام جو عادۃً اسباب کے تحت انجام نہ دیئے جاتے ہوں۔
.13	کفالت	ذمہ داری، ضمانت، نان نفقہ اور خرچ وغیرہ کی ذمہ داری
.14	کنارہ کش	جُدا، علیحدہ، الگ تھلگ، بے تعلق
.15	گہوارا	بچوں کے سُلانے کا جھولا، پالنا، پنگھوڑا

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

.16	مصائب	مصیبت کی جمع، دکھ، پریشانیاں، تکالیف، مصیبتیں، آفتیں، بلائیں
.17	مَنَّت	نیت، نذر، عہد، نیاز
.18	نذر	کسی بات یا عہد کو اپنے اوپر لازم کر لینا، منّت ماننا، نیت کرنا
.19	وقف	وہ چیز جو کسی کی ملکیت نہ ہو اور اللہ ﷻ کی راہ میں دے دی جائے۔ قانونی عمل جس کے ذریعے ایک شخص کسی چیز کو ہمیشہ کے لیے صدقہ کر دیتا ہے۔

قصّہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام

نمبر شمار	الفاظ	معنی
.1	اصلاح	درستی، خامیاں یا برائیاں دور کرنا، صحیح راستے پر ڈالنا
.2	آمد	آنا، پہنچنا
.3	تقاضا کرنا	مطالبہ کرنا، خواہش کرنا، مانگنا، طلب کرنا، درخواست کرنا
.4	خوان	کھانا وغیرہ لانے لے جانے کا تھال، کھانا جو خوان پر چُنا ہوا ہو
.5	سُولی	پھانسی دینا، جان سے مار دینا
.6	عِلمِ طِب	علاج معالجے کا علم، علم ادویات، Medical Sciences
.7	کوڑھ	بَرص، ایک سخت مرض کا نام ہے جس میں یا تو بدن پر سفید دھبّے پڑ جاتے ہیں یا اعضاء پر ورم ہو کر انگلیاں وغیرہ گرنے لگتی ہیں جسے "Leprosy" جُذام بھی کہتے ہیں
.8	مُرتَد	اسلام سے پھرا ہوا، دین سے منحرف، اسلام لانے کے بعد کافر ہو جانا
.9	معاذاللہ	اللہ کی پناہ، کلمۂ استغفار، اللہ ﷻ محفوظ رکھے، کسی غلطی یا گستاخی کی بات پر بولتے ہیں یعنی اللہ ﷻ اس غلطی یا گستاخی کو معاف فرمائے
.10	ملامت کرنا	لعن طعن کرنا، بُرا بھلا کہنا، ڈانٹنا
.11	واضح	روشن، اجاگر، کھلا ہوا، صاف، ظاہر

سُوْرَۃُ مَرْیَمَ

نمبر شمار	الفاظ	معنی
.1	احاطہ کرنا	چاروں طرف سے گھیرنا، محصور کرنا، حد باندھنا، ہر طرف سے قابو کرنا
.2	بدکار	بد فعل، فاسق، بُرے کام کرنے والا
.3	بُھولی بَسری	گئی گزری، بھولی ہوئی

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

.4	پیروی کرنا	تقلید، کسی کے عمل کو نمونہ بنا کر ویسا ہی کام کرنے کا عمل، کسی کی نقل کرنا، اطاعت کرنا، فرماں برداری کرنا، اتباع کرنا، پیچھے چلنا
.5	ثلاثہ	عربی میں تین "۳" کو کہتے ہیں
.6	جانشین	قائم مقام، نائب، وارث
.7	دردِزہ	بچہ پیدا ہونے کا درد
.8	رجم	کسی کو پتھر مار مار کر ہلاک کرنے کی سزا، سنگسار کرنا
.9	شق ہو جانا	پھٹ جانا، شگاف پڑ جانا، دراڑ پڑ جانا
.10	عرصہ حیات	زندگی کی مدت، زندگی کا زمانہ، دور، زندگی کا دورانیہ
.11	عنقریب	بہت جلد، نزدیک، قریب
.12	ناخلف	وہ بیٹا جو باپ کے اوصاف نہ رکھتا ہو، نالائق لڑکا یا اولاد
.13	ہانک	چلّاہٹ، آواز، صدا، پکار، للکار، شوروغل

سُوْرَۃُ طٰہٰ

نمبر شمار	الفاظ	معنی
.1	اعراض کرنا	منہ پھیر لینا، انکار کرنا، کنارہ کشی کرنا، پرہیز کرنا، اجتناب کرنا
.2	بَرہنہ	عُریاں، ننگا، بغیر لباس کے ہونا
.3	پوشیدہ	مخفی، چھپا ہوا، خفیہ، درپردہ، پیٹھ پیچھے، بغیر دیکھے
.4	تحمل	بُردبار، برداشت، نرم دلی
.5	جلوہ فرما ہونا	ظاہر ہونا، نمودار ہونا، متوجہ ہونا، شان و شوکت ظاہر کرنا، رونق افروز ہونا
.6	خطا	غلطی، قصور، بھول چوک، لغزش
.7	رُسوا	ذلیل و خوار، بدنام، بے عزت
.8	معاش	روزگار، روزی، رزق، نوکری، کاروبار

سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَآءِ

نمبر شمار	الفاظ	معنی
.1	احوال	حال کی جمع، حالات، کیفیت، (واقعہ یا ماجرہ وغیرہ کا) بیان، ذکر، خیر خیریت
.2	ایندھن	چولھے وغیرہ میں جلانے کی لکڑی، کوئلہ، جلائے جانے کے قابل کوئی چیز fuel وغیرہ

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

.3	پیشن گوئی	کسی واقعہ کا قبل از وقوع بیان کرنا، مستقبل میں ہونے والی بات کی پہلے سے خبر دینا
.4	زرہیں	زرہ کی جمع۔ باریک کڑیوں کا چھوٹی آستین کا فولادی لباس جو دورانِ جنگ جسم کی حفاظت کے لئے عام لباس کے اوپر پہنا جاتا ہے
.5	غافل	غفلت کرنے والا، بے پروا، بے فکر، غیر متوجہ
.6	منکر	انکار کرنے والا، کافر، بے دین
.7	ناقدری	بے وقعتی، ناقدر شناسی، اہمیت نہ دینا

سُوْرَةُ الْحَجّ

نمبر شمار	الفاظ	معنی
.1	اُچک لینا	یکایک چھین لینا، اُڑا لینا، اوپر ہی اوپر لے لینا
.2	بناوٹ	ساخت، وضع قطع، تراش خراش
.3	ٹیڑھ	کجی، خم، اکڑ، شرارت، سرکشی، مڑا ہوا ہونا
.4	شانہ	کندھا، مونڈھا، ہاتھ کا بالائی حصہ جو سینے کے اوپر گردن سے ملا ہوتا ہے
.5	قناعت	تھوڑی سی چیز پر رضامند ہو جانا، جو کچھ مل جائے اس پر صبر کر لینا
.6	کارساز	کام پورے کرنے، حاجتیں پوری کرنے، کام بنانے کام سنوارنے والا
.7	لاچارگی	لاچاری، مجبوری، معذوری، بے بسی
.8	مسخر کرنا	کام میں لگانا، تابع کرنا، قابو میں دینا
.9	مناسک	منسک کی جمع: عام طور پر یہ لفظ حج کے ارکان کے لئے بولا جاتا ہے، حاجیوں کی عبادات کے مقامات یا طریقے، زہد وعبادت کے طریقہ
.10	ناگواری کا اظہار کرنا	ناپسندیدگی کا اظہار کرنا، ناپسند کرنا

سُوْرَةُ الْفُرْقَان

نمبر شمار	الفاظ	معنی
.1	اسراف	فضول خرچی، حد سے تجاوز، کسی ضرورت پر ضرورت سے زیادہ خرچ کرنے کا عمل
.2	اعتدال	میانہ روی، درمیانی راہ، بیچ کا راستہ
.3	انکساری	خاکساری، عاجزی، تکبر کی ضد
.4	سراب	وہ چمکتی ہوئی ریت جس پر دھوپ میں دور سے پانی کا دھوکہ ہوتا ہے، دھوکہ، فریبِ نظر

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

.5	سیراب کرنا	تروتازہ کرنا، شاداب کرنا، سرسبز، زرخیز کرنا، پیاس بجھانا
.6	فرقان	حق و باطل میں فرق کرنے والا، وہ چیز جو سچ اور جھوٹ میں تمیز کرے
.7	منفی عادات	بُری صفات، بُری عادات، منفی صفات
.8	میانہ روی	اعتدال، توسط، کفایت شعاری، افراط و تفریط سے بچنا، زیادتی اور کمی سے بچنا

قصّہ حضرت لوط علیہ السلام

نمبر شمار	الفاظ	معنی
.1	اُجڑی ہوئی ہونا	تباہ و برباد کی ہوئی، بکھری ہوئی، ویران ہونا
.2	بحرِ مردار	دنیا کی سب سے نمکین جھیل جس کے مغرب میں اسرائیل اور مشرق میں اردن واقع ہے اور اس میں نباتات اور حیوانات نہیں پائے جاتے یا زندہ نہیں رہ سکتے۔
.3	بے حیائی	بے شرمی، شرم و حیا کے خلاف کوئی عمل کرنا
.4	پٹخنا	اوپر اُٹھا کر نیچے پھینک دینا
.5	تنگی محسوس کرنا	گھٹن محسوس کرنا
.6	خدشہ	اندیشہ، فکر، ڈر، خوف خطرہ، شک و شبہ
.7	کنکریاں	مٹی کے چھوٹے چھوٹے سخت پتھر
.8	نکاح	شادی، بیاہ، مسنون طریقے سے مرد اور عورت کا شادی کے مقدس رشتہ میں بندھنا۔

سُوۡرَۃُ الشُّعَرَآء

نمبر شمار	الفاظ	معنی
.1	بیزار	اکتاہٹ، ناراض، ناخوش، لاتعلق
.2	تواضع	خاطر مدارت، آؤ بھگت، مہمان نوازی، انکساری، عاجزی
.3	عزیمت	بلند ارادہ، پختہ ارادہ، ثابت قدم، فقہ میں یہ ایسا حکم جس کو سخت سمجھا جائے، سختیوں اور مجبوریوں کے باوجود حکم الٰہی کی پابندی۔ یہ رخصت کی ضد ہے جس میں استثنا یا اجازت کی گنجائش ہوتی ہے۔

قصّہ حضرت سلیمان علیہ السلام

نمبر شمار	الفاظ	معنی
.1	پجاری	پوجا کرنے والا، پرستش کرنے والا، مندر وغیرہ کا مجاور
.2	پنڈلیاں	ٹانگ کا وہ حصہ جو ٹخنے کے اوپر ہوتا ہے
.3	تانبا	ایک سرخی مائل دھات جس سے اکثر بجلی کے تار بنائے جاتے ہیں

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

.4	حوض	تالاب، پانی جمع کرنے کا مکان
.5	سپہ سالار	فوج کا سربراہِ اعلیٰ
.6	قاصد	پیغام لے جانے والا، ایلچی، سفیر
.7	قائل	تسلیم کرنے والا، مان جانے والا، قبول کرنے والا
.8	قوی ہیکل	دیو ہیکل، بڑا، پُر شکوہ، عظیم
.9	مقدمہ	جھگڑا، دعویٰ، استغاثہ، معاملہ، مسئلہ
.10	ہیکل	عبادت گاہ، شکل و صورت، نقشہ، سراپا
.11	ہیکلِ سلیمانی	حضرت سلیمان علیہ السلام کی بنائی ہوئی عبادت گاہ

سُوْرَۃُ النَّمْل

نمبر شمار	الفاظ	معنی
.1	اوندھے	اُلٹا، جس کا اوپر کا حصہ نیچے اور نیچے کا اوپر ہو
.2	پیٹھ پھیرنے والا	انکار کرنے والا، کسی کام سے منہ موڑنے والا، لاتعلقی کا اظہار کرنا
.3	توفیق	اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا بندے کی کسی نیک خواہش کے موافق اسباب بہم پہنچانا، اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی طرف سے ہدایت یا تائید، فراخی، وسعت
.4	حشمت	شان و شوکت، مرتبہ، رعب و دبدبہ، لوازمات، شان و شوکت، دولت، ساز و سامان، نوکر چاکر، فوج وغیرہ
.5	خوشنما	خوبصورت، حسین، اچھا دکھائی دینے والا، اچھا، دلکش، مبارک، موزوں، مناسب
.6	سُلگنا	آگ پکڑنا، آہستہ آہستہ جلنا، دھواں دیتے ہوئے جلنا
.7	سینکنا	گرماہٹ، تپش، گرمائی، حرارت حاصل کرنا۔
.8	شوکت	قوت، زور، رُعب، دبدبہ
.9	قطعی	یقینی، بلاشبہ، آخری، حتمی، فیصلہ کن
.10	کاری گری	ہنر مندی، مہارت

سُوْرَۃُ الْقَصَص

نمبر شمار	الفاظ	معنی
.1	اِترانا	گھمنڈ کرنا، غرور کرنا، شیخی مارنا، تکبر کرنا، اکڑ کر چلنا
.2	اسباب	سبب کی جمع، باعث، وجہ، لئے، واسطے

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

.3	تحقیق	چھان بین، دریافت، جستجو، حالات واقعات معلوم کرنا
.4	ٹھاٹ باٹ / باٹھ	شان و شوکت، سامان عیش
.5	جمعیت	گروہ، سپاہ، فوج، دستہ، جتھا، افرادی قوت
.6	معیشت	وہ چیزیں جن سے زندگی گزاریں، گزربسر کا ذریعہ، روزگار، روزی، معاش، کاروبار
.7	مکالمہ	دو یا دو سے زیادہ اشخاص کی گفتگو، دو شخصوں کے مابین بات چیت یا سوال جواب

سُوْرَۃُ الْعَنْکَبُوْت

نمبر شمار	الفاظ	معنی
.1	بالاخانہ	اونچے اونچے کئی منزلہ محل
.2	جھوٹ گھڑنا	جھوٹ بنانا، خلاف حقیقت بات کرنا
.3	حَرم	مسجدِ حرام اور مسجدِ نبوی کے ارد گرد وہ خاص قابل احترام حدود جن کا تعین قرآن و حدیث سے کیا گیا ہے۔ اسے حرم کہنے کی وجہ یہ ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے ان کی عزّت قائم کی ہے اور ان مقامات پر بعض افعال اور اقدامات ممنوع ہیں مثال کے طور پر یہاں جنگ نہیں ہو سکتی درختوں کو نہیں کاٹا جا سکتا وغیرہ نیز اس میں داخل ہونے والا تکلیف، نقصان وغیرہ سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ جب دونوں حرم مراد ہوں تو انہیں عموماً "حرمین" کہتے ہیں۔ قابل عزت شے، مقدس چیز، احترام کے لائق، مکے مدینے اور ان کے ارد گرد کے چند میل کا علاقہ حَرَم کہلاتا ہے۔
.4	حشرات	چھوٹے کیڑے مکوڑے
.5	رَنج	دکھ، درد، تکلیف، غم
.6	فساد مچانے والا	فتنہ پھیلانے والا، جھگڑا کرنے والا، لڑا دینے والا، شریر
.7	لعنت	اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی رحمت سے محرومی، عذاب، مصیبت، ذلت

سُوْرَۃُ الرُّوْم

نمبر شمار	الفاظ	معنی
.1	اموال	مال کی جمع، دولت، زر، خزانہ، ساز و سامان، اثاثے
.2	تری	خشکی کی ضد، نمی، رطوبت، گیلا پن

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

.3	ٹلنا	جگہ سے ہٹنا، سرک جانا، کھسکنا، ملتوی ہو جانا
.4	مذمت	عیب، توہین
.5	مُرجھائی ہوئی	پھول پتوں وغیرہ کا سوکھنا اور خشک ہو جانا، اداس ہونا، افسردہ ہونا، غمگین ہونا، رنگ اُڑ جانا یا پھیکا پڑ جانا،
.6	مغلوب	جس پر غلبہ پالیا گیا ہو، دبایا ہوا، ہارا ہوا، شکست دیا ہوا
.7	وبال	سختی، عذاب، قہرِ الٰہی، گناہوں کی سزا، آفت، مصیبت
.8	وسط	بیچوں بیچ، عین درمیان، مرکز، بالکل وسط میں
.9	یکسوئی	دل جمعی، اطمینان، فرصت، پوری توجہ کے ساتھ

سُوْرَةُ لُقْمٰن

نمبر شمار	الفاظ	معنی
.1	سائبان	سایہ دینے والا، سہارا، امان، پناہ دینے والا
.2	شیخی بگھارنا	ڈینگ مارنا، بڑائی جتانا

سُوْرَةُ السَّجْدَة

نمبر شمار	الفاظ	معنی
.1	منصب	رتبہ، عہدہ، درجہ، مقام، فرض، ذمہ داری

سُوْرَةُ سَبَا

نمبر شمار	الفاظ	معنی
.1	آب پاشی	چھڑکاؤ، پودوں کو پانی دینا، کھیتوں کو پانی دینا، سیراب کرنا
.2	بازپرس کرنا	پوچھ گچھ کرنا، محاسبہ کرنا، سوالات کرنا
.3	جنون	دیوانہ پن، پاگل پن، عقل کھو بیٹھنا
.4	جھاؤ کا درخت	ایسا درخت جو دریا کے کنارے ہوتا ہے جس کے پتوں سے ٹوکریاں بنائی جاتی ہیں
.5	زراعت	کاشتکاری، زرعی کام، کھیتی باڑی
.6	طوق	وہ زنجیریں جو مجرم کے گلے میں پہنائی جاتی ہیں
.7	لگن	طشت، تسلا، ٹب، ایک بڑا برتن

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

سُوْرَۃُ فَاطِر

نمبر شمار	الفاظ	معنی
.1	تقابلی	مقابلہ، موازنہ، باہم جائزہ
.2	تھامنا	روکنا، باندھنا، ٹھہرانا، جانے نہ دینا، سنبھالنا، قابو میں رکھنا
.3	جَننا	بچہ پیدا کرنا
.4	خسارہ	نقصان، کمی، گھاٹا
.5	دستور	عادت، معمول، طور طریقہ، قانون، ضابطہ، رسم و رواج، قاعدہ
.6	گھاٹیاں	دو پہاڑوں کے بیچ کا دشوار گزار راستہ، درہ، وہ میدان یا نشیبی زمین جو پہاڑوں کے درمیان واقع ہو
.7	من گھڑت	خود سے بنایا ہوا، مصنوعی، فرضی، جعلی
.8	ہلاکت خیزی	تباہی، بربادی

سُوْرَۃُ یٰسٓ

نمبر شمار	الفاظ	معنی
.1	آنکھیں مٹانا	اندھا کرنا، بے نور کر دینا، بینائی ختم کرنا
.2	ٹھوڑیاں	ٹھوڑی کی جمع، چہرہ کا نچلا حصہ، Chin
.3	چوپائے	چار پاؤں والا جانور، مویشی، حیوان
.4	دستِ قدرت	پورا اختیار، مکمل قابو، بھرپور قوت و طاقت، قابلیت

سُوْرَۃُ صٓ

نمبر شمار	الفاظ	معنی
.1	اَذیت	جسمانی تکلیف، دکھ، ذہنی کوفت، روحانی صدمہ
.2	اقدام	پیش قدمی، تدبیر، عمل، کاروائی، آگے بڑھنا
.3	تصفیہ	فیصلہ، صلح، سمجھوتا
.4	تکلف	ایسی بات دِکھانا جو اپنے میں نہ ہو، ظاہر داری، بناوٹ، زحمت اٹھا کر کوئی کام کرنا، اپنے اوپر تکلیف گوارا کرنا
.5	سرنگوں	سَر کے بَل، شرمندہ، اوندھے منہ
.6	عالَمِ بالا	اس کائنات سے پرے روحوں اور فرشتوں کا جہاں یا کُرّہ زمین سے اوپر کا حصہ، فضائے آسمانی

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

.7	کپڑے جھاڑ کر اُٹھ کھڑے ہونا	اُٹھ کر چلے جانا، ناپسندگی اور ناراضگی کا اظہار کرنا
.8	مجلس مشاورت	وہ کمیٹی یا مجلس جو مختلف امور پر باہم صلاح ومشورہ کرے
.9	مَشروب	پینے کی چیز
.10	ہدف	نشانہ، مقصد، Target

سُوْرَةُ الْاَحْقَاف

نمبر شمار	الفاظ	معنی
.1	اُف	(محاورہ) افسوس
.2	ٹیلہ	تودہ، پہاڑی، اونچی زمین، مٹی پتھر وغیرہ کا انبار
.3	مسکن	رہنے کی جگہ، ٹھکانا، رہائش، جائے سکونت

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

یادداشت

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION

"مطالعۂ قرآنِ حکیم برائے طلباء وطالبات" کے مکمل نصاب کی تفصیل مع قرآنِ حکیم کی اوسطاً تکمیل بلحاظ رکوع

حصّہ اوّل (مکّی سورتیں) — سورتیں: ۱۲، قصص: ۸ — قرآنِ حکیم کی تکمیل: ۵ فیصد

قصص: حضور نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ کی حیاتِ طیبہ اور فضائل و کمالات، قصّہ حضرت آدم علیہ السلام (منتخب آیات سورۃ الاعراف)، قصّہ حضرت نوح علیہ السلام، قصّہ حضرت ھود علیہ السلام، قصّہ حضرت صالح علیہ السلام، قصّہ حضرت شعیب علیہ السلام (منتخب آیات سورۃ الاعراف، سورۂ ھود اور سورۃ الشعراء)، قصّہ حضرت یونس علیہ السلام، ہاتھی والوں کا قصّہ (سورۃ الفیل)

سورتیں: سُوْرَۃُ الْفَاتِحَة، سُوْرَۃُ الْفِیل، سُوْرَۃُ قُرَیْش، سُوْرَۃُ الْمَاعُوْن، سُوْرَۃُ الْكَوْثَر، سُوْرَۃُ الْكٰفِرُوْن، سُوْرَۃُ النَّصْر، سُوْرَۃُ اللَّهَب، سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص، سُوْرَۃُ الْفَلَق، سُوْرَۃُ النَّاس، سُوْرَۃُ الصّٰٓفّٰت

حصّہ دوم (مکّی سورتیں) — سورتیں: ۲۷، قصص: ۵ — قرآنِ حکیم کی تکمیل: ۹ فیصد

قصص: حضور نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے فضائل ومکارم اور معجزات، قصّہ حضرت ابراہیم علیہ السلام (منتخب آیات سورۃ الانعام، سورۃ الانبیاء اور سورۃ الشعراء)، قصّہ حضرت موسیٰ علیہ السلام (منتخب آیات سورۃ الاعراف، سورۃ القصص، سورۂ طٰہٰ اور سورۃ الشعراء)، ایک ظالم بادشاہ اور مومن لڑکے کا قصّہ (سورۃ البروج)، پہلی وحی کا قصّہ (سورۃ العلق)

سورتیں: سُوْرَۃُ الضُّحٰی، سُوْرَۃُ الْاِنْشِرَاح، سُوْرَۃُ التِّیْن، سُوْرَۃُ الْعَلَق، سُوْرَۃُ الْقَدْر، سُوْرَۃُ الْبَیِّنَة، سُوْرَۃُ الزِّلْزَال، سُوْرَۃُ الْعٰدِیٰت، سُوْرَۃُ الْقَارِعَة، سُوْرَۃُ التَّكَاثُر، سُوْرَۃُ الْعَصْر، سُوْرَۃُ الْهُمَزَة، سُوْرَۃُ النَّبَا، سُوْرَۃُ النّٰزِعٰت، سُوْرَۃُ عَبَس، سُوْرَۃُ التَّكْوِیْر، سُوْرَۃُ الْاِنْفِطَار، سُوْرَۃُ الْمُطَفِّفِیْن، سُوْرَۃُ الْاِنْشِقَاق، سُوْرَۃُ الْبُرُوْج، سُوْرَۃُ الطَّارِق، سُوْرَۃُ الْاَعْلٰی، سُوْرَۃُ الْغَاشِیَة، سُوْرَۃُ الْفَجْر، سُوْرَۃُ الْبَلَد، سُوْرَۃُ الشَّمْس، سُوْرَۃُ الَّیْل

حصّہ سوم (مکّی سورتیں) — سورتیں: ۲۲، قصص: ۲ — قرآنِ حکیم کی تکمیل: ۱۲ فیصد

قصص: شمائل النبی خاتم النبیین ﷺ، قصّہ حضرت یوسف علیہ السلام (سورۃ یوسف)

سورتیں: سُوْرَۃُ یُوْسُف، سُوْرَۃُ الزُّخْرُف، سُوْرَۃُ الدُّخَان، سُوْرَۃُ الْجَاثِیَة، سُوْرَۃُ قٓ، سُوْرَۃُ الذّٰرِیَات، سُوْرَۃُ الطُّوْر، سُوْرَۃُ النَّجْم، سُوْرَۃُ الْقَمَر، سُوْرَۃُ الرَّحْمٰن، سُوْرَۃُ الْوَاقِعَة، سُوْرَۃُ الْمُلْك، سُوْرَۃُ الْقَلَم، سُوْرَۃُ الْحَاقَّة، سُوْرَۃُ الْمَعَارِج، سُوْرَۃُ نُوْح، سُوْرَۃُ الْجِنّ، سُوْرَۃُ الْمُزَّمِّل، سُوْرَۃُ الْمُدَّثِّر، سُوْرَۃُ الْقِیَامَة، سُوْرَۃُ الدَّهْر، سُوْرَۃُ الْمُرْسَلَات

حصّہ چہارم (مکّی سورتیں) — سورتیں: ۱۷، قصص: ۵ — قرآنِ حکیم کی تکمیل: ۱۷ فیصد

قصص: قصّہ حضرت زکریا علیہ السلام، قصّہ حضرت مریم علیہا السلام، قصّہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام (سورۂ مریم)، قصّہ حضرت لوط علیہ السلام (منتخب آیات سورۃ الاعراف، سورۂ ھود اور سورۃ الشعراء)، قصّہ حضرت سلیمان علیہ السلام (سورۃ النمل)

سورتیں: سُوْرَۃُ مَرْیَم، سُوْرَۃُ طٰهٰ، سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَآء، سُوْرَۃُ الْحَجّ، سُوْرَۃُ الْفُرْقَان، سُوْرَۃُ الشُّعَرَآء، سُوْرَۃُ النَّمْل، سُوْرَۃُ الْقَصَص، سُوْرَۃُ الْعَنْكَبُوْت، سُوْرَۃُ الرُّوْم، سُوْرَۃُ لُقْمٰن، سُوْرَۃُ السَّجْدَة، سُوْرَۃُ سَبَا، سُوْرَۃُ فَاطِر، سُوْرَۃُ یٰسٓ، سُوْرَۃُ صٓ، سُوْرَۃُ الْاَحْقَاف

حصّہ پنجم (مکّی سورتیں) — سورتیں: ۱۵، قصص: ۷ — قرآنِ حکیم کی تکمیل: ۲۵ فیصد

قصص: قصّہ اصحابِ سبت (سورۃ الاعراف)، واقعۂ معراج، تاریخِ بنی اسرائیل (سورۂ بنی اسرائیل)، قصّہ اصحابِ کہف، باغ والے کا قصّہ، قصّہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت خضر علیہ السلام، قصّہ ذوالقرنین (سورۃ الکہف)

سورتیں: سُوْرَۃُ الْاَنْعَام، سُوْرَۃُ الْاَعْرَاف، سُوْرَۃُ یُوْنُس، سُوْرَۃُ هُوْد، سُوْرَۃُ الرَّعْد، سُوْرَۃُ اِبْرَاهِیْم، سُوْرَۃُ الْحِجْر، سُوْرَۃُ النَّحْل، سُوْرَۃُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْل، سُوْرَۃُ الْكَهْف، سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْن، سُوْرَۃُ الزُّمَر، سُوْرَۃُ الْمُؤْمِن، سُوْرَۃُ حٰمٓ السَّجْدَة، سُوْرَۃُ الشُّوْرٰی

حصّہ ششم (مدنی سورتیں) — سورتیں: ۴، قصص: ۳ — قرآنِ حکیم کی تکمیل: ۱۵ فیصد

قصص: غزوہ احد (سورۂ آل عمران)، غزوہ بدر (سورۃ الانفال)، غزوہ تبوک (سورۃ التوبہ)

سورتیں: سُوْرَۃُ الْبَقَرَة، سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرَان، سُوْرَۃُ الْاَنْفَال، سُوْرَۃُ التَّوْبَة

حصّہ ہفتم (مدنی سورتیں) — سورتیں: ۱۷، قصص: ۵ — قرآنِ حکیم کی تکمیل: ۱۷ فیصد

قصص: قصّہ ہابیل و قابیل (سورۃ المآئدہ)، غزوۂ احزاب (سورۃ الاحزاب)، صلح حدیبیہ، فتح مکہ (سورۃ الفتح)، غزوۂ بنو نضیر (سورۃ الحشر)

سورتیں: سُوْرَۃُ النِّسَآء، سُوْرَۃُ الْمَآئِدَة، سُوْرَۃُ النُّوْر، سُوْرَۃُ الْاَحْزَاب، سُوْرَۃُ مُحَمَّد، سُوْرَۃُ الْفَتْح، سُوْرَۃُ الْحُجُرَات، سُوْرَۃُ الْحَدِیْد، سُوْرَۃُ الْمُجَادَلَة، سُوْرَۃُ الْحَشْر، سُوْرَۃُ الْمُمْتَحِنَة، سُوْرَۃُ الصَّف، سُوْرَۃُ الْجُمُعَه، سُوْرَۃُ الْمُنَافِقُوْن، سُوْرَۃُ التَّغَابُن، سُوْرَۃُ الطَّلَاق، سُوْرَۃُ التَّحْرِیْم

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL AND CRIMINAL ACTION